اللہ جل جلالہٗ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

# الخطیب

کتابی سلسلہ

خطیب پاکستان مولانا محمد شفیع اوکاڑوی

## خطیب اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی
مجدد مسلک اہل سنت، شیخ طریقت
قدس سرہ الباری

ہے یقیں آپ کے ہیں محمد شفیع
ہادیٔ اہل سنت پہ لاکھوں سلام

## سالانہ عرس مبارک

یادگاری مجلہ

42 واں

منجانب: مولانا اوکاڑوی اکادمی العالمی : گلزار حبیب ٹرسٹ کراچی

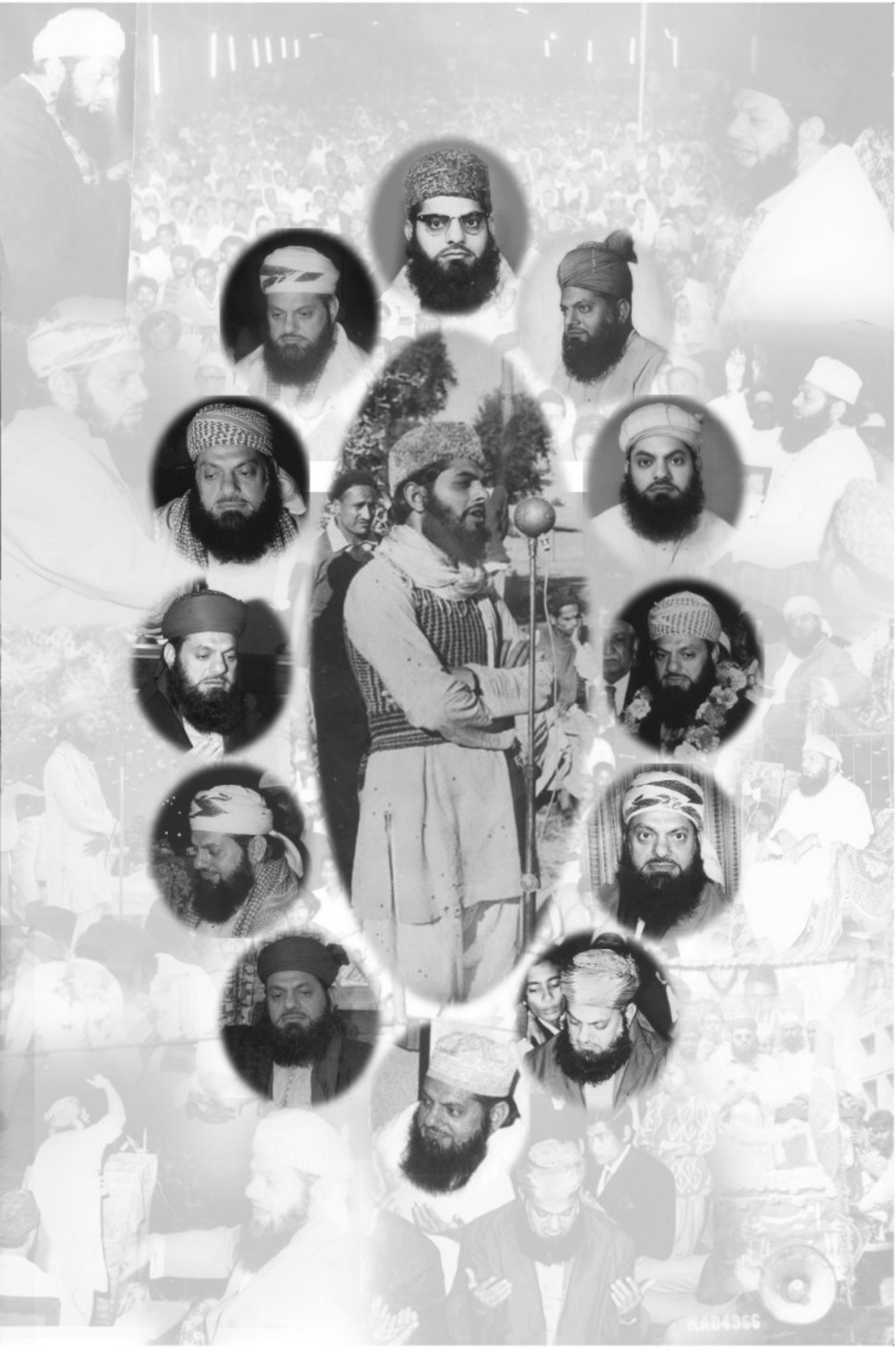
KAD4966

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

**مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) اور سوادِ اعظم اہلِ سنّت حقیقی کی اپیل پر**

ہر سال ماہِ رجب کے تیسرے جمعۃ المبارک کو

# عالمی یومِ خطیبِ اعظم

منایا جاتا ہے۔ ملک و بیرون ملک اہلِ سنّت و جماعت کی تمام مساجد میں ائمہ و خطباء کرام، خطباتِ جمعہ میں مجددِ مسلک اہلِ سنّت، محسنِ ملک وملت، عاشقِ رسول (ﷺ)، مُحبِّ صحابہ وآلِ بتول، محبوبِ اولیاء، خطیبِ اعظم حضرت الحاج علامہ قبلہ **مولانا محمد شفیع اوکاڑوی** قُدّس سرّہٗ الباری ورفع اللّٰہ درجتہ کوخراجِ عقیدت ومحبت پیش کرتے ہیں اور ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔ ان کا یہ عمل اہلِ سنّت و جماعت کے محسن وممدوح سے اظہارِ محبت وعقیدت بھی ہے اور مسلکِ حق کی تائید بھی۔

ان شاء اللّٰہ تعالیٰ حسبِ سابق اِس سال بھی ماہِ رجب کی تیسری جمعرات و جمعہ کو جامع مسجد گُل زارِ حبیب (ﷺ)، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی، میں سالانہ دوروزہ مرکزی عرس مبارک کی تقریبات ہوں گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ اہلِ سنّت کے مراکز اور مساجد و مدارس میں حضرت خطیبِ اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ والرِضوان کوایصالِ ثواب کے لیے

## جمعہ 17 جنوری 2025ء کو یومِ خطیبِ اعظم

منانے کا اہتمام کرکے عنداللّٰہ ماجور ہوں۔ **(جزاکم اللّٰہ تعالیٰ)**

(اخبارات وجرائد کواس سلسلے میں منعقدہ تقریبات کی تفصیلات برائے اشاعت ضرور بھجوائیں)

رابطہ : 0092 21 3225 6532

موبائل : 0306-2208613 / 0311-2029386

gulzarehabibtrust@gmail.com

# توجہ فرمائیں

**مجدد ِمسلک ِاہلِ سنّت ،عاشقِ رسول (ﷺ)،خطیبِ اعظم حضرت علامہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی** رحمۃ اللّٰہ علیہ نے ۲۱ رجب ۱۴۰۴ھ بمطابق 24 اپریل 1984ء کو اس دارِفانی سے خُلدِ بریں کی طرف رحلت فرمائی۔ان کے دوسرے سالانہ عرس سراپا قدس کے موقع پر ایک مبسوط اور ضخیم کتاب ''خطیبِ پاکستان (اپنے معاصرین کی نظر میں)'' شائع کی گئی۔جس میں عمائدینِ حکومت،علماومشائخ،شاعروں،ادیبوں اور عقیدت مندوں کے مشاہدات وتأثرات شامل تھے۔

حضرت قبلۂ عالَم خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے حوالے سے اب تک جمع ہونے والی تحریروں پر مشتمل ایک مجموعہ اشاعت کے لیے تیار ہے۔آپ سے گزارش ہے کہ حضرت خطیبِ اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ والرضوان کی دِینی وملی خدمات،اُن کی بے مثال خطابت،مسلکِ حق کے لیے تجدیدی وانقلابی کارگزاری،ملک وقوم کی تعمیروترقی ودیگر صدقاتِ جاریہ،سیاسی و سماجی مساعی، تحقیق وتصنیف اور ذات وصفات کے بارے میں اپنے مشاہدات وتأثرات (نثر ونظم) میں بلاتاخیر ہمیں بھجوادیں۔آپ کے پاس ان کی کوئی تقریر وتحریر یا تصویر محفوظ ہوتو ہمیں اس کی نقل ضرور فراہم کریں۔ہم اس کے لیے آپ کے شکرگزار ہوں گے۔


## مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی)

۵۳-بی،سندھی مسلم سوسائٹی،کراچی-74400

53-B, S.M.C.H.Society, Karachi - 74400

فون: 3452 5343 , 3452 1323(021) 92 +

Email : maulanaokarviacademy@yahoo.com

# ایک گزارش

**اہلِ** ایمان ، اہلِ محبت سے گزارش ہے کہ وہ سالانہ عرس شریف کی محفل میں اجتماعی طَور پر ایصالِ ثواب ( ہدیہ کرنے میں ) شمولیت چاہیں تو قرآنِ کریم ، دُرود شریف ، کلمہ طیبہ اور دیگر اوراد و وظائف پڑھ کر اس کی صحیح تفصیل تحریری طور پر ہمیں بھجوائیں تا کہ دِین وملت کے عظیم محسن کو زیادہ سے زیادہ نیکیوں کا ایصالِ ثواب کیا جائے۔

دِینی مدارس میں اگر عرس کے ایام میں قرآن خوانی کا خصوصی اہتمام کیا جائے تو یقیناً یہ نہایت مبارک و مستحسن ہوگا۔ **جزاکم اللّٰہ تعالیٰ**

# درسِ قرآنِ کریم

**مجاہدِ** اہلِ سنت، عالمی مبلغِ اسلام، خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی مدظلہ العالی ہر جمعہ کو نماز سے قبل دو پہر ایک بجے جامع مسجد گُل زارِ حبیب (ﷺ)، گلستان اوکاڑوی، کراچی میں درسِ قرآنِ کریم بیان فرماتے ہیں۔ ہر ماہ کی 21 ویں شب کو حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کے مزارشریف پر بعد نماز عشاء ختم غوثیہ کا وِرد ہوتا ہے، علاوہ ازیں ہر ماہ گیارہویں شب کو گیارہویں شریف کا رُوحانی اجتماع ہوتا ہے۔ (خواتین کے لئے باپردہ نشست کا اہتمام ہوتا ہے)

# اطلاع

**گزشتہ** کچھ برس سے علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے بیان ہونے والے درسِ قرآن کی رِکارڈنگ کی جارہی ہے، وہ تمام سی ڈیز مکتبہ گُل زارِ حبیب (ﷺ)، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی میں دست یاب ہیں۔ علاوہ ازیں خطبات اور درسِ قرآن براہ راست (LIVE) نشر کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے، انٹرنیٹ پر یوٹیوب میں انہیں محفوظ بھی کیا جارہا ہے۔

براہ راست (LIVE) www.facebook.com/okarviforum

رِکارڈنگ : www.youtube.com/user/okarvispeechesnetwork

www.facebook.com/okarvidigitalmedia

www.facebook.com/kaukabokarvi

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

والصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

# ”دست بستہ“

☆ **اللّٰہ** تعالیٰ ہی کی ذات تمام تعریفوں کے لائق ہے، وہ بلا شبہ وحدہ لاشریک ہے۔ وہ بغیر ابتداء کے اول ہے اور بغیر انتہاء کے آخر ہے۔ وہ احد وصمد ہے، قادر وقدیر ہے، حی وقیوم ہے، خالق ومالک ہے، رحمٰن و رحیم ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ ہی معبودِ حقیقی ہے۔ عالمِ خلق اور عالمِ امر میں اسی کی قدرت کے جلوے ہیں۔ وہ بے نیاز ہے مگر کریم ہے۔ وہی ہے جس کے دستِ قدرت میں کامل ملکیت ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کسی عیب، نقص، خامی، کجی، کمی، کم زوری اور مجبوری کا کوئی تصور بھی اس کے لیے نہیں ہوسکتا۔ وہ عزت والا حکمت والا ہے۔ اصل اور سدا اسی کی بادشاہی ہے۔ سبھی اس کے محتاج ہیں۔ وہ جسم جسمانیات، زمان زمانیات، مکان مکانیات، سمتوں، جہتوں سے پاک ہے۔ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ عبادت کے لائق صرف اسی کی ذات ہے۔ وہ اپنی ذات وصفات میں یکتا ہے۔ اس کی تجلیات کی کثرت ہماری سوچ سے بھی بلند ہے، اس کے افعال کا احاطہ بھی ہمارے لیے ممکن نہیں۔ وہ اپنے بندوں کو نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ جل شانہ کی سب سے بڑی نعمت اس کے سب سے پیارے اور آخری نبی ﷺ ہیں جو عطاے الٰہی سے ہر کمال کے جامع ہیں، وہ سب سے اعلیٰ وبالا ہیں۔ انھیں بنا کر خود رب تعالیٰ نازاں ہے اور انھیں ایمان والوں میں بھیج کر اپنا احسان ظاہر فرماتا ہے، اللّٰہ تعالیٰ نے انہی کی خاطر اپنا رب ہونا ظاہر فرمایا ہے، وہی باعثِ تخلیقِ کائنات ہیں، اللّٰہ تعالیٰ نے انھیں بے عیب بنایا ہے۔ کونین میں ان سا کوئی نہیں۔ وہ لباسِ بشری میں تشریف لائے مگر ان کی بشریت سیدنا جبریل امین علیہ السلام کی نورانیت سے افضل ہے۔ وہ نورانی اور روحانی طور پر حاضر وناظر ہیں۔ ساری کائنات انہی کے نور کا فیضان ہے۔ عطاے الٰہی سے وہ عالم و عالمیان کے سردار ہیں، مالک ومختار ہیں۔ وہ اپنے غلاموں پر رؤوف ورحیم ہیں۔ ان کی شفاعت کا ہر مومن امیدوار ہے۔ وہ بابُ اللّٰہ الاعظم ہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ کی ہر نعمت انہی کا صدقہ ہے۔ ان کی محبت، ان کی اطاعت، ان کی اتباع ہی میں رب تعالیٰ کی رضا ہے۔ وہ بے مثل وبے مثال ہیں۔ جس کسی کو جو کچھ ملا انہی سے ملا ہے۔ ان کا امتی، محبّ اور غلام ہونا ہمارا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ اُن کے پاک آباؤاجداد، ان کی پاک ازواج، ان کی پاک اولاد اور ان کے پاک اصحاب ہمارے لیے بہت محبوب ومحترم اور مکرم ومعظم ہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ کے سب سے پیارے اور آخری رسول مکرم ﷺ کی ہر نسبت ہمیں پیاری ہے۔ ان سے وابستہ ہر شے ہمیں بہت عزیز ہے۔

ہمارے صحیح عقائد واعمال اور ان سب باتوں کی آ گہی اور مسلکِ حق اہلِ سنّت وجماعت پر کمال پختگی ہمیں ہمارے آقاے نعمت، ہمارے مرشد ومعلّم، ہمارے محسن ومربی، مجددِ مسلکِ اہلِ سنّت، قبلۂ عالم، خطیبِ اعظم، عاشقِ رسول، محبِّ صحابہ وآلِ بتول، محبوبِ اولیاء حضرت علامہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ کی بدولت ہوئی۔ مسلکِ حق اہلِ سنّت وجماعت کی صحیح ترجمانی کا حق ادا کرنے والے اس مردِ حق کے دنیاے اہلِ سنّت پر احسان ناقابلِ فراموش ہیں۔ ان کے مشائخ اور اساتذہ کو ان پر فخر

رہا۔ وہ ہر خانقاہ، درس گاہ اور بارگاہ میں محبوب ومحترم رہے۔ مختصر سی عمر میں انہوں نے صدیوں کے کام تنِ تنہا کیے۔ کثیر الصفات ان کی ذات اور کثیر الجہات ان کی خدمات قابل رشک ہیں۔ عشقِ رسول اور تحفظِ ناموسِ رسالت کے حوالے سے انہوں نے جو قربانیاں دیں اور اس راہ میں جو صعوبتیں برداشت کیں اور حق وصداقت کے باب میں جس عزیمت واستقامت کا مظاہرہ کیا وہ ان کی شخصیت کو ان کے معاصرین میں اور زیادہ ممتاز ومکرم ثابت کرتا ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ نے انھیں جن خصائص وکمالات سے نوازا تھا انہوں نے ان سے دین ومسلک اور ملک وملت کی وہ خدمت کی جو سبھی کے لیے قابل فخر ومباہات ہے۔ حاسدین ومعاندین اور مخالفین نے انہیں جتنی ایذائیں پہنچائیں وہ سب ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم کو اور زیادہ جدوجہد کے لیے مہمیز کرتی رہیں۔ وہ دینِ حق کے سر بکف، دلیر، نڈر اور ان تھک مجاہد اور میرِ کارواں تھے۔ قرونِ اُولیٰ کے سچے مسلمانوں کی جیتی جاگتی تصویر تھے۔ ہزاروں کو مشرف با اسلام کرنے اور کروڑوں کے عقائد واعمال کی اصلاح کرنے والے، ہمہ وقت، ہمہ دم، ہمہ جاں کام کے دھنی تھے۔ سادہ متواضع اور عمدہ اخلاق کے اس پیکر جمیل نے بہترین یادیں اور یادگاریں قائم کیں۔ وہ سچائی، نیکی او رخوبی کی مثال تھے۔ اقلیم خطابت کے اس تاج دار نے اپنے عہد میں ایک جہان کو مسلکِ حق سے وابستہ کیا، وہ گلستانِ اہلِ سنّت کی بہار تھے اور اہلِ سنّت ان پر نثار تھے۔ (42) بیالیس برس گزر گئے مگر بحمدہ تعالیٰ سمتوں میں ان کے نام اور کام کی آج بھی دھوم ہے اور ان کا ذکر خیر روز افزوں ہے اور ان شاء اللّٰہ رہے گا۔

ہر سال ہم ان کے شایان شان کوئی قابل ذکر کاوش پیش کرنے کی تمنا کرتے ہیں مگر اپنا یہی اعتراف دُہرانا پڑتا ہے کہ ہم سے اب تک کچھ بھی نہ ہو سکا، شاید ہم اس قابل ہی نہیں۔ یہ اعترافِ حقیقت بھی ضروری ہے کہ ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم کے فرزند جمیل وجلیل حضرت خطیب ملّت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی دامت برکاتہم القدسیہ نے اس عرصے میں اپنے باکمال گرامی مرتبت والدِ محترم کی صحیح جانشینی کا نہ صرف حق ادا کیا ہے بلکہ اپنے والدِ گرامی کے نام اور کام کو روشن اور جاری رکھا ہے اور اس کو مزید بڑھایا ہے۔ رب العزت جل مجدہ کے فضل وکرم سے انہوں نے پانچ بُر اعظم کے پچاس سے زیادہ ممالک میں اور مسندِ اقتدار پر براجمان عہدے داروں کے سامنے، قومی اداروں، نیشنل ٹی وی چینلز، عالمی کانفرنسوں میں جرأت وہمت کے ساتھ مسلکِ حق اہلِ سنّت وجماعت کی بے باکی کے ساتھ صحیح ترجمانی کا حق ادا کیا اور کلمۂ حق بلند کرتے ہوئے خود کو مردِ میداں ثابت کیا ہے۔ اپنے دھیمے میٹھے لہجے اور علمی مدلل سنجیدہ عمدہ گفتگو سے الیکٹرانک میڈیا میں اپنی منفرد پہچان بنائی اور خود کو جوہر قابل ثابت کیا۔ لیکن اسے کیا کہیے کہ مخالفین سے کہیں زیادہ انھیں ''اپنوں'' نے ستایا اور ستانے میں کوئی کسر نہ رکھی مگر حسینی فکر وعمل کے اس پیکرِ عظیم نے اپنے باکمال والدِ محترم کی طرح ہر اذیت ومصیبت پر کمال صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا اور اپنے کام ہی سے شغف رکھا۔ حاسدین نے ان کی غیر متنازع ذات اور شخصیت کو متنازع بنانے کی سازشیں کیں۔ اللّٰہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خطیبِ ملت نے صحیح عقائد کے باب میں کسی لچک کو خود میں کوئی راہ نہیں دی اور حق پر مبنی مسلکی تصلّب کو برقرار رکھا۔ ان کا یہ تصلّب اور پختگی ''اپنے'' کہلانے والے کچھ لوگوں پر شاید شاق گزری اور وہ لاف گزاف کرنے لگے مگر حضرت خطیب ملت نے خود بھی اور اپنے عقیدت مندوں کو بھی کسی جواب کی بجائے خاموشی ہی کا پابند کیا اور اللّٰہ تعالیٰ ہی پر سب کچھ چھوڑ دیا کہ

وہی منتقم حقیقی ہے، علیم وخبیر ہے اور وہی معزّ ومذل ہے۔

یہ اللہ تعالی کی عطا اور نگاہِ مصطفیٰ کا فیضان ہی تھا کہ اس سال حضرت خطیب ملت صدق و اخلاص سے مسلسل سات ماہ تحفظِ عقیدہ ختمِ نبوت کے لیے شبانہ روز بہت محنت اور خدمت کرتے رہے۔ اس جاں فشانی کی تفصیل طویل ہے اور مثالی بھی۔ حضرت خطیبِ ملت کی یہ مبارک سعادت بھی حاسدین و مبغضین سے برداشت نہیں ہوئی اور وہ طعن و تشنیع ہی میں مشغول رہے۔ یہ رب العزت اور حضورِ اکرم ﷺ کی عطا ہی ہے کہ حضرت خطیبِ ملت حق گوئی و بے باکی ہی کو اپنائے ہوئے ہیں اور حق ہی کے موقف پر ثابت و قائم ہیں۔ اللہ تعالی جل مجدہ الکریم اپنے آخری اور پیارے رسولِ مکرم ﷺ کے طفیل حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کو شریروں کے شر، حاسدین و مبغضین کے حسد و بغض اور بد بین کی نظر بد سے ہر طرح محفوظ رکھے اور انہیں راہِ حق پر غیر متزلزل استقامت اور صحیح سچے موقف پر کامیابی سے نوازے۔

ہر سال یہ مجلّہ بھی ہم حضرت خطیبِ ملت کی طرف سے حوصلہ افزائی پر کسی طور تیار کر لیتے ہیں۔

☆ کتابی سلسلہ الخطیب، سالانہ عرس کے یادگاری مجلّے کے ''دست بستہ'' کے مشمولات کو بہت زیادہ سراہا جاتا ہے، کچھ احباب نے اس عنوان کے تحت بیش تر مشمولات کو سدا بہار قرار دیا اور زیادہ پسند کیے جانے والے مندرجات علیحدہ کتاب میں محفوظ کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ ہمیں خوشی ہوئی کہ ہماری محنت بار آور ہوتی ہے۔ ہمارے دیکھنے میں آیا ہے کہ متعدد علما و مشائخ اور احباب ہمارے حضرت قبلۂ عالم خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے بارے میں اپنے مشاہدات و تاثرات حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی سے ملاقات میں بہت عقیدت و محبت سے بیان کرتے ہیں، کیا ہی اچھا ہو کہ وہ سب اپنی یادداشت قلم بند کر دیں۔ اس طرح نہ صرف یہ کہ وہ تمام لوگوں تک منتقل ہوں گی بلکہ حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے کارہائے نمایاں اور ان کی مثالی خدمات کے تذکار محفوظ ہوں گے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری اس گزارش پر وہ سب ضرور توجہ فرمائیں گے۔

☆ اس مجلّے کی اشاعت ہر سال ہم اہلِ محبت و عقیدت سے رابطے اور سالانہ عالمی یومِ خطیبِ اعظم منانے کی ترغیب کے لیے کرتے ہیں، زیادہ سے زیادہ ایصال ثواب ہی ہماری کوشش ہے۔ الحمد للہ ہمیں اس میں کامیابی ہوئی ہے۔ پاکستان بھر اور چالیس سے زیادہ ممالک میں اہلِ سنّت کی مساجد، مدارس، اداروں، خانقاہوں اور گھروں میں احباب قرآن خوانی اور اجتماعی فاتحہ خوانی کر کے ایصال ثواب کرتے ہیں۔ ٹیلے فون، ای میل، ایس ایم ایس، فیس بک، واٹس ایپ وغیرہ کے ذریعے ہم تک متعدد افراد کی طرف سے تفصیل بھی پہنچتی ہے۔ جنوبی افریقا میں حضرت الحاج پیر محمد قاسم اشرفی، الحاج ابراہیم اسمال قادری، حضرت مولانا مفتی محمد اکبر ہزاروی اور مولانا حافظ محمد اسمعیل ہزاروی اور امریکا میں الحاج محمد پرویز اشرف، محمد شفیق مہر اور سید شمیم نے اخبارات میں سالانہ یومِ خطیبِ اعظم کے اشتہارات بھی شائع کیے۔ انڈیا میں محمد زبیر قادری، حضرت مولانا محبوب عالم رضوی اور حضرت مولانا لیاقت رضا متعدد شہروں میں عرس شریف کی تقریبات منعقد کرواتے ہیں۔ برمنگھم برطانیا سے حضرت الحاج پیر سید منور حسین شاہ جماعتی نے فون پر بتایا کہ ہر سال وہ خانقاہ میں قرآن خوانی کا اہتمام فرماتے ہیں۔ برمنگھم میں حضرت مولانا محمد بوستان القادری بھی ہر سال اپنی عقیدت و محبت کا بھرپور اظہار کرتے رہے اور منعقدہ تقریبات کی خبروں

پر مشتمل اخباری تراشے بھی ہمیں بھجواتے تھے۔ بنگلا دیش سے حضرت مولانا ابوالبیان ہاشمی بھی فون کر کے تفصیلات بتاتے ہیں ۔ جرمنی سے مولانا عبداللطیف چشتی الازہری ، آسٹریا سے پروفیسر ازہر عباس سیالوی اور جناب شہریار رحمانی ، امریکا سے سید منور حسین شاہ بخاری ، صاحب زادہ ڈاکٹر عثمان علی صدیقی ، الحاج محمد پرویز اشرف ، صاحب زادہ معین الدین ، مولانا مقصود احمد قادری ، محمد الیاس حسین ، سید محمد اسلام شاہ ، مولانا قاری محمد یونس ، الحاج چوہدری عبدالحمید ، جناب صابر علی حقانی ، الحاج غلام فاروق رحمانی اور محمد شفیق مہر کی کاوشیں بھی اس حوالے سے قابل قدر ہیں ۔ آسٹریلیا سے محمد نسیم بھی ای میل میں تفصیل بھیجتے ہیں ۔

☆ گزشتہ برس مرکزی عرس شریف کی تقریب میں اہلِ محبت وعقیدت کی طرف سے پیش کیے جانے والے ایصال ثواب میں جناب شیخ عمر علی ( راول پنڈی ) ، الحاج پیر خالد اشرفی ( اوکاڑا ) ، الحاج شیخ محمد اشرف کے فرزندان اور رفقاء ( پیرمحل ) ، مرکز فیضانِ مدینہ ، دعوتِ اسلامی ( کراچی ) ، الحاج محمد انور عرف اوکاڑوی اور ان کی دخترِ نیک ( کراچی ) ، محترمہ فردوس انجم اور ساتھی ( منڈی بہاؤالدین ) ، مولانا قاری گل جہاں صدیقی ( کراچی ) ، مولانا قاری غلام عباس نقش بندی علیہ الرحمہ کے فرزندان ( شیخوپورہ ، میرپور ) ، حافظ محمد ناصر ( کراچی ) ، برکاتی فاؤنڈیشن کے حاجی محمد عارف برکاتی ( کراچی ) ، پیر محمد راشد ایوب قریشی ( کراچی ) ، مولانا قاری محمد حفیظ ( لاہور ) ، حافظ محمد شفیق نورانی ( ملتان ) ، متعدد خواتین اور متعدد احباب نے خاصی تعداد میں ختمات قرآن کا ہدیہ پیش کیا اور دُرود شریف کا سب سے زیادہ ہدیہ مجلسِ خواتین گُل زارِ حبیب کی طرف سے تھا ۔ 41 ویں سالانہ عرس مبارک کی وہ رُوداد جو پاک و ہند کے متعدد نمایاں اخبارات و جرائد اور رسائل میں شائع ہوئی ، وہ ہم یہاں پھر درج کر رہے ہیں ، ملاحظہ ہو:

’’جماعتِ اہلِ سنّت کے بانی خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کا 41 واں سالانہ دو روزہ مرکزی عرس مبارک جامع مسجد گُل زارِ حبیب ، گلستانِ اوکاڑوی ( سولجر بازار ) کراچی میں حسبِ سابق ماہِ رجب کی تیسری جمعرات و جمعہ بمطابق یکم اور 02 فروری 2024ء کو مولانا اوکاڑوی اکادمی ( العالمی ) اور گُل زارِ حبیب ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام والہانہ عقیدت واحترام سے منایا گیا۔ اس موقع پر کتابی سلسلہ ’’الخطیب‘‘ کا سالانہ یادگاری مجلّہ شائع ہُوا ۔ ملک اور بیرونِ ملک سے علماء ومشائخ اور عقیدت مند حضرات وخواتین کی بڑی تعداد نے عرس مبارک کی تقریبات میں شرکت کی ۔ متعدد خانقاہوں ، درس گاہوں ، سنّی تنظیموں اور حلقوں کی طرف سے حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے مرقدِ اقدس پر چادر پوشی و گُل پاشی کی گئی ۔ حضرت سیدنا داتا گنج بخش اور حضرت شیرِ ربّانی شرق پوری رحمۃ اللّٰہ علیہم کے مزارات سے بھیجی گئی خصوصی چادروں کو علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی نے علما ومشائخ اور عقیدت مندوں کے ہمراہ اپنے والدین کریمین علیہما الرحمہ کے مرقد مبارک پر چڑھا کر عرس مبارک کی تقریبات کا آغاز کیا ۔ چادر پوشی کے وقت نعت شریف ، ذکرِ اسمِ الٰہی اور صلوۃ وسلام کا وِرد کیا گیا ۔ ( علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے اعلان کے مطابق تمام اہلِ عقیدت نے مزار شریف پر کپڑوں کی زیادہ چادریں چڑھانے کی بجائے حضرت خطیبِ اعظم کے ایصالِ ثواب کے لیے متعدد مستحق افراد کو پوشاکیں تقسیم کیں ) ۔ پیر بیرسٹر سید وسیم الحسن شاہ نقوی حافظ آبادی ، مولانا سید عظمت علی شاہ ہمدانی ، مولانا عاشق

حسین سعیدی، مولانا معراج الدین اختر قادری، حاجی محمد حنیف طیب، سید رفیق شاہ، صوفی محمد حسین لاکھانی، انجینئر سید حماد حسین، صاحب زادہ فرحت حسن خان نوری اور دیگر کے علاوہ خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی نے خطاب کیا۔ مقررین نے اپنے خطبات میں کہا کہ وہ ہستیاں جو اللّٰہ تعالیٰ کی بیش بہا نعمت اور انتخاب ہوتی ہیں حضرت خطیبِ اعظم مولانا محمد شفیع اوکاڑوی ان میں نمایاں تھے اور بلاشبہ عطائے رسول تھے۔ انہیں قدرت نے جو خصوصیات عطا کی تھیں ان کی بدولت انہیں قلوب واذہان کی تسخیر کی قوت وصلاحیت بھی ملی تھی وہ ہر بارگاہ، درس گاہ اور خانقاہ میں محبوب ومحترم تھے، وہ سچے عاشقِ رسول تھے اور رسولِ کریم ﷺ کی بارگاہ میں مقبول ومحبوب تھے اسی لیے سمتوں میں انہیں پذیرائی ملی۔ الیکٹرانک میڈیا اور وسائل کی بہتات کے بغیر ان کی اَن تھک جدوجہد کی وجہ سے ان کی شہرت ومقبولیت مثالی رہی جو آج بھی قائم و دائم ہے۔ ان کی شخصیت ہمہ صفت اور خدمات ہمہ جہت اور مثالی ہیں۔ جماعتِ اہلِ سنّت اور دعوت اسلامی جیسی تنظیمیں انہی کا فیضان ہیں۔ وہ وسعتِ قلبی رکھنے والے میر کاروانِ اہلِ سنّت تھے۔ تحریک قیامِ پاکستان، تحریکِ تحفظ عقیدہ ختم نبوت، تحریکِ دفاعِ پاکستان، تحریکِ نفاذِ نظامِ مصطفیٰ اور تحریک اتحاد بین المسلمین کے وہ قافلہ سالار اور مثالی رہ نما تھے۔ ان کی زندگی مسلسل جدوجہد اور دین وملت کی خدمت میں گزری۔ وہ ولی کامل اور مردِ حق تھے۔ اہلِ بیت واصحاب نبوی کے حوالے سے حقیقی، صحیح اور معتدل موقف رکھتے تھے انہوں نے جرأت وہمت اور بے باکی کے ساتھ تادمِ آخر صحیح عقائد ہی کی ترجمانی کی۔ انہوں نے اہلِ سنّت کو متحد رکھا۔ عشقِ رسول اور ناموسِ رسالت کے باب میں وہ عزیمت واستقامت کے ساتھ مردِ میداں اور قابلِ تقلید امیرِ کارواں رہے وہ عہد ساز اور عہد آفرین ہستی تھے۔ ان کی خوبیوں کی وجہ سے زمانہ ان سے حسد کرتا تھا ان کے اساتذہ ومشائخ کو بھی ان پر ناز تھا اور اہلِ سنّت وجماعت کا وہ اعتبار وافتخار تھے۔ تجدید واحیاے دین کے لیے ان کے مساعی جمیلہ ناقابل فراموش ہیں۔ تحفظِ عقائد اور اصلاح اعمال کے لیے انہوں نے کارہاے نمایاں انجام دیے۔ ان کے صدق واخلاص اور جرأت واستقامت نے انہیں نمایاں رکھا۔ وہ اپنی طرز خطابت کے موجد وامام تھے اور ان کی طرزِ خطابت اتنی مقبول ہوئی کہ جس کسی نے اسے اپنایا وہ بھی کامیاب ہوا۔ اقلیمِ خطابت کے تاج دار ہونے کے ساتھ وہ مثالی محقق ومصنف بھی تھے، ان کی ہر تصنیف کامیاب اور مقبول ہوئی۔ ملک وملت کے لیے وہ قابلِ قدر راہ نما تھے اور انہوں نے وطنِ عزیز اور ملت اسلامیہ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ان کی شاہ کار تصنیف ''ذکرِ جمیل'' ملت پر ان کا احسان ہے۔ ان کی شہرت ومقبولیت آج بھی مثالی ہے اور یہ ان کی سچی اور اچھی شخصیت ہی کا فیضان ہے کہ انہیں علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی جیسا فرزند ملا جو آج سمتوں میں اہلِ سنّت کے غیر متنازع اور پسندیدہ قابل فخر رہ نما ہیں۔ دنیا بھر سے لاکھوں اہلِ عقیدت انٹرنیٹ کے ذریعے عرس شریف کی تقریبات سے وابستہ رہے۔ مجلسِ خواتین گلزارِ حبیب کی طرف سے آخر میں پھولوں کی چادریں چڑھائی گئیں۔ بغداد شریف، داتا دربار، اجمیر شریف اور متعدد درگاہوں میں حضرت خطیبِ اعظم کے ایصالِ ثواب کے لیے خصوصی فاتحہ خوانی کروائی گئی۔

اجتماع میں ایصالِ ثواب کرتے ہوئے چھتیس لاکھ اکیاون ہزار چار سو بارہ مرتبہ (36,51,412) قرآنِ کریم ☆ پانچ کروڑ اٹھائیس لاکھ چھتیس ہزار تین سو چالیس مرتبہ (5,28,36,340) قرآنی سورتیں

☆ سترہ کروڑ تینتیس لاکھ تین ہزار آٹھ سو اٹھاسی (17,33,038,88) قرآنی آیات ☆ دو کھرب ساٹھ اَرب چھپن کروڑ تینتیس لاکھ چھپن ہزار آٹھ سو پانچ (2,60,56,33,56,805) دُرود شریف ☆ انتیس کروڑ پچھتر لاکھ تیئیس ہزار چار سو چوّن (29,75,23,454) کلمے ☆ ایک کروڑ تیرہ لاکھ چھپن ہزار پانچ سو تینتیس (1,13,56,533) اسماءِ حسنیٰ ☆ ایک کروڑ چوراسی لاکھ چھپن ہزار چار سو اکیانوے (1,84,56,491) استغفار ☆ تین ہزار تین سو چوّن (3,354) قرآنی پاروں ☆ کروڑوں مرتبہ متفرق کلمات و تسبیحات اور مختلف متعدد اَوراد واذکار کے وِرد، ان گنت طواف، عمرے، روزوں، ان گنت نوافل، گیارہ سو ختم قادری، دو ہزار تین سو چوراسی ختم خواجگان، محافل اور نیکیوں کا ہدیہ پیش کیا گیا۔ عقیدت مندوں نے ایصال ثواب کے لیے مکہ مکرمہ میں عمرہ و طواف کیے اور روضہ رسول (ﷺ) پر بھی فاتحہ خوانی کی، ایصالِ ثواب میں مجلسِ خواتین گل زارِ حبیب کا حصہ نمایاں تھا۔ اختتامی دعا علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی نے کی۔ جمعہ 02 فروری 2024ء کو دنیا بھر کے 49 ممالک میں عقیدت و احترام سے مساجد و مراکزِ اہل سنت میں سالانہ عالمی یوم خطیب اعظم منایا گیا اور اجتماعی طور پر ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی ہوئی۔

مرکزی عرس شریف کی تقریبات میں اجتماع میں مولانا نوید عباسی، سید از ہر شاہ ہمدانی، صاحب زادہ فاروق حیدر شاہ ہمدانی، پیر صابر زمان، محمد عاطف بلو، انجینئر سید حماد حسین، الحاج توفیق قائم خانی، سید محمد جنید شاہ، الحاج محمد نعیم نقش بندی، صاحب زادہ حامد ربانی اوکاڑوی، الحاج جاوید اقبال، محمد آفتاب اقبال، سید عادل شاہ اسحاق، شیخ محمد رفیق، محمد حمزہ ظفر، اسامہ رضا قادری، زبیر اسحٰق، مولانا ایوب الرحمٰن اوکاڑوی، مولانا حامد رضا مہروی، مولانا اشرف گورمانی، امیر بیگ معصوم، قاری محمد اقبال، حافظ محمد شفیق نورانی، ڈاکٹر سید انور نیازی، سید سمیع اللّٰہ حسینی، سید اسلم غزالی، سید ثاقب علی، امریکا سے محمد شفیق مہر، سلیم لاکھانی، مولانا قاری ضیاء اللّٰہ نقشبندی، علامہ محمد عنصر، قاری غلام قاسم اویسی، قاری محمد امین، مولانا عبدالعزیز قادری، محمد حسین لاکھانی، قاری محمد اصغر سعیدی، سید ریحان علی چشتی، حاجی جاوید معرفانی، شیخ محمد آفتاب، لاہور سے مرزا محمد ارشاد مغل، بزمِ فیضانِ وارثیہ کے اراکین مع احباب، انجمن مجاہدین مصطفیٰ کے وقاص مصطفیٰ اور ملک ریحان گجر سمیت متعدد معززین نے شرکت کی انجمن طلباء اسلام اور بزم فیضان وارثیہ نے اپنے مراکز میں عرس شریف کی تقریبات منعقد کیں۔ اخبارات و جرائد نے سالانہ عالمی یوم خطیب اعظم کے موقع پر خصوصی مضامین شائع کیے اور ٹیلے وژن چینلز نے خصوصی پروگرام پیش کیے۔ ان شاءاللّٰہ تعالیٰ حضرت خطیب اعظم کا 42واں سالانہ عرس مبارک ماہِ رجب کی تیسری جمعرات و جمعہ 16-17 جنوری 2025ء کو منایا جائے گا۔ (رپورٹ: حمید اللّٰہ قادری، حیدر علی قادری)''

☆ 33 ویں سالانہ عرس مبارک میں خطیب الاسلام حضرت مولانا پیر سید شبیر حسین شاہ حافظ آبادی علیہ الرحمہ کے فرزند صاحب زادہ پیر بیرسٹر سید وسیم الحسن شاہ نقوی پہلی مرتبہ مدعو کیے گئے اور سامعین نے انہیں بہت سراہا اور پسند کیا۔ اس کے بعد سے انہیں مسلسل مدعو کیا گیا۔ عرس شریف کی تقریبات میں ملک و بیرون ملک سے عقیدت مندوں نے بھرپور شرکت کی اور دنیا کے 43 ملکوں میں اور ملک کے ہر بڑے چھوٹے شہر میں ایصال ثواب کے لیے سالانہ عالمی یومِ خطیبِ اعظم منایا گیا۔ 92 ٹی وی چینل نے بھی''

صبح نور'' پروگرام میں خصوصی طور پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ جناب جنید اقبال کی میزبانی میں خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے علاوہ پروگرام میں مخدوم پیر سید محمد اشرف اشرفی جیلانی اور پروفیسر عمیر محمود صدیقی نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ روزنامہ جنگ کراچی، روزنامہ 92 کراچی، لاہور، روزنامہ نوائے وقت کراچی، لاہور، ماہنامہ عقیدت (حیدر آباد)، ہفت روزہ ارضِ پاک (حیدر آباد) اور ہفت روزہ کاروانِ وطن (حیدر آباد) اور متعدد جرائد نے خصوصی مضامین اور سالانہ یومِ خطیبِ اعظم کے اشتہار شائع کیے۔

☆ دنیا بھر کے متعدد ممالک کی مساجد اہلِ سنّت اور مراکز میں علما و مشائخ، اساتذہ و طلبا، مختلف تنظیموں کے سربراہان و کارکنان اور عقیدت مندوں نے 02 فروری 2024ء کو 41 واں سالانہ عالمی یومِ خطیبِ اعظم منانے کا اہتمام کیا۔ پشاور میں الحاج سید اسد علی شاہ بخاری اور حلقہ ریاض الجنۃ کے وابستگان، اوکاڑا میں مولانا قاری محمد اقبال چشتی، پیر خالد اشرفی، قاری عاشق حسین، صوفی محمد ظفر علی، حمزہ نورانی، پتوکی میں شیخ محمد خلیل اور ان کے فرزندان، ملتان میں حافظ محمد شفیق نورانی، بہاول پور میں جنید رضا قادری، گل ریز قادری، سیال کوٹ میں الحاج خواجہ محمد نعیم، میاں ارسلان اقبال اور فیصل مہر اور لاہور میں اچھرہ کے مولانا قاری محمد حفیظ، قاری محمد نعیم، محافل نعت کے حوالے سے ممتاز شخصیت جناب ملک محمد خلیل، شیخ فیصل ظہیر، شیخ عقیل احمد، قاری محمد یونس قادری، راول پنڈی اور اس کے قرب وجوار میں جناب محمد عمران مانی، شیخ عمر علی، محمد حمزہ سجاد اور مولانا قاری مظہر عباس اور ان کے رفقاء نے متعدد مقامات پر سالانہ یومِ خطیبِ اعظم منا کر ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا۔ کراچی شہر میں بزم فیضان وارثیہ کے اراکین نے اپنی عقیدت کا نمایاں اظہار کیا۔ سحر فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام بھی سالانہ یومِ خطیبِ اعظم منایا گیا اور خصوصی پروگرام منعقد ہوا جس میں وائس چیئرمین جناب سید رفیق شاہ اور دیگر نے خطاب کیا، اس پروگرام کی اخبارات میں نمایاں خبریں شائع ہوئیں۔ برطانیا میں پیرزادہ مصباح المالک لقمانوی، الحاج مفتی محبوب الرحمٰن، مولانا قاری حفیظ الرحمٰن چشتی، الحاج محمد عرفان نقش بندی، بھارت میں تحریکِ فکرِ رضا کے جناب محمد زبیر قادری، مولانا غلام مصطفیٰ رضوی، شیخ فرید نثار، حیدر آباد دکن میں محمد مصطفیٰ اور ان کے وابستگان، حضرت پیرزادہ محمد عبدالباقی اشرفی اور ان کے وابستگان، حضرت مولانا لیاقت رضا اور مولانا محبوب عالم اور ان کے مریدین، بنگلا دیش میں حضرت مولانا محمد سلیمان انصاری، رضا اسلامک اکادمی کے مولانا محمد بدیع العالم رضوی، مولانا محمد عبداللّٰہ، احسن العلوم جامعہ غوثیہ چاٹ گام کے مولانا ابوالبیان ہاشمی، مولانا محمد عبدالمنان، آس ٹریلیا میں مولانا افتخار ہزاروی، راجا عبدالحمید، محمد نسیم خاں، مولانا محمد نواز اشرفی، ماری شس میں سنّی رضوی سوسائٹی کے ارکان، مولانا مقبول احمد اشرفی، شہلا رضوی بنت خطیبہ مولاتنا سیدہ عاکفہ رضوی، زم باب وے میں الحاج منصور رضا قادری، ڈربن جنوبی افریکا میں مولانا محمد بانا شفیعی قادری، الحاج احمد رشید، الحاج ابراہیم اسمال قادری، تنویر ہاشم منصور، مولانا محمد عثمان سلہری، سید محمد علی، سوازی لینڈ میں ابراہیم رضا منصور، محمد نورانی منصور، احمد غلام محمد منصور، قاسم محمد منصور، رضا اکادمی کے ارکان، مولانا آفتاب قاسم، کیپ ٹاؤن میں حضرت الحاج پیر محمد قاسم ذا لگا ؤنکر اشرفی، الحاج محمد اسحٰق اشرفی، پری ٹوریا میں دارالعلوم پری ٹوریا کے سربراہ حضرت مولانا مفتی محمد اکبر ہزاروی، مولانا حافظ محمد اسمٰعیل ہزاروی اور

ان کے رفقاء، الحاج زاہد ابراہیم کریم، الحاج ابوبکر کریم، جوہانس برگ میں مولانا اسلم سلیمان، الحاج ڈاکٹر عبداللّٰہ منصور، جرمنی میں مولانا عبداللطیف چشتی ازہری، آسٹریا میں پروفیسر ازہر عباس سیالوی، شہریار رحمانی، میاں خلیل احمد، امریکا میں الحاج اے لئیق بیگ، جناب غلام فاروق رحمانی، صاحب زادہ ڈاکٹر عثمان علی صدیقی، الحاج محمد پرویز اشرف، محمد شفیق مہر، الحاج چودھری عبدالحمید و برادران، سید منور علی شاہ بخاری، محمد الیاس، مولانا مقصود احمد قادری علاوہ ازیں ملاوی، اِس پین، ری یونین، متحدہ عرب امارات، کویت وغیرہ سے احباب نے ٹیلےفون، ای میل اور خطوط کے ذریعے ہمیں سالانہ یومِ خطیبِ اعظم (علیہ الرحمہ) منائے جانے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اللّٰہ کریم احباب کی ان کاوشوں کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے درجات بلند فرمائے، آمین

☆ سالانہ عرس مبارک پر ’’کتابی سلسلہ الخطیب‘‘ کا یہ یادگاری مجلّہ عرس شریف سے تقریباً ڈیڑھ دو ماہ قبل شائع ہوتا ہے کیوں کہ پچاس سے زیادہ ممالک میں لوگوں تک پہنچانا ہوتا ہے۔ اس کے لیے ہم بہت سی رقم ڈاک پر خرچ کرتے ہیں۔ ہمیں اس لمحے بہت افسوس ہوتا ہے جب کچھ لوگوں کو بھیجے گئے مجلّے صرف اس لیے واپس آجاتے ہیں کہ ان کے پوسٹل ایڈریس (پتے) تبدیل ہوگئے اور انہوں نے ہمیں نئے پتے نہیں بھجوائے۔ وہ تمام لوگ جنہیں ہر سال مجلّہ پہنچتا رہا ہے اگر ان کا پتا بدل گیا ہے تو وہ ہمیں نئے پتے سے ضرور آگاہ فرمائیں۔ گزشتہ برس 41 ویں سالانہ عرس کا مجلّہ بھی بیرون ملک نہیں بھیجا جاسکا۔ محکمہ ڈاک کا کہنا تھا کہ مطبوعہ مواد اب بآسانی نہیں جاتا، ہر طرح کی پابندیاں ہیں۔ علاوہ ازیں ڈاک خرچ بھی بتایا گیا کہ فی رسالہ چار سو روپے سے زائد ہوگا اور کوئی ضمانت نہیں ہوگی کہ رسالہ پہنچے گا یا تلف کردیا جائے گا۔ انٹرنیٹ کے ذریعے پی ڈی ایف کی شکل میں یہ یادگاری مجلّہ دنیا بھر میں پہنچایا گیا البتہ پاکستان میں ڈاک کے ذریعے پوسٹ کیا گیا۔ اس سال بھی بیرون ملک بھجوانے کی گنجائش فی الحال نظر نہیں آرہی۔ گزشتہ اور تازہ مجلّہ درج ذیل لنک پر ملاحظہ فرمائیں۔

http://www.kaukabnooraniokarvi.com/all-books

www.facebook.com/Allaamahkaukabnooraniokarvi

☆ **’’ہمیں اعلیٰ حضرت 100 فی صد چاہییں‘‘** یہ بہت اہم اور عمدہ بات ایک نمایاں شخصیت نے کی، لیکن یہ بات صرف کہنے کی حد تک یعنی گفتگو تک رہی۔ کہنے والے خود اپنے احوال میں اس کے پابند نظر نہیں آئے۔ **اتا مرون الناس بالبر وتنسون انفسکم......لم تقولون مالا تفعلون۔** کہنے والے نے بالکل صحیح کہا اور یہ حقیقت ہے کہ اپنے صحیح عقائد سے مکمل آگہی اور ان کے تحفظ کے لیے واقعی ہمیں 100 فی صد اعلیٰ حضرت چاہییں۔ وہ ہماری ایسی ضرورت ہیں کہ ان کے بغیر ہمارا گزارا ہی نہیں۔ برعظیم پاک و ہند میں صحیح العقیدہ اہلِ سنّت و جماعت میں اعلیٰ حضرۃ، مجددِ دین وملت سیدنا امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ وہ نابغہ روزگار عبقری ہستی ہوئے کہ ان سے وابستگی اور ان کی تعلیمات وتحریرات پر پختگی ہی صحیح عقائد ونظریات کی پہچان اور دین وایمان کی سلامتی اور فوز وفلاح کی ضمانت ٹھہری۔ لفظ ’’بریلوی‘‘ انھی کے حوالے سے سچے صحیح العقیدہ اہلِ سنّت پر بولا گیا۔ اس لفظ سے یہی واضح طور پر ظاہر ہے کہ بریلوی وہ لوگ ہیں جو اعلیٰ حضرت بریلوی کے مطابق عقائد ونظریات رکھتے ہیں۔ ’’بریلوی‘‘ یقیناً کسی مذہب، فرقہ، گروہ، جماعت یا عقیدے کا نام نہیں ہے بلکہ یہ لفظ اب سچے اور صحیح اہلِ

سنّت کی پہچان کا عنوان ہوگیا ہے اور اعلیٰ حضرت بریلوی نے قرآن وسنّت اور مسلّمہ ادلۂ شرعیہ سے ہٹ کر کوئی بات نہیں کہی ہے۔ ان کے عقائد اور تعلیمات وتحریرات اس پر شاہد ہیں۔ وہ محمّدی، سنّی، حنفی، ماتریدی اور قادری تھے۔ وہ اہلِ سنّت کا اعتبار وافتخار ہیں، مرکز ومحور ہیں۔ ان کا شعری مجموعہ ''حدایق بخشش''، قرآن وسنّت ہی کی ترجمانی ہے اور ان کے عشق رسول کا روشن ثبوت ہے۔ ان کے عقیدت مند اور پیروانِ کارکا ان پر 100 فی صد غیر متزلزل اعتماد ہے۔ اسی لیے محاورتاً یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اعلیٰ حضرت پر آنکھیں بند ہیں یعنی ان کے بعد اُن کے سِوا نہیں دیکھنا۔ یہ بھی کہا گیا کہ ''جو اعلیٰ حضرت کا نہیں رہا وہ کہیں کا نہیں رہا۔''

مگر یہ کیا؟ کچھ عرصے سے اعلیٰ حضرت بریلوی کے علم بردار کہلانے والے ہی کچھ لوگ بکھر رہے ہیں، باہم الجھ رہے ہیں، نہیں معلوم اَنا ہے یا حسد، یا کسی زعم یا وہم کا شکار ہوگئے ہیں یہ لوگ؟ ان کے علم و فہم میں توازن نہیں یا کسی کے آلہ کار ہوگئے ہیں؟ جاہ پسندی یا مال ومنال کے جال نے شاید انھیں دبوچ لیا ہے؟ فتووں کی مقدار تو بڑھ گئی ہے مگر معیار اور وقار میں نمایاں کمی آئی ہے۔ پسندیدہ کے لیے کچھ اور ناپسندیدہ کے لیے کچھ اور!! کسی کی مبہم تو یہ تو قبول اور کسی کی واضح تو بہ بھی نامقبول، مرہم کی جگہ نشتر اور نشتر کی جگہ مرہم۔ حرام اور حد کفر کو پہنچے ہوئے قول وفعل سے صرفِ نظر اور محض اختلاف رائے پر شدید حکم۔...... ''غیروں'' پر عنایات اور اپنوں پر اعتراضات .......... تمہید ایمان، فتاوی حسام الحرمین، اعتقاد الاحباب (دس عقیدے) اور ردّ الرفضہ کی تائید وتصدیق اور تعمیل نہ کرنا بھی کیا 100 فی صد اعلیٰ حضرت ہی شمار ہوگا؟

رافضی، ناصبی اور تفضیلی ہونے کے حکم جس جس پر جس طرح چسپاں کیے جارہے ہیں کیا اسے بھی 100 فی صد اعلیٰ حضرت کہا جائے گا؟ سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کیا فرماتے ہیں؟ ملاحظہ ہو:

دشمن احمد پہ شدت کیجیے — ملحدوں کی کیا مروت کیجیے
شرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب — اس بُرے مذہب پہ لعنت کیجیے
غیظ سے جل جائیں بے دینوں کے دل — یارسول اللّٰہ کی کثرت کیجیے

سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ مزید فرماتے ہیں؟

''قرآن وحدیث ارشاد فرما چکے کہ ایمان کے حقیقی وواقعی ہونے کو دو باتیں ضرور ہیں (1) محمد (ﷺ) کی تعظیم اور (۲) محمد، رسول اللّٰہ (ﷺ) کی محبت کو تمام جہان پر تقدیم، تو اس کی آزمائش کا یہ صریح طریقہ ہے کہ تم کو جن لوگوں سے کیسی ہی تعظیم، کتنی ہی عقیدت، کتنی ہی دوستی، کیسی ہی محبت کا علاقہ ہو، جیسے تمہارے باپ، تمہارے استاد، تمہارے پیر، تمہاری اولاد، تمہارے بھائی، تمہارے احباب، تمہارے اصحاب، تمہارے مولوی، تمہارے حافظ، تمہارے مفتی، تمہارے واعظ وغیرہ وغیرہ کسے باشد، جب وہ رسول اللّٰہ (ﷺ) کی شان میں گستاخی کریں اصلاً تمہارے قلب میں ان کی عظمت ان کی محبت کا نام ونشان نہ رہے فوراً ان سے الگ ہو جاؤ، ان کو دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو، ان کی صورت، ان کے نام سے نفرت کھاؤ، پھر نہ تم اپنے رشتے، علاقے، دوستی، الفت کا پاس کرو نہ اس کی مولویت، مشیخیت، بزرگی، فضیلت، کو خطرے میں لاؤ۔ آخر یہ جو کچھ تھا، محمد رسول اللّٰہ (ﷺ) کی غلامی کی بناء پر تھا جب یہ شخص ان ہی کی شان میں گستاخ ہوا پھر ہمیں اس سے کیا علاقہ رہا؟ اس کے جبے عمامے پر کیا جائیں، کیا

بہتیرے یہودی جبے نہیں پہنتے ؟ کیا عمامے نہیں باندھتے ؟ اس کے نام وعلم وظاہری فضل کو لے کر کیا کریں؟ کیا بہتیرے پادری، بکثرت فلسفی بڑے بڑے علوم وفنون نہیں جانتے اور اگر یہ نہیں بلکہ محمد رسول اللّٰہ علیہ وسلم کے مقابل تم نے اس کی بات بنانی چاہی اس نے حضور (ﷺ) سے گستاخی کی اور تم نے اس سے دوستی نباہی یا اسے ہر برے سے بدتر برا نہ جانا یا اسے برا کہنے پر بُرا مانا یا اسی قدر کہ تم نے اس امر میں بے پروائی منائی یا تمہارے دل میں اس کی طرف سے سخت نفرت نہ آئی ،تو لِلّٰہ اب تم ہی انصاف کرلو کہ تم ایمان کے امتحان ،قرآن وحدیث نے جس پر حصولِ ایمان کا مدار رکھا تھا اس سے کتنے دور نکل گئے ۔مسلمانو! کیا جس کے دل میں محمد رسول اللّٰہ (ﷺ) کی تعظیم ہوگی وہ ان کے بدگو کی وقعت کر سکے گا اگر چہ اس کا پیر یا استاد یا پدر ہی کیوں نہ ہو کیا جسے محمد رسول اللّٰہ (ﷺ) تمام جہان سے زیادہ پیارے ہوں وہ ان کے گستاخ سے فوراً سخت شدید نفرت نہ کرے گا اگر چہ اس کا دوست یا برادر یا پسر ہی کیوں نہ ہو؟لِلّٰہ اپنے حال پر رحم کرو اپنے رب کی بات سنو، دیکھو وہ کیوں کر اپنی رحمت کی طرف بلاتا ہے۔''

اب ہمیں دیکھنا اور طے کرنا ہے کہ اتحاد اہلِ سنّت اور 100 فی صد اعلیٰ حضرت کے لیے ہمارا کردار کیا ہونا چاہیے؟

☆ علمائے کرام سے عرض ہے کہ وہ حق وصداقت پر مبنی شرعی حکم بیان فرمائیں

مقبوضہ بیت المقدس میں یہودی مقتولین کی یادگار ''یادویشم'' (Yad vashem) پر پھول چڑھانے ، دست بستہ باادب وہاں کھڑے ہوکر آداب بجا لانے اور ان کے الاپ وغیرہ میں شامل ہونے اور یہودیوں سے ہم دردی اور دوستی پر فتاوی رضویہ کے مطابق کوئی فتوی نہیں بلکہ اس کے مرتکب پر نوازشات کا تسلسل ہے۔

برطانوی قادیانی وزیر سے دوستی اور رسم وراہ ہی نہیں، اس قادیانی کی دعوت پر احباب کے بتانے اور منع کرنے کے باوجود قادیانی سربراہ کے زیرصدارت کانفرنس میں شرکت کے لیے جانے پر کوئی شرعی حکم نہیں بیان کیا گیا۔ ہاؤس آف لارڈز (دارالامرا) کے لارڈ سنگھ کا سوال اور لارڈ طارق کا جواب برطانیا کی سرکاری ویب سائٹ پر موجود ہے۔من وعن الفاظ یہ ہیں۔

**International Ministerial Conference on Freedom of Religion or Belief.**

**Lord Singh of Wimbledon ( Crossbench)**

To ask Her Majesty's Government why they invited Pakistani clerics Hassan Haseeb-ur-Rehman and Muhammad Naqib-ur-Rehmam to the International Ministerial Conference on Freedom of Religion or Belief in July; and what assessment they made of the effect those invitations would have on religious harmony and social cohesion in the UK and beyond.

(ترجمہ) : '' ملکہ محترمہ کی حکومت سے یہ پوچھنے کے لیے کہ انہوں نے مذہبی رہ نما حسان حسیب الرحمٰن اور محمد نقیب الرحمٰن کو جولائی میں مذہب اور عقیدے کی آزادی پر بین الاقوامی وزارتی کانفرنس میں کیوں مدعو کیا؟ اور ان دعوتوں کا برطانیا اور اس سے باہر مذہبی ہم آہنگی اور سماجی ہم آہنگی پر کیا اثر پڑے گا اس کا انہوں نے کیا اندازہ لگایا؟''

**Lord Ahmed of Wimbledon - Minister of State ( Foreign, Commonwealth and Development Office)**

The UK Government consulted with international and domestic partners and set up a Conference Advisory Committee (CAC) with representatives from a range of religion or belief communities, academia and human rights groups to consider invitees to the UK-hosted Conference on Freedom of Religion or Belief (FoRB).

In the spirit of fostering a healthy dialogue and promoting open societies, we invited a wide and diverse range of participants from over 120 countries. We successfully brought together over 800 faith and belief leaders, human rights actors, civil society and 100 government delegations to agree and work towards joint action on promoting FoRB for all.

(ترجمہ) : ”یو کے حکومت نے بین الاقوامی اور اندرونی شراکت داروں سے مشورہ کیا اور مذہب یا عقیدے کی آزادی پر یو کے کی میزبانی میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں مدعو کرنے پر والوں پر غور کرنے کے لیے مختلف مذاہب یا عقائد کی کمیونٹیز، اکیڈمی اور انسانی حقوق کے گروپوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک کانفرنس (مشاورتی) ایڈوائزری کمیٹی (CAC) قائم کی۔(FORB)

ایک صحت مند مکالمے کو فروغ دینے اور کھلے معاشروں کو فروغ دینے کے تحت ہم نے 120 سے زیادہ ممالک سے شرکاء کی ایک وسیع اور متنوع رینج کو مدعو کیا۔ ہم نے کامیابی کے ساتھ 800 سے زیادہ عقیدے اور عقیدے کے رہنماؤں، انسانی حقوق کے اداروں، سول سوسائٹی اور 100 حکومتی وفود کو سب کے لئے ایف او آر بی (فری ڈم آف رِلی جَن یا بلیف) کو فروغ دینے پر متفق ہو کر اور مشترکہ کارروائی کے لیے کام کرنے کے لیے کامیابی سے اکٹھا کیا۔“

اس قادیانی لارڈ طارق اور اس کے بیان کی تردید و تکذیب نہ کرنا، کیا ظاہر کرتا ہے؟ اس سب کے باوجود مرتکب کے لیے فتاوی رضویہ کے مطابق کوئی واضح صحیح شرعی حکم بیان نہیں کیا جانا، یہ مداہنت ہے یا منافقت؟ یا یہ ایسے لوگوں کی تائید و تصدیق اور حمایت و اعانت ہے؟

علماءِ اہل سنت مزید رہ نمائی فرمائیں۔ ”نعرہ تحقیق“ حق چار یار، یہ نعرہ دیوبندی مسلک کی ایجاد ہے۔ اہلِ سنّت کے نعروں کے جواب ندائیہ ہوتے ہیں۔ جیسے یارسول اللّٰہ، یاعلی، یاغوث...... کیا اہلِ سنّت کی طرف سے خلفائے راشدین کے لیے ندائیہ نعرہ تجویز نہیں کیا جاسکتا؟ سیدنا امام حسن رضی اللّٰہ عنہ بلا شبہ پانچویں خلیفہ راشد ہیں، انھیں کیوں شمار نہیں کیا جاتا؟؟ تحقیقی تسلی بخش جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللّٰہ خیرا۔ (سائل : محمد ربیع خٹک، کراچی)

☆ (8 اگست 2024ء کو ہونے والی ہفتہ وار سوال و جواب کی نشست ”ہم اور آپ علّامہ اوکاڑوی کے ساتھ“ میں ایک سائل کے استفسار پر حضرت علّامہ ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی صاحب کی جانب سے دیے گئے جواب کو قلم بند کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے)

”عیدگاہ شریف، راول پنڈی سلسلہ عالیہ نقش بندیّہ کی ایک قدیم دَرگاہ ہے۔ وہاں کے موجودہ سجّادہ نشین جناب پیر محمّد نقیب الرّحمٰن اور ان کے فرزند جناب محمّد حسّان حسیب الرّحمٰن مدّت سے خدمات سَر انجام دے رہے ہیں۔ ان سے متعلّق ایک بات منظرِ عام پر آئی ہے کہ یہ دونوں حضرات برطانیا میں لارڈ طارق محمود احمد قادیانی کی دعوت پر اسی کی منعقد کردہ ایک کانفرنس میں شریک ہوئے ہیں۔ عوام و خواص کے استفسار پر پیر صاحبان نے جو وضاحت دی ہے وہ نامکمّل ہے، اور قطعاً اطمینان بخش نہیں۔ علماء و مشائخِ اہلِ

سنّت اس واقعہ کے سبب بہت مضطرب اور پریشان ہیں کہ اتنی بڑی درگاہ کے ذمّہ داران سے اتنا سنگین جرم کیسے سَرزَد ہو گیا۔ یہ تمام معاملات ہاؤس آف لارڈز (لندن، برطانیا) میں پیش آئے، اوراس واقعہ کی تمام تر تفصیلات برطانوی پارلیمینٹ کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ لارڈ اندرجیت سنگھ نے اس کانفرنس میں پیر صاحبان کی شرکت پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے لارڈ طارق احمد سے انہیں مدعو کرنے کی وجہ جاننا چاہی، جس پر لارڈ طارق احمد نے جواباً کہا کہ 'پیر صاحبان ہمارے ساتھ تعاون پر راضی ہیں، اور ہمارے ہر کہے پر عمل کریں گے'۔ لارڈ طارق احمد یہ کہہ سکتا تھا کہ یہ دونوں اشخاص کانفرنس میں شرکت کیے بغیر لابی سے ہی واپس تشریف لے گئے تھے، مگر لارڈ سنگھ کے سوال پر اس نے پیر صاحبان پر جس اعتماد کا اظہار کیا اس نے اہلِ علم و دانش کو متشوّش کیا ہے۔ اب رجوع کی ایک ہی صورت ہے، حسّان حسیب الرّحمٰن صاحب واضح الفاظ میں یہ کہہ دیں کہ لارڈ طارق احمد ہماری عزّت وشہرت کو نقصان پہنچا رہا ہے، اوراس کی باتیں جھوٹی اور بے بنیاد ہیں۔ یہ بیان ہی انہیں بری الذّمہ کر سکے گا۔ مزید یہ کہ پیر صاحبان ختمِ نبوّت کے تحفّظ کے لیے اپنا کردار پیش کریں، کیوں کہ سپریم کورٹ کے متنازع فیصلہ کے بعد سے اب تک یہ حضرات مشاہیر اہلِ سنّت کی تمام تر سَرگرمیوں سے بے تعلّق، اور ہر محاذ پر غیر حاضر رہے ہیں۔ پیر صاحبان ختمِ نبوّت سے متعلّق اپنے موقف کی وضاحت کریں اور بالتّصریح کہیں کہ وہ لارڈ طارق احمد کو کافر و مرتد سمجھتے ہیں۔ اگر ان باتوں پر عمل نہ ہوا تو بے چینی اور اضطراب کی فضا اسی طرح قائم رہے گی۔ میں یہی گمان رکھتا ہوں کہ پیر صاحبان بیرونِ ملک دوروں یا ویزوں سے زیادہ ایمان کو اہمیت دیں گے۔ اللّٰہ کرے کہ جلد ایسا ہو جائے''۔

قادیانی کانفرنس کی تفصیل کے لیے یہ ویب سائٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

https://parallelparliament.co.uk/question/HL2186/international-ministerial-conference-on-freedom
https://questions-statements.parliament.uk/written-questions/detail/2022-09-05/hl2186
https://www.theyworkforyou.com/wrans/?id=2022-09-05.HL2186.h
https://www.gov.uk/government/collections/international-ministerial-conference-on-freedom-of-religion-or-belief-2022-conference-statements

(مندرجہ بالا گفت گو کے جواب میں عیدگاہ شریف، راول پنڈی کے پیر صاحبان نے ایک وضاحتی بیان جاری کیا تھا جس پر 15 اگست 2024ء کو ہونے والی نشست میں حضرت علاّمہ ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی صاحب نے اظہارِ موقف فرمایا تھا۔ قارئین کی خدمت میں اسے بصورتِ تحریر پیش کیا جارہا ہے)

''گزشتہ نشست (8 اگست 2024ء) میں عیدگاہ شریف، راول پنڈی کے پیر صاحبان کے بارے میں کیے گئے سوال پر میں نے جواباً بالاختصار اپنا موقف پیش کیا تھا۔ عیدگاہ شریف کی جانب سے بطورِ وضاحت 13 اگست 2024ء کو ایک تحریر (جو کہ 12 جولائی 2024ء کو نوشتہ بند کی گئی تھی) منظرِ عام پر لائی گئی۔ ایک ماہ اسے مخفی رکھا گیا، اوراب سامنے لایا گیا بھی تو مثلِ سابق وضاحت نامکمّل ہی ہے۔ پیرزادہ محمد حسّان حسیب الرّحمٰن صاحب نے لبِ شکایت وا کرتے ہوئے یہ کہا کہ ان کے خلاف منفی پروپیگنڈا کیا جارہا ہے۔ میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ داعیِ محفل کے مذہبی عقائد ونظریات سے بے خبر ہونے کا عذر ہرگز قابلِ قبول نہیں۔ جب آپ خود ہی لارڈ طارق محمود احمد قادیانی کی دعوت قبول کرنے کا اعتراف کر چکے ہیں تو پھر یہ شکوہ طرازی کیسی؟ پرانی کہاوت ہے کہ کنویں میں جانور گر کر مر گیا، فتویٰ پوچھا گیا تو مفتی صاحب نے کہا 'اتنی مقدار پانی نکال لو، کنواں پاک ہو جائے گا'، اہلِ علاقہ پانی نکالتے گئے مگر تعفّن نہ گیا، مفتی صاحب نے پوچھا 'پانی نکالنے سے پہلے وہ جانور نکالا تھا یا نہیں؟' کہنے لگے 'جانور تو نہیں نکالا تھا!'۔ آپ بھی کچھ اسی طرح

کرتے نظر آ رہے ہیں، پانی نکال رہے ہیں، جانور نہیں نکال رہے۔ لارڈ اندر جیت سنگھ کے سوال پہ لارڈ طارق احمد نے آپ پر قادیانیوں سے اتحاد و اتفاق جیسا سنگین الزام لگایا، اور ہاؤس آف لارڈز (لندن، برطانیا) میں ہوئی اس گفت گو کی تمام تر تفصیلات برطانوی پارلیمنٹ کی ویب سائٹ پر بھی نشر کی گئی ہیں، مگر اب بھی آپ اس شخص کے خلاف ایک لفظ کہنے کو تیار نہیں۔ آپ علانیہ اس کی تکذیب کریں، تمام عوام و خواصِ اہلِ سنّت آپ کے شانہ بہ شانہ کھڑے ہوں گے۔ جب تک آپ صراحتاً ان تمام الزامات کو نہیں جھٹلاتے، آپ بری الذّمہ نہیں ہوسکیں گے، اور آپ کی ساری وضاحتیں ادھوری رہیں گی۔ آپ اہلِ سنّت کی ایک قدیم دَرگاہ کے ذمّہ دار ہیں، ہم آپکا تحفّظ چاہتے ہیں، آپ بَرمَلا کہیے کہ قادیانی لارڈ طارق احمد نے آپ کی شہرت کو داغ دار کرنے کی ناپاک جسارت کی ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کہتے تو پھر پسِ پردہ کچھ تو ہے جسے آپ پوشیدہ رکھنا ہی بہتر سمجھتے ہیں۔ اگر واقعی آپ کے نزدیک ایمان کی اہمیت ہے تو ہمّت کرکے آگے آیئے، واضح الفاظ میں اپنے موقف کا اظہار کیجیے، اور امتناعِ قادیانیّت کے سلسلہ میں اپنا کردار پیش کیجیے۔ ان شاء اللّٰہ العزیز، اہلِ ایمان آپ کا ساتھ دیں گے۔ اللّٰہ کرے کہ یہ معاملہ جلد از جلد حل ہو جائے''۔

☆ گزشتہ برس سے تا ایں دم وطنِ عزیز اور دنیا بھر میں پے در پے ایسے ایسے واقعات و حادثات رُونما ہوے کہ کیا کہیں! ہم کس عہد میں جی رہے ہیں؟ سمع و بصر کی برداشت کی بھی کوئی حد ہوگی۔ دل و دماغ پر مسلسل ہتھوڑے برس رہے ہیں۔ حیرت خود حیرت میں ہے۔ وہم و گمان میں نہیں تھا کہ یہ سب کچھ دیکھنے سننے میں آئے گا۔ مسلم دنیا کا یہ احوال تو کبھی سوچا نہ تھا، اپنے تشخص سے گریزاں یہ ملت کیا کر رہی ہے؟ درد کس سے بانٹیں؟ مداوا کیسے ہو؟ کوئی مسیحا دردمند ہو تو دکھڑا روئیں۔

☆ برطانیا، مسلم رکن ناز شاہ کا بیان، اسلاموفوبیا میں شدت کی وجہ سے لوگ برطانیا چھوڑنے پر مجبور، ڈی آئی خان دہشت گرد حملہ، درابن کلاچی، 23 فوجی شہید، یہودی دشمنی کے خلاف سخت رویہ نہ اپنانے پر عہدے سے برطرف، اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کا غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ، امریکی صدر کا بھارت کا دورہ منسوخ، بھارتی سپریم کورٹ میں آرٹیکل 370 کے خلاف درخواستیں مسترد، غزہ میں اقوام متحدہ اسکول تباہ، نواز شریف العزیزیہ ریفرنس میں بَری، جنگ کے بعد غزہ فلسطین کا نہیں ہوگا نیتن یاہو، افغانوں کے ووٹ رجسٹر کروائے گئے، گندم بوائی کے وقت کھاد کی مصنوعی قلت، بھٹو ریفرنس کی سماعت، اسرائیل اپنی عالمی حمایت کھو رہا ہے، امریکی صدر، 25 ہزار ٹن بارود اسرائیل نے غزہ پر گرایا، عالمی ماحولیاتی سمٹ کوپ 28، آسٹریلوی بلے باز عثمان خواجہ، عافیہ اور فوزیہ کی پھر ملاقات امریکی جیل میں، امریکی صدر کا بیٹے سے کاروباری مفاد حاصل کرنے کا الزام، مواخذہ کی قرارداد، نواز شریف کا مقدمات میں بَری ہونے پر بیانیہ سخت ہوگیا، وزیراعظم کا بیان قائداعظم کے بارے میں اسرائیل کے حوالے سے، آرمی چیف امریکا کا دورہ، سپریم کورٹ نے لاہور کورٹ کا حکم کالعدم کردیا، الیکشن 8 فروری کو ہوں گے، طرابلس میں کشتی ڈوب گئی 61 تارکین وطن ہلاک، بیوی کو گولی مار کر شوہر نے خودکشی کرلی، کیلیفورنیا میں کووڈ پھر پھیلنے لگا، کے پی کے میں جعلی ووٹر لسٹیں بنائی گئی ہیں، امریکا سرکٹ کورٹ میں پہلا مسلم جج (عدیل منگی)، لاہور میں ہوائی جہاز کے ذریعہ مصنوعی بارش، الیکشن کمیشن اور عدلیہ کا ٹکراؤ، جنوبی افریقا کا عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کے خلاف نسل کشی کا مقدمہ، پنجاب میں شدید دھند سیکڑوں پروازیں منسوخ، کرایوں میں اضافہ، لاپتا افراد کے وابستگان سے اسلام آباد میں بدسلوکی، 34 کھرب ڈالرز

امریکا کا قومی قرضہ، بلے کا نشان، الیکشن کمیشن اور عدالتیں، ایران کے شہر کرمان میں قبرستان کے نزدیک 2 دھماکے، 100 افراد ہلاک، جمشید دستی کی بیوی کو برہنہ کر کے تشدد، نیو جرسی امریکا میں مسجد کے باہر امام کا قتل، امریکا کے مطابق 12 ممالک مذہبی آزادی کے لیے باعث تشویش، عراق میں امریکی ڈرون حملہ، عراقی ملیشیا کمانڈر سمیت 4 افراد قتل، آیووا میں امریکی اسکول کے 17 برس کے طالب علم نے فائرنگ کر کے ایک قتل کیا اور خودکشی کر لی، سینیٹ میں الیکشن ملتوی کروانے کی قرارداد، امریکی نیشنل رائفل ایسوسی ایشن کے سربراہ کا 30 برس بعد استعفی، ان پر کرپشن کا الزام تھا، عمران کی الیکشن کمیشن کو دھمکی، توہین الیکشن کمیشن کیس، الاسکا ایرلائن کے طیارے کی کھڑکی فضا میں کھل گئی ہنگامی لینڈنگ، منیلا کے ساحل کے قریب بحرالکاہل میں 6.7 کا زلزلہ، نااہلی کی تاحیات مدت ختم، سپریم کورٹ کے جج اعجاز الاحسن مستعفی، راولپنڈی اور لاہور میں زلزلے کے جھٹکے، جسٹس مظاہر نقوی مستعفی، تحریک انصاف کے پاس بلے کا نشان نہیں رہا، امریکا میں 3 دن برف باری 20 ہزار پروازیں منسوخ و ملتوی، ایران کی پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی پر تناؤ، دو کروڑ 62 لاکھ بچے اسکول نہیں جاتے، کرکٹر شعیب ملک اور ثانیہ مرزا کی طلاق، پی سی بی کے ذکاء اشرف مستعفی، شوہر نے بیوی بچوں کو مار کر خودکشی کر لی، سائفر کے لیے اسد مجید کے انکشافات، ایران سراوان میں 9 پاکستانی مزدور قتل، ہائی کورٹ کے جج مستعفی، عمران خان اور بشریٰ کو سزائیں و جرمانہ، ملک میں انتخابات، ٹرمپ پر کروڑوں ڈالر جرمانہ و سزا، 3 سال کاروبار پر پابندی، روسی الیکسی نوالنی کی جیل میں پُراسرار موت، جسٹس فائز کا قادیانیوں کے لیے آزادی اظہار کا بیان، فضل الرحمٰن کے انکشافات، برازیل کے صدر نے غزہ میں نسل کشی کو ہولوکاسٹ قرار دیا، کمشنر راولپنڈی نے دھاندلی کا اعتراف کیا، چیف جسٹس پر احتجاج، امریکا میں انٹرنیٹ سروس میں تعطل، عمر ایوب کا بیان کہ اللہ نے حکم دیا ہے PTI کو ووٹ دینے کا، 1972ء کے بعد امریکی نجی کمپنی نے چاند پر خلائی جہاز اتار دیا، نیویارک کی مسجد میں داخل ہو کر مسلمانوں کو ہراساں کرنے کا واقعہ، حماس کی قید میں یرغمالی افراد کا رہائی کا مطالبہ، کراچی میں 13 سالہ لڑکی کی پھندا لگی لاش برآمد، کولکتا ہائی کورٹ میں انتہا پسند ہندو تنظیم کا عدالت سے شیر اور شیرنی کے نام بدلوانے کا مقدمہ، سندھ اسمبلی یوم حلف اور شہر بھر پریشان، امریکی فوجی نے غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسرائیلی سفارت خانے کے سامنے خود کو آگ لگا لی، صدر کا قومی اسمبلی اجلاس بلانے سے انکار، گوادر میں 16 گھنٹے بارش، شدید تباہی، الجزائر میں تیسری بڑی مسجد، عربی خطاطی والا لباس پہنا کر لاہور میں منصوبہ بندی کر کے ڈراما رچایا گیا، گورنر سندھ اور مصطفیٰ کمال کی آڈیو لیک کہ ایم کیو ایم کا مینڈیٹ جعلی ہے، پی آئی اے کی فضائی میزبان ٹورانٹو میں غائب ایرلائن کے دو سال میں دس افراد لاپتا ہوئے، امریکا میں ٹک ٹاک کے خلاف کریک ڈاؤن کا بل بھاری اکثریت سے منظور، شہباز شریف وزیر اعظم اور آصف زرداری صدر ہو گئے، کراچی میں لاپتا بچے مل گئے، خود گئے یا اغواء ہوئے؟ ملک کے مختلف شہروں میں زلزلے کے جھٹکے، غزہ جنگ بندی کے خلاف 3 مرتبہ ویٹو، امریکا میں عدالت کی طرف سے ٹرمپ پر جرمانہ، پاکستان میں PSL میں فلسطینی جھنڈے پر پابندی جب کہ PSL کے اسپانسر KFC، دبئی میں طوفانی بارش، مریم نواز کی گاڑی کے ٹائرز کے لیے دو کروڑ 73 لاکھ کی گرانٹ کا مطالبہ، PTI کا IMF کو خط، سنّی کونسل کو مخصوص سیٹیں نہیں ملیں، مجلس وحدت کے ساتھ پر دھمکیاں، اسرائیل کو تیل دینا نسل کشی ہے UNO کا بیان، روس میں پوٹن

نے انتخاب جیت لیا، تراویح میں بھارتی گجرات میں مسلم طلباء پر حملہ، PIA کی نج کاری اور PPP کی مخالفت، ماسکو کنسرٹ ہال میں دھماکا متعدد ہلاک، شوکت صدیقی جج کی ساڑھے پانچ سال بعد برطرفی غیر قانونی قرار، نواز شریف کے بیٹے مقدمات میں بری، روس چین نے سلامتی کونسل میں فلسطین کے حوالے سے امریکی قرارداد ویٹو کی، بھارت میں مسلمان اور عیسائی نشانہ ہیں، امریکی گواہی وجہ مودی کی ہندوتوا سخت پالیسی، ڈونلڈ لو کی کمیٹی میں طلبی، امریکی وزیر خارجہ کا 5 مسلم ممالک کا دورہ، کنگ چارلس اور کیٹ کینسر میں مبتلا، فیصل آباد پتنگ کی ڈور سے 22 سالہ نوجوان ہلاک، اس کی ماں صدمے سے فوت، لاہور ایچی سن کالج کے پرنسپل مستعفی الزامات، بھٹو کی پھانسی غیر قانونی قرار، اسلام آباد ہائی کورٹ کے 6 ججوں کا خفیہ اداروں کی مداخلت کا خط، سپریم کورٹ کا سوموٹو، اسرائیل کا شام میں ایرانی سفارت خانے پر حملہ، صوبائی وزیر کا اسٹریٹ کرائمز پر عجیب بیان، شاہین آفریدی کو کپتانی سے ہٹا کر بابر اعظم کا تقرر، امریکی سینیٹر ہولن کا بائیڈن کو اسرائیل کے بارے میں انتباہ، بنی گالہ میں عید سے قبل بہت بڑی ڈکیتی، زائرین شاہ نورانی کی بس کو حادثہ، علی پور بیوی نے 7 بچوں کو قتل کر دیا، بہاول نگر میں پولیس اور فوج کا مقابلہ، گزشتہ برس مہنگائی 50 برس میں رکارڈ اضافہ، ججوں کو مشکوک خط، ایران کا اسرائیل پر حملہ، ٹرین میں خاتون پولیس تشدد سے ہلاک، دبئی میں 75 سالہ رکارڈ توڑ بارشیں، نوشکی کا سانحہ، پشاور ٹرین کا حادثہ، کینیا کا آرمی چیف ہیلی کاپٹر حادثہ میں میں 10 افراد سمیت ہلاک، چاند مشن آئی کیوب قمر، برطانیہ انتخابات، حکومتی پارٹی ہار گئی، صادق خان تیسری بار میئر لندن، کولمبیا اسٹوڈنٹس کی فلسطین کی آزادی تحریک، مصطفیٰ کمال کی سود کے خلاف تقریر، عبدالقادر سینیٹر کی سپریم کورٹ میں ختم نبوت کے فیصلے کے خلاف تقریر، اقوام متحدہ میں فلسطین کی رکنیت کے لیے قرارداد، لاہور ایئرپورٹ پر آتش زدگی، عبدالخالق بھٹی کی شدید گستاخی، سعودی تجارتی وفد کی آمد، کوئٹا میں زلزلے کے جھٹکے، فون سمز بند کرنے کا اعلان، گورنر اور وزیر اعلیٰ KPK کی ایک دوسرے کو دھمکیاں، سانحہ 9 مئی کی سال گرہ، آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس، نیب سے صدر زرداری کو استثنیٰ، آزاد کشمیر میں مہنگائی کے خلاف منظم اور بھرپور شدید احتجاج، حکم ران بے بس ہو گئے اور مطالبات ماننے پر مجبور ہو گئے، بشکیک کرغزستان میں میں طلبہ میں لڑائی، مصطفیٰ کمال اور فیصل واوڈا کا عدلیہ مخالف بیان اور کورٹ کا ازخود نوٹس، دبئی میں پاکستانی سرکردہ لوگوں کی جائیدادیں 11 اَرب ڈالرز کی، ایرانی صدر ہیلی کاپٹر حادثے میں ہلاک، ہتک عزت کا بل پنجاب اسمبلی میں اور صحافیوں کے تحفظات، شاعر احمد فرہاد کا اغوا اور جج محسن کیانی، مریم نواز کا وردیاں پہننا، 300 ارب کا گندم اسکینڈل، 28 مئی کو جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راول پنڈی میں عظیم الشان ختمِ نبوت کانفرنس، 29 مئی کو سپریم کورٹ میں مبارک ثانی کیس کی سماعت، علما و مشائخ کی شرکت، امریکا میں پہلی بار سابق صدر ٹرمپ کو کاروباری رکارڈ میں جعل سازی پر سزا سنادی گئی، بھارت میں انتخابات، فرانس میں انتخابات، بھارت میں امبانی فیملی کے ہاں شادی کی تقریبات پر اَربوں روپے کے اخراجات، بجلی کے نرخ میں مسلسل اضافہ، پٹرول کے نرخ میں مسلسل اضافہ، ڈی ایس پی علی رضا کا قتل، بابا سائیں غلام محمد سوہو کے زیر اہتمام ختم نبوت کے غلط فیصلے کے خلاف ٹھٹھا میں شان دار کانفرنس، درگاہ عیدگاہ راول پنڈی کے پیر صاحبان کی قادیانی کانفرنس میں شرکت اور ان کی حمایت کی وڈیو وائرل ہوئی، مذہبی آزادی کے حوالے سے امریکی رپورٹ، لاہور ہائی کورٹ کے جج نے قادیانی کو اسلامی فرقہ لکھا احتجاج پر فیصلہ واپس،

مجیب الرحمٰن شامی کا متنازعہ بیان، فیصل سبزواری، عبدالقادر پٹیل کا اسمبلی میں ختم نبوت پر بیان، عدت میں نکاح کیس سے عمران بشری بری، ٹرمپ پر امریکا میں پروگرام میں گولی چلی، گلاب دیوی ہسپتال میں 18 سالہ مریضہ سے جنسی زیادتی، سپریم کورٹ نے عمران پارٹی کو نشستیں دے دیں، عورت کے دودھ کے بینک کا قیام علما کا شدید احتجاج، بنوں چھاؤنی پر دہشت گرد حملہ، مسقط وادی کبیر میں دہشت گرد حملہ، 4 پاکستانی شہید، ٹرمپ صدارتی امیدوار نامزد، پٹرول اور بجلی کے نرخ میں اضافہ، PTI پر پابندی کی باتیں، کاملا ہیرس صدارتی امیدوار نامزد، سانگھڑ میں اونٹ کی ٹانگ کاٹی گئی، پاکستان میں نہایت متنازعہ اقلیتی مارچ، جیولن تھرو ورارشد ندیم نے گولڈ میڈل لیا انعامات اوراعزازات کی بارش، ملتان اور سکھر میں طوفانی بارش 77 سالہ رکارڈ ٹوٹا، ایران میں زائرین کی بس کا حادثہ، سوشیل میڈیا کا بانی گرفتار، فروری سے ستمبر تک سپریم کورٹ کے ختم نبوت کے حوالے سے غلط فیصلے اور شدید احتجاج کے بعد توبہ کیے بغیر غلط پیراگراف حذف کرنے کا اعلان، جرمن میلے میں چاقو بردار حملہ، نتاشا نامی امیر زادی نے اپنی گاڑی سے باپ بیٹی کو کچل دیا، جنرل فیض حمید گرفتار، حماس کے مرکزی رہ نما اسماعیل ھنیہ کا ایران میں قتل، جارجیا کے اسکول میں طالب علم کی فائرنگ، کئی ہلاک، پی ٹی آئی جلسہ ترنول اسلام آباد مکمل بند، امریکا میں دانیا ظہیر کوٹریفک حادثہ، 7 ستمبر کو 50 واں ختم نبوت گولڈن جوبلی سال منایا گیا، بلوچستان کے سنگین واقعات، ایمنسٹی قرارداد فلسطین کے حق میں، حکومت عدلیہ آئینی ترمیم نزاع، لبنان پر پیجرز سے دھماکے، عمرکوٹ میں ڈاکٹر شاہ نواز گستاخی پر قتل، سڑکوں پر گڑھوں کے ڈھکن نہ ہونے کی وجہ سے خاتون ڈاکٹر گڑھے میں گرکر ہلاک، کراچی ایرپورٹ پر چینی باشندوں پر قاتلانہ حملہ، حکومت کی طرف سے سخت کارروائی، حزب اللّٰہ کے حسن نصر اللہ قتل، فائزعیسی اور بیکری میں لعنت، IMF کے مطالبات اور امداد، وزیرخزانہ کا مہنگائی بڑھنے کا انتباہ، فائلر اور نان فائلر کے سخت احکام، پنجگور گھر پر حملہ 7 مزدور ہلاک، اسرائیل کا حدیدہ پر حملہ، لاہور پنجاب کالج میں لڑکی سے زیادتی اور ہنگامے اور پھر خاموشی، شنگھائی تعاون کانفرنس، نائیجریا آئل ٹینک دھماکا، شدید متنازع ڈاکٹر ذاکر نائک کی پاکستان آمد اور اجتماعات، ان کی متضاد اور معترضہ گفتگو سوشیل میڈیا پر اعتراضات اور تبصرے، کاملا ہیرس کا فلسطینی صحافی سے ناروا سلوک، امریکی صدارتی انتخابات اور ٹرمپ کی کام یابی، سعودی وفد کی آمد تجارتی معاہدے، چرس سے بنی 50 تسبیح پاکستانی سے برآمد، پی آئی اے کی نج کاری ناکام اور بدنامی، 26 ویں ترمیم، فوج کے لیے آئینی ترمیم، کوئٹا ریلوے اسٹیشن دھماکا 27 سے زیادہ جاں بحق، فائزعیسی کی ریٹائرمنٹ اور بیرون ملک روانگی، جناب یحی آفریدی نئے چیف جسٹس مقرر، فائزعیسی پر بیرون ملک حملہ، سوشیل میڈیا پر وائس او ورکر کے مستند مذہبی اور مقبول شخصیات کو متنازع بنانا اور دین کا تمسخر، ریاض میں رقص و موسیقی کا پروگرام کعبہ نما ماڈل اور بتوں کی تنصیب کے ساتھ منعقد ہوا، پاراچنار کا سانحہ 38 افراد قتل، PTI کا 24 نومبر کو احتجاج کا اعلان، نواز شریف کا دورہ اور مریم نواز کا خصوصی طیارے میں بیرون ملک سفر، بشری بی بی کی رہائی، کراچی میں ثقافت کے نام پر مسلسل کئی ہفتے روزانہ پروگرام، ڈسکا میں زہرا قدیر کا سفاکانہ قتل، پڑوسن کا سونے کا زیور چوری کر کے خاتون نے عمرہ کرلیا۔ چیئرمین نظریاتی کونسل نے VPN کو غیر شرعی قرار دے دیا۔ حسن نواز شریف کو برطانیا میں دیوالیہ قرار دے دیا گیا، بشری بی بی کا متنازع وڈیو بیان اور نیا پنڈورا بکس، امریکا کا گوگل کی اجارہ داری ختم کرنے کے لیے اپنے محکمہ انصاف سے رابطہ......

خود ہی کہیے کہ کیا لکھا جائے اور کیا نہ لکھا جائے! کون کون سا رونا رویا جائے؟ ان سب اور بہت کچھ کے حوالے سے ہم خود کچھ لکھنے کی بجائے فیس بک سے ''بلاتبصرہ'' کچھ تراشے من وعن پیش خدمت کررہے ہیں۔اختلاف واتفاق کا حق محفوظ رکھتے ہوئے ''زبانِ خلق'' ملاحظہ ہو :

☆ کراچی کے یونی ورسٹی روڈ پر ذیشان نامی نوجوان واٹرٹرک کی تیز رفتاری کے سبب کچلا گیا اور موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ دو واٹرٹرک ایک دوسرے سے آگے نکلنے کے چکر میں تیز رفتاری کررہے تھے، جس کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔اس ٹکر کے باوجود ٹرک ڈرائیور رُکا نہیں بلکہ ایک میل تک اس نوجوان کی لاش اور بائیک کو ٹائر سے گھسیٹتا ہوا لے کر گیا اور بعد میں فرار ہوگیا۔اس نوجوان کا ہیلمٹ چورا چورا ہوچکا تھا اور لاش تو نا قابلِ بیان حالت میں تھی۔ذیشان یونی ورسٹی کا اسٹوڈنٹ تھا اور اپنی زندگی کی پہلی نوکری کا انٹرویو پاس کرنے کے بعد گھر جارہا تھا۔

☆ کراچی کی انڈس یونی ورسٹی میں 19 اکتوبر 2024ء کو نئے داخلے لینے والے طلباء کے لیے پارٹی منعقد کی گئی جس میں شیطان پرستوں کی مذہبی علامات کو آویزاں کیا گیا، دیواروں پر لگے بینرز پر لکھا ہوا تھا کہ ''شیطان تم سے راضی ہے''،عوام کے احتجاج پر یونی ورسٹی انتظامیہ نے معافی مانگ لی اور کہا کہ یہ سب طلباء نے مذاق میں کیا تھا۔کچھ وقت پہلے کراچی کی آئی بی اے یونی ورسٹی میں بھی ہم جنس پرستی کے عنوان سے ڈانس پارٹی کا اہتمام کیا گیا تھا،اور انھوں نے بھی عوام کے احتجاج پر مذاق کا بہانہ بنایا تھا۔

☆امریکی ریاستوں فلوریڈا اور جارجیا میں سمندری طوفان کے باعث شدید تباہی پھیل چکی ہے۔ماہرین کی جانب سے اسے اس صدی کا سب سے تباہ کن طوفان قرار دیا جارہا ہے۔اب تک امریکی حکومت کو 250 بلین ڈالرز کا مجموعی نقصان ہوچکا ہے،اور یہ نقصان دن بہ دن بڑھتا جارہا ہے۔متاثرہ ریاستوں میں معیشت کی بگڑتی صورتِ حال کی وجہ سے وہاں کے ''مہذب'' شہریوں کی جانب سے گھروں، مقامی دوکانوں اور گوداموں میں گھس کر خوب لوٹ مار کی جارہی ہے۔وہاں کی مقامی پولیس نے یہ ہدایت نامہ جاری کیا ہے کہ کوئی بھی شہری بلا وجہ گھر سے نہ نکلے کیوں کہ ہر طرف لوٹ مار کا ماحول ہے،حتیٰ کہ پڑھے لکھے لوگ بھی بے روزگاری کی وجہ سے راہ گیروں کو لوٹ رہے ہیں۔فلوریڈا کے گورنر نے لوٹ مار کرنے والوں کو دھمکی دی ہے کہ اگر وہ لوٹ مار سے باز نہ آئے تو انہیں دیکھتے ہی گولی مار جائے گی۔

☆ لاہور کے پنجاب گروپ آف کالجز کے گل برگ کیمپس کی طالبہ کے ساتھ ہونے والے سانحہ پر کیے جانے والے احتجاج شدّت اختیار کر گئے، پی جی سی کی متعدد عمارتوں میں جا کر لوگوں نے توڑ پھوڑ کی اور آگ لگائی،مزید یہ کہ ایک کیمپس میں داخل ہو کر ہجوم نے 50 سالہ چوکی دار کو بھی بے رحمی کے ساتھ قتل کر دیا۔ کالج انتظامیہ نے یہ بیان دیا ہے کہ ان واقعات کی وجہ سے انہیں اب تک کروڑوں کا نقصان ہوچکا ہے۔

☆ کراچی ایئرپورٹ کے نزدیک چینی سفارت کاروں کے کاروان پر بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کا حملہ۔متعدد چینی انجینئرز ہلاک اور کئی زخمی۔کہا گیا کہ یہ حملہ اکتوبر 2024ء میں پاکستان میں منعقد کی گئی ''ایس سی او سمٹ 2024'' سے پہلے دنیا کے سامنے پاکستان کو بدنام کرنے کے لیے کیا گیا تھا تاکہ اس سے خوف زدہ ہوکر عالمی سربراہان پاکستان آنے سے انکار کردیں۔حملہ آور تنظیم اعلانیہ یہ کہتی ہے کہ ہم سیکولر ہیں۔بات بات پر ''اسلامی دہشت گردی'' کا طعنہ دینے والے اب اس سیکولر تنظیم کی دہشت گردی کو کیا کہیں گے؟

☆ پی ٹی آئی رہ نما کی ایک ٹی وی انٹرویو میں بھارتی وزیر خارجہ جے شنکر کو ان کی حمایت کرنے کی استدعا، کہا کہ ’’آئیں اور پاکستانیوں کو ظلم کے نظام سے آزاد کرانے میں ہمارا ساتھ دیں‘‘۔ یاد رہے کہ اکتوبر 2024ء میں بھارتی وزیر خارجہ کی پاکستان آمد کے وقت پی ٹی آئی یہ امید لگائے بیٹھی تھی کہ وہ اپنی تقریر میں پی ٹی آئی کی حمایت کریں گے۔ کشمیری مسلمانوں پر ظلم کرنے والوں سے مدد کی اپیل، یہ ہے تحریکِ انصاف کا اصل مکروہ چہرہ۔

☆ پاکستان ٹیلے کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے سربراہ نے بالآخر مان ہی لیا کہ گزشتہ کئی ماہ سے جاری انٹرنیٹ کی خرابی میں حکومت کا ہاتھ ہے۔ کہا کہ حکومت انٹرنیٹ پر موجود مواد کو قابو کرنے کے لیے ایک سوفٹ ویئر انسٹال کر رہی ہے جس کی وجہ سے یہ دُشواری سامنے آرہی ہے۔ انٹرنیٹ ماہرین کا یہ کہنا ہے کہ نا اہل افراد کے ہاتھ میں عہدے دینے کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے، ورنہ یہ کام بآسانی انٹرنیٹ کو نقصان پہنچائے بغیر بھی پورا کیا جاسکتا تھا۔

☆ لاہور میں اسموگ کی وجہ سے ایئر پیورفائر کی طلب میں اضافہ ہوا، اور اسی موقع کو دیکھتے ہوئے ناجائز منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں نے مارکیٹ سے اس مشین کا تمام اسٹاک خرید کر غائب کر دیا ہے اور اب 2 سے 3 گنا زیادہ قیمت پر بیچ رہے ہیں۔ چند سال قبل کورونا وائرس کی وبا کے دوران بھی فیس ماسک اور ادویات کی قیمتوں کو اسی طرح بڑھا کر بیچا گیا تھا۔

☆ آسٹریلوی وزیر اعظم نے 7 نومبر 2024ء کو یہ اعلان کیا ہے کہ ہم عن قریب ایک ایسا قانون لانے جا رہے ہیں جس کے بعد 16 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل می ڈیا استعمال پر پابندی عائد ہو گی۔ ابھی اس کی تفصیلات آسٹریلوی حکومت نے جاری نہیں کی ہیں کہ اس جدید دور میں ایسا ممکن کیسے ہو گا۔ ہاں اگر ایسا ہو جاتا ہے تو آسٹریلیا ایسا قانون بنانے والا دنیا کا پہلا ملک بن جائے گا۔

☆ بھارت نے ملعون سلمان رشدی کی گستاخانہ کتاب ’’سیٹانک ورسز‘‘ پر عائد پابندی ختم کر دی ہے اور اب اس کتاب کو بھارت میں اشاعت و تقسیم کے تمام حقوق حاصل ہوں گے۔ یہ پابندی 36 سال قبل 1988ء میں مسلمانوں کے شدید احتجاج کے بعد اس وقت کی بھارتی حکومت نے عائد کی گئی تھی۔

☆ کچے کے بدنامِ زمانہ ڈاکوؤں کے سربراہ شاہد بلوچ کو پولیس اِن کاؤنٹر میں قتل کر دیا گیا۔ شاہد بلوچ اپنی مکروہ کارروائیوں کی ویڈیوز بنا کر سوشل می ڈیا ایپلیکیشن ’’ٹک ٹاک‘‘ اور ’’یوٹیوب‘‘ پر باقاعدگی سے اپلوڈ کرتے رہنے کی وجہ سے مشہور تھا۔

☆ آذربائیجان نے پاکستان سے ڈیڑھ ارب ڈالرز میں متعدد جنگی تیارے خریدے ہیں۔ یہ پہلا بڑا آرڈر ہے جو کہ پاکستانی جنگی تیاروں کے لیے کسی اور ملک نے دیا ہے۔ ورنہ اب تک ہمیشہ پاکستان دوسروں سے ہتھیار خریدتا آیا تھا۔ ماہرین اسے دفاعی صنعت میں پاکستان کی پہلی بڑی کامیابی قرار دے رہے ہیں۔

☆ پی ٹی اے کے نئے قانون کے مطابق ایپل کمپنی کے آئی فون کا نیا ماڈل خریدنے والے پاکستانیوں کو ٹیکس کی مد میں دو لاکھ تیس ہزار روپے ادا کرنے ہوں گے۔ یہ ٹیکس موبائل کی کل رقم کا 65 فی صد بنتا ہے۔

☆ اسرائیل کا لبنان پر حملہ، حزب اللّٰہ سربراہ حسن نصر اللّٰہ زیرِ زمین ہیڈ کوارٹرز میں قتل۔ اس کے بعد اسرائیل نے یمن پر بھی حملہ کیا۔ اقوامِ متّحدہ کی جنگ بندی کی استدعا پر اسرائیلی وزیرِ اعظم نے بیان دیا کہ

’’ہم کسی صورت نہیں رکیں گے‘‘۔

☆ اٹلی کے وزیرِ اعظم نے کہا کہ ’’اگر اقوامِ متّحدہ فلسطین اور اسرائیل کی جنگ بندی میں دل چسپی ظاہر کرے تو ہم اپنے ایک ہزار فوجی فلسطینیوں کی مدد کے لیے بھیجنے کو تیار ہیں‘‘۔ کاش کہ کوئی مسلم حکم ران بھی ایسا بیان دیتا۔

☆ کراچی کے علاقے لیاری میں لی مارکیٹ کے قریب تین عورتوں اور ایک کم عمر لڑکی کی ذبح شدہ لاشیں ملیں۔ نا معلوم قاتل اس وقت گھر میں داخل ہوا جب خواتین اکیلی تھیں، اور ان سب کو قتل کرنے کے بعد فرار ہو گیا۔

☆ سویڈن کی نائب وزیرِ اعظم کا اسلام مخالف بیان، کہا کہ ’’اسلام کو سویڈش اقدار کے مطابق ڈھلنا ہوگا، جو مسلمان ہمارے اقدار میں ضم نہیں ہونا چاہتے وہ ملک چھوڑ دیں۔ سویڈن میں شرعی قانون کی کوئی جگہ نہیں ہے‘‘۔ موصوفہ یہ جملے کہتے ہوئے شاید بھول گئیں کہ سویڈن میں آٹھ لاکھ مسلمان بستے ہیں، جن میں بڑی تعداد مقامی مسلمانوں کی بھی ہے، کیا انہیں بھی ملک سے نکالا جائے گا؟ یا یہ نفرت صرف مہاجرین کے لیے ہے؟

☆ قومی اسمبلی کے 10 ستمبر 2024ء کے اجلاس کے دوران پارلی مینٹ لاجز کی لائٹس بند کر دی گئیں، جس کے بعد سادہ کپڑوں میں چند نقاب پوش اہل کار پارلی مینٹ ہاؤس میں داخل ہوئے اور متعدّد پی ٹی آئی رہ نماؤں کو گرفتار کر لیا۔

☆ بلوچستان کے شہر مستونگ میں میلاد النبی ﷺ کے جلوس پر کیے گئے خوف ناک دہشت گرد حملے کو ایک برس بیت گیا مگر اب تک مجرمان کو پکڑا نہ جا سکا۔ دھماکے میں 52 افراد شہید، جب کہ 70 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔

☆ کارساز کار حادثہ کی مجرمہ نتاشا دانش کو آمنہ کے اہلِ خانہ نے ’’اللّٰہ کے نام پر‘‘ معاف کر دیا۔ نتاشا دانش کے گھر والوں نے لواحقین کو ساڑھے پانچ کروڑ روپے سے زائد دیت کے طور پر رقم ادا کی۔ اس واقعہ کے بعد سے سوشل میڈیا پر دیت کے اسلامی قانون کے خلاف لبرلز نے طوفانِ بدتمیزی برپا کیا ہوا ہے۔

☆ حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں 7000 ایم بی بی ایس ڈاکٹرز بے روزگار ہیں۔ ایک ایم بی بی ایس اسٹوڈنٹ اوسطاً یونی ورسٹی فیس کی مد میں پانچ سال کے عرصے میں ایک کروڑ روپے خرچ کرتا ہے، جب کہ ڈگری حاصل کرنے کے بعد اوسط تن خواہ محض 60 ہزار سے ایک لاکھ کے درمیان ہوتی ہے۔ ماہرین پاکستانی ڈاکٹرز کی کم تن خواہوں کو میڈیکل انڈسٹری میں کرپشن کی وجہ قرار دیتے ہیں۔

☆ حالیہ رپورٹ کے مطابق دبئی کی ویزا درخواستیں جمع کروانے والے پاکستانیوں میں سے 99 فی صد کی درخواستیں متّحدہ عرب امارات نے مسترد کر دی ہیں۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ پاکستانی بھکاری مافیا وہاں بکثرت اپنے لوگوں کو بھیک دینے کے لیے بھیج رہا ہے، لہٰذا جب تک حکومتِ پاکستان بھکاری مافیا کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لے گی، درخواستیں مسترد ہوتی رہیں گی۔

☆ حال ہی میں پاکستان اور مالدیپ کی خواتین فٹ بالرز کا میچ ہوا۔ دونوں مسلم ممالک ہیں، لیکن سیکولر قوانین رکھنے والے مالدیپ کی خواتین کھلاڑیوں نے حجاب کیا ہوا تھا، جب کہ ’’اسلامی جمہوریہ‘‘ پاکستان کی خواتین کھلاڑیوں نے نیم برہنہ لباس پہنا ہوا تھا۔

☆ اقوامِ متّحدہ کی حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں 35 سال یا اس سے زیادہ عمر کی ایک کروڑ لڑکیاں رشتوں کے انتظار میں ہیں۔

☆ انڈیا کے شہر فرید آباد میں ہندو انتہا پسندوں نے اپنے ہی ہم مذہب 20 سالہ نوجوان لڑکے کو گائے قربان کرنے کے الزام میں بیچ سڑک پر بے دردی کے ساتھ قتل کر دیا۔ ''سیکولرازم'' کے لبادے میں ملبوس شدّت پسند بھارت کا اصل اور مکروہ چہرہ۔

☆ سوئٹزرلینڈ کی ملکۂ حسن کا اس کے شوہر کی جانب سے بہیمانہ قتل۔ جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے بلینڈر میں ڈال کر پیس دیے۔ ''مہذّب معاشرے'' کی اشرافیہ کا یہ حال ہے، عوام کا اللّٰہ ہی جانے۔

☆ اقوامِ متّحدہ کے مطابق پاکستان اگلی ایک یا دو دہائیوں میں دنیا کی تیسری بڑی آبادی والا ملک بن جائے گا۔ اس وقت پاکستان پانچ ویں نمبر پر ہے۔

☆ ملتان کی محمد نواز شریف زرعی یونی ورسٹی میں اسی یونی ورسٹی کی بس کی ٹکر سے مناہل نامی طالبہ کی موت۔ یونی ورسٹی نے اپنی ساکھ بچانے کے لیے میّت گھر والوں کے حوالے نہ کی، تپتی دھوپ میں لاش کئی گھنٹے تک سڑک پر پڑی رہی۔ طلباء کے احتجاج کے بعد مجبوراً میّت کو گھر والوں کے حوالے کرنا پڑا۔

☆ امریکی ریاست جارجیا کے ایک ہائی اسکول میں چودہ سالہ لڑکے کی جانب سے فائرنگ کا واقعہ، 4 افراد قتل، 30 سے زائد زخمی۔ امریکی اسکولوں پر ہونے والا رواں برس کا یہ چھتیس واں حملہ ہے۔ اور دل چسپ بات یہ ہے کہ اکثر اِن حملوں میں کوئی بیرونی عناصر نہیں بلکہ ان کے اپنے ہی سفید فام شہری ملوث ہوتے ہیں۔ دنیا بھر کے تمام مسلّح جرائم کا 80 فی صد امریکہ میں ہوتا ہے۔

☆ حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں 3 کروڑ لوگ بھیک مانگنے کے پیشے سے وابستہ ہیں۔ بھکاری مافیا روزانہ 32 ارب روپے کماتی ہے، جو کہ سالانہ 117 کھرب روپے بنتے ہیں، یعنی کہ 42 ارب ڈالرز۔ جب کہ پاکستان کی آئی ٹی انڈسٹری محض سالانہ 3 ارب ڈالرز ہی کما پاتی ہے۔ پاکستانی قوانین کے مطابق بھیک مانگنا جرم ہے، اور اپنے بچوں سے بھیک منگوانے والے لوگ 3 سال کی قید کے حق دار ہیں۔

☆ گزشتہ دنوں سینٹ کمیٹی کے سامنے پیش کی گئی رپورٹ کے مطابق عرب ممالک اب نوکری دینے میں پاکستانیوں کی بجائے ہندوستانیوں اور بنگلا دیشیوں کو ترجیح دے رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ پاکستانی وہاں جا کر قوانین کی شدید خلاف ورزیوں کے مرتکب ہوتے ہیں۔

☆ کراچی کے علاقے فیڈرل بی ایریا میں پستول کی صفائی کے دوران باپ سے گولی چل گئی، 11 ماہ کی بیٹی سر پر گولی لگنے کے سبب جاں بحق۔ حالیہ تحقیق کے مطابق دنیا بھر میں گولیوں کا نشانہ بننے والے نابالغ بچوں میں سے نصف تعداد ان بچوں کی ہے جو اپنے ہی گھروں میں والدین کی غفلت کے سبب زخمی ہوتے ہیں۔

☆ اسپین کی حکومت نے رواں برس جس ملک کے باشندوں کی سب سے زیادہ ویزا درخواستیں مسترد کیں وہ ملک پاکستان ہے۔

☆ پنجاب کے شہر ڈسکا میں ساس اور نند نے مل کر زہرا قدیر نامی 26 سالہ حاملہ عورت کا قتل کر کے اس کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔ زہرا کا شوہر سعودی عرب میں ملازمت کے سلسلے میں گیا ہوا تھا۔

☆ کراچی کے علاقے لیاری میں عورت پڑوسیوں کے گھر سے 20 تولہ سونا چوری کر کے اسے بیچنے کے بعد عمرہ کے لیے روانہ ہوگئی۔سوشل میڈیا صارفین مذاق بناتے ہوئے اس واقعہ کو پاکستانی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کی سرگرمیوں سے تشبیہ دے رہے ہیں۔

☆ سعودی عرب کے ایک فیشن شو میں جدید اسکرینز کے ذریعے تقریب کے دوران ایک ماڈل پیش کیا گیا جو کہ خانہ کعبہ سے مشابہت رکھتا تھا۔اس واقعہ کے بعد سے دنیا بھر کے مسلمانوں میں غم و غصہ پایا جارہا ہے جب کہ تقریب کے منتظمین یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ محض اتفاق ہے کہ وہ ماڈل خانہ کعبہ سے ملتا جلتا تھا۔

☆ دنیا بھر کے سائنس دانوں کا رکارڈ رکھنے والے شماریاتی ادارے ''سائنٹی فک انڈیکس'' کی جانب سے حال ہی میں جاری کی گئی فہرست میں دنیا کے قابل ترین دو فی صد سائنس دانوں میں پاکستان کے 9 سائنس دان شامل ہیں۔ یہ خبر سوشل میڈیا کے ذریعہ وائرل ہوئی ورنہ ہمارے ملکی میڈیا کو تو ذرا توفیق نہ ہوئی۔

☆ 19 نومبر کو مردوں کے عالمی دن کے موقع پر برطانوی صحافتی ادارے ''بی بی سی'' کی جانب سے ایک رپورٹ شائع کی گئی جس کے مطابق گھریلو تشدد کا شکار ہونے والے آدھے سے زیادہ مرد اپنی بیویوں کے خلاف رپورٹ درج کرواتے ہی نہیں ہیں جس کی وجہ سے صحیح اعداد و شمار عوام تک نہیں پہنچ پاتے اور عوامی تاثر یہی رہتا ہے کہ دنیا بھر میں جہاں کہیں ظلم ہو رہا ہے اس کا شکار صرف عورت ہے۔

☆ مکہ مکرمہ میں 4 ہزار 345 بھکاری گرفتار کر لیے گئے، جن میں سے الحمدللہ صرف 4 ہزار پاکستانی تھے، باقی سب غیر ملکی تھے۔

☆ مسلمانوں کے زوال کی وجہ عبادت میں کمی نہیں بلکہ دنیاوی معاملات میں بے ایمانی اور اسلام کو عبادات تک محدود کرنا ہے۔

☆ بڑا غضب کا نظارہ ہے اس عجیب سی دنیا کا لوگ سب کچھ بٹورنے میں لگے ہوئے ہیں خالی ہاتھ جانے کے لیے۔

☆ انسانوں کی بھی کئی قسمیں ہوتی ہیں، لیکن سب سے گھٹیا ترین انسان وہ ہے کہ جب اس کا دل بھر جائے تو وہ تمہاری خوبیوں کی نفی کرے، تمہارا راز فاش کرے، تمہارے اچھے برتاؤ کا انکار کر بیٹھے اور جو بات تم میں نہیں، وہ لوگوں سے کہتا پھرے......

☆ ''جنت'' وہ واحد شاندار جگہ ہے جہاں جانا تو سب چاہتے ہیں مگر جلدی کسی کو نہیں ، ملک کی ننانوے فی صد آبادی سرکارِ دو عالم ﷺ، صحابہ کرام، اہلِ بیتِ اطہار پر جان قربان کرنے کو تیار ہے، ماشاء اللہ۔مگر بازار سے ملاوٹ سے پاک اصلی شہد، دودھ، مرچ، چائے، آٹا، دالیں، گوشت اور دیگر اشیاء ڈھونڈ کر دکھادیں۔

☆ دنیا میں دو طرح کے دکھ ہیں ایک وہ جو تمہیں توڑ دیتے ہیں اور ایک وہ جو تمہاری زندگی بدل دیتے ہیں۔

☆ اسلام نے ہمیں میت والے گھر 3 دن تک کھانا بھجوانے کا حکم دیا ہے جب کہ ہم تین دن تک کھانے کے وقت خود پہنچ جاتے ہیں۔

☆ ہمارا اچھا وقت!! دنیا کو بتاتا ہے کہ ہم کیا ہیں۔ ہمارا بُرا وقت!! ہمیں بتاتا ہے کہ دنیا کیا ہے۔

☆ تمہارا خطرناک ترین دشمن تمہارا نادان دوست ہے۔

☆ شیخ سعدی فرماتے ہیں'' تم اپنی ہزار غلطیوں کے باوجود اپنے آپ سے محبت کرتے ہو لیکن

دوسروں کی ایک غلطی کی وجہ سے ان سے نفرت کیوں کرنے لگ جاتے ہو یا تو خود غلطیاں کرنا چھوڑ دو یا دوسروں کو معاف کرنا سیکھ لو'۔

☆ انسان موت سے ڈرتا ہے لیکن کوئی فائدہ نہیں کیوں کہ اس سے بچ نہیں سکتا۔ اور دوزخ سے نہیں ڈرتا۔!!! جب کہ وہ اس سے بچ سکتا ہے۔

☆ زندگی بہت عجیب ہے ہم کسی بھی چیز کے بغیر آتے ہیں پھر ہم ہر چیز کے لیے لڑتے ہیں پھر ہم ہر چیز چھوڑ کر بغیر کسی چیز کے رخصت ہو جاتے ہیں۔

☆ جب کوئی انسان اچھے لوگوں سے بھی ڈرنے لگے تو سمجھ جائیں کسی نے اس کا اعتبار بڑے سلیقے سے توڑا ہے۔

☆ ایسی محفل سے کنارہ کیجئے کہ جس میں گفتگو کا موضوع دوسروں کی ذات ہو کیوں کہ آپ جب وہاں سے اٹھیں گے تو اگلا موضوع آپ ہوں گے۔

☆ آج تک انسان ایسا کچرا دان نہیں بنا سکا جس میں وہ اپنی نفرتیں، عداوتیں، تعصب اور جہالت کو پھینک سکے۔

☆ یہ منافقت نہیں تو اور کیا ہے؟ پہلے سعودی مفتیوں نے 20-20 شادیاں جائز قرار دیں...... اسرائیل کو سعودی فضائی حدود کے استعمال کی اجازت...... حجاز مقدس کی سرزمین پر حسن کی نمائش کا شو...... عورت کو ڈرائیونگ لائسنس...... عورت کا پہلی مرتبہ وزیر بننا...... عورتوں کا فٹ بال کھیلنا...... میراتھن ریس کا انعقاد...... بغیر محرم عمرہ کا سفر...... ویلن ٹائن ڈے منانا جائز...... ریاض میں سینما گھر کا بننا مزید 40 سینماؤں کی اجازت دینا...... برقعہ یعنی پردے کی پابندی ختم کرنا...... ریاض میں جوئے کے اڈے کا سابق امام کعبہ سے افتتاح...... اور اب جدہ میں کیسینو/شطرنج اڈے کا افتتاح کر کے حلال ہونے کا فتوی بھی دیا...... فلسطین پر یہودیوں کے قبضہ کو جائز قرار دیا......''بس نجدیوں کے نزدیک صرف میلاد منانا حرام ہے''۔

☆ یونانی کہاوت ہے کہ ایک بھیڑیا اپنی شکل بدل سکتا ہے لیکن وہ اپنے ارادے کبھی نہیں بدلتا!

☆ اپنی زندگی میں ہر کسی کو اہمیت دو جو اچھا ہو گا خوشی دے گا اور جو بُرا ہو گا وہ سبق دے گا۔

☆ ہمارا سماجی ڈھانچا ایک عجیب وغریب منافقت کے رنگ میں رنگ چکا ہے کہ، جہاں اختلاف رکھنا بدتمیزی، سچ بولنا بے ادبی، چپ رہنا سازش اور حقائق بتانا ناراضی کا باعث بن رہا ہے۔ دوست کو دشمن سمجھ لیا گیا ہے، خاندان بکھر رہے ہیں اور جنازوں کو کندھا دینے والے بھی کم پڑتے جا رہے ہیں۔

☆ تلخ باتیں اگر بول دی جائیں تو رشتے مر جاتے ہیں اور دل میں رکھی جائیں تو دل مر جاتا ہے۔

☆ یہ بڑا المیہ ہوا کہ اب ہمارے ملک میں ''تہذیب'' صرف ایک بیکری ہے۔

☆ جس کے سامنے ایک بات بار بار دُہرانی پڑے وہ آپ کی نصیحت کا نہیں خاموشی کا مستحق ہے۔

☆ ہمدردی وہ زبان ہے جسے بہرے سن سکتے ہیں اور اندھے دیکھ سکتے ہیں۔ (مولانا رومی)

☆ نیک بننے کے لیے ایسی ہی کوشش کرو، جیسی تم خوب صورت دکھنے کے لیے کرتے ہو۔

☆ پہلے شرم کی وجہ سے پردہ کیا جاتا تھا اب پردہ کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔

☆ یہ ایک کڑوا سچ ہے کہ یتیم خانے میں بچے غریبوں کے ملتے ہیں اور اولڈ ہوم میں بزرگ امیروں کے ملتے ہیں!

☆ علامہ اقبال کی والدہ کے نام سے منسوب ہسپتال کو خواجہ آصف نے اپنے والد کے نام سے تبدیل کرا دیا۔

☆ کوّا وہ واحد پرندہ ہے جو عقاب کو چھیڑنے کی جسارت کرتا ہے۔ یہ عقاب کی پیٹھ پر بیٹھ جاتا ہے اور اس کی گردن کاٹتا ہے۔ تاہم عقاب کوّے کو جواب نہیں دیتا نہ اس سے لڑتا ہے۔ یہ کوّے کے ساتھ وقت اور توانائی صَرف نہیں کرتا۔ عقاب صرف اپنے پَروں کو کھولتا ہے اور آسمان میں اونچی اُڑان شروع کرتا ہے۔ بہت اونچی پرواز سے کوّے کا سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے اور آخر کار آکسیجن کی کمی کی وجہ سے کوّا گر پڑتا ہے۔ آپ کو تمام لڑائیوں کا جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو تمام دلائل، الزامات، یا نقادوں کے جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ بس اپنا معیار اٹھائیں، وہ گر جائیں گے! کوّوں کے ساتھ وقت ضائع کرنا بند کریں۔ بس انہیں اونچائی پر لے جائیں اور یہ ختم ہو جائیں گے، مضبوط لوگ شکایتیں نہیں فیصلے کرتے ہیں۔

☆ **حیلہ شرعی اور ہماری بے احتیاطی**۔ حیلہ شرعی کیا ہے؟ پہلے لغتاً و اصطلاحاً اسے جانیں: لغت:- مطلب کو تدبیر سے حاصل کرنا۔ شرعی تدبیر۔ شرعی رخصت وغیرہ۔ اصطلاح: حیلہ شرعی حرام و گناہ سے بچنے، معصیت کا دروازہ بند کرنے اور شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے حلال کو طلب کرنے والے کسی کام کو حیلہ کہتے ہیں۔ حیلہ شرعی کا وجود کہاں سے ثابت ہے؟ تو جان لیں کہ حیلہ شرعی کا وجود قرآن مبین سے ثابت ہے۔ قرآن پاک کی آیت کریمہ: **وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ** ۔ اور فرمایا کہ اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لے کر اس سے مار دے اور قسم نہ توڑ بے شک ہم نے اسے صابر پایا کیا اچھا بندہ بے شک وہ بہت رجوع لانے والا ہے۔ (ص: ۸۳، آیت ۴۴) اس آیت کا پس منظر ملاحظہ فرمائیں: بیماری کے زمانہ میں حضرت ایوب علیہ الصلوۃ والسلام کی زوجہ ایک بار کہیں کام سے گئیں تو دیر سے آپ علیہ الصلوۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں، اس پر آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے قسم کھائی کہ میں تن درست ہو کر تمہیں سو کوڑے ماروں گا۔ جب حضرت ایوب علیہ الصلوۃ والسلام صحت یاب ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام انہیں جھاڑو ماردیں اور اپنی قسم نہ توڑیں، چناں چہ حضرت ایوب علیہ الصلوۃ والسلام نے سَو تیلیوں والا ایک جھاڑو لے کر اپنی زوجہ کو ایک ہی بار مار دیا۔ (بیضاوی، ص، تحت الآیۃ: ۴۴، ۹۴/۵، جلالین، ص، تحت الآیۃ: ۴۴، ص ۳۸۳، ملتقطاً) اس آیت کریمہ سے حیلہ شرعی کا وجود ملتا ہے، علاوہ ازیں حدیث پاک سے بھی اس کا ثبوت ہے۔ چناں چہ حضور ﷺ ایک بار گھر میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ چولہے پر گوشت کی ہنڈیا جوش مار رہی ہے گھر کے لوگوں نے روٹی اور کوئی دوسرا سالن حضور کی خدمت میں پیش کیا آپ نے فرمایا کیا میں گوشت کی ہنڈیا کھولتی نہیں دیکھ رہا ہوں گھر والوں نے کہا حضور وہ ہماری کنیز بریرہ کو کسی نے صدقہ کا گوشت دیا تھا اور آپ صدقہ نہیں کھاتے، آپ نے فرمایا ہاں وہ صدقہ کا گوشت ضرور تھا لیکن بریرہ جو صدقہ لینے کی اہل ہے جب اس نے قبول کر لیا اور وہ اپنی طرف سے ہم کو دے گی وہ ہمارے لیے ہدیہ ہوگا۔ (مشکوۃ شریف کتاب الزکاۃ ۱۸۳۳: مسلم شریف کتاب الزکاۃ ۱۰۷۵) اس حدیث شریف سے ائمہ اعلام علمائے کرام نے یہ قاعدہ ثابت کیا کہ قبضہ بدل جانے سے مال کا حکم بدل جاتا ہے صدقہ کا گوشت جب تک بریرہ کے کے قبضے میں نہیں آیا تھا اس کا حکم یہی تھا کہ وہ صدقہ کا مال ہے اور جب بریرہ نے وصول کر لیا تو اب وہ اس کی مالک بن گئیں اور جب مالک ہو گئیں تو وہ اپنی طرف سے جس کو بطور تحفہ

دیں لینا بھی جائز اور کھانا بھی جائز اگر چہ مال دار ہی کیوں نہ ہو۔(فتاویٰ بحرالعلوم ج دوم ص ۴۸۱،شبیر برادرز) یہاں تک حیلہ شرعی کے حوالے سے معلومات ہوئی،اب حیلہ شرعی کو لے کر جو دھاندلی ہوتی ہے اسے بھی ملاحظہ فرمائیں: اس سے پہلے یہ مسئلہ جان لیں کہ مصارف زکوۃ کے علاوہ زکوۃ وصدقات واجبہ کا استعمال حرام ہے، کیوں کہ غیر مصرف میں استعمال کرنا مستحقین کا حق مارنا ہے جس کا تاوان خود استعمال کرنے والے پر لازم ہے۔اور جو زکوۃ وصدقات واجبہ کی رقم مدارس اسلامیہ میں لگتی ہے وہ حیلہ شرعی کے ذریعے لگتی ہے، ورنہ مدارس اسلامیہ میں بھی زکوۃ کی رقم نہیں لگ سکتی اور نا ہی اس سے مدرسین کو تن خواہیں دی جاسکتی ہیں کیوں کہ تن خواہ معاوضہ عمل ہے اور زکوۃ خالصاً اللہ کے لیے ہے،اور نا ہی طلبہ کو کھانا کھلایا جاسکتا کیوں کہ یہ کھانا انہیں بطور اباحت کھلایا جاتا ہے مالک نہیں بنایا جاتا ہے،جبکہ زکوۃ دینے میں مالک بنانا شرط ہے، ورنہ زکوۃ ادا نہ ہوگی۔ہاں جب زکوۃ کی رقم حاصل ہو تو اسے جدا رکھے اس رقم سے نادار طلباء کو کتابیں خرید کر انہیں اس کا مالک بنادے، یا کپڑا خرید کر طالب کو مالک بنادے وغیرھم۔(فتاویٰ رضویہ ج ۱۰ ملخصا ص ۴۵۲ وفتاویٰ فقیہ ملت ج ۱ ص ۱۱۳) بس ایک ہی راستہ ہے حیلہ شرعی کا جس کے ذریعے مدارس اور مدرسین کی تن خواہوں کے واسطے زکوۃ کی رقم استعمال کی جاسکتی ہے۔مگر حیلہ شرعی کیا ہے، حیلہ کا وجود کیوں ہوا، حیلہ شرعی کا جائز استعمال کیا ہے، پیسے آنے کے بعد ساری باتیں نسیامنسیا ہو جاتی ہیں، بس پیسے جمع ہونے کے بعد ذمہ داران کو ایک بات سوجھتی ہے کہ تخت شاہی ہو اور تخت شاہی کی زینت بڑھانے کے لیے علماء کرام ہوں جو دست بستہ کھڑے ہو کر حاصل ہوئے پیسوں کو ماہانہ لیتے رہیں، گرچہ ان کے حق میں حرام ہے یا حلال کچھ فرق نہیں پڑتا بس پیسہ ہو چاہے جیسا ہو۔الا ماشاء اللہ۔باتیں ایسی بھی سامنے آئی ہیں کہ بڑے بڑے ادارے کے ذمہ داران بھی حیلہ شرعی کرائے بغیر ہی زکوۃ کا مال مدارس و مدرسین کی تن خواہ پر استعمال کرتے ہیں جو کہ بالکل خلاف شرع ہے اور یہ بات ہر عالم وذمہ دار کو معلوم ہے،مگر اسلامی نظام کا پاس ولحاظ نہیں۔اس کے برعکس کچھ ایسے بھی ادارے ہیں جو اس حکم شرع کا پاس و لحاظ رکھتے اور حیلہ شرعی کراتے ہوئے اس کا صحیح استعمال کرتے ہیں۔الحمدللہ۔یہ تو مدارس ومدرسین کے حوالے سے باتیں ہیں بات یہاں تک سامنے آئی کہ زکوۃ وصدقات واجبہ کو ایسی ایسی جگہوں پر استعمال کیا جانے لگا ہے کہ جس کا کچھ کہا نہیں جاسکتا ہے،مثلاً میرج ہال کے لیے، تراویح کے نذرانہ کے لیے، تجہیز و تکفین کے لیے وغیرھم۔اللہ خیر کرے۔یاد رہے! خلاف شرع کام کرنے پر یقیناً رب کے غضب کو چیلنج کرنا ہے اور رب کے غضب ہی کا نتیجہ ہے کہ مسلم جماعت دنیا میں ایک بوجھ کے سوا اور کچھ بھی نہیں، جس بوجھ کو دنیا برداشت کرنے کے لیے کسی طرح بھی تیار نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ط وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ۔وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے(آتش کدے) میں جائیں گے۔(نساء آیت ۱۰) اس لیے اللہ کے قہر وغضب کو ہرگز دعوت نہ دے کر، اپنی ذمہ داری سمجھیں اور جو بھی زکوۃ وصدقات واجبہ ہوا سے اس کے مستحق تک دیانتاً ضرور پہنچائیں اور اگر مدارس اسلامیہ میں لگانا ہے تو حیلہ شرعی کی جانب لوگوں کی تاکیداً رہ نمائی کریں۔حنظلہ خان مصباحی گونڈوی،۲۳ رمضان المبارک ۱۴۴۵ھ،۱۳ اپریل 2024ء

☆ عمرہ کے لیے سعودیہ جانے والے گروپ سے ٹاپ کوالٹی چرس کی 50 تسبیحیں برآمد۔سوال: دنیا

ہم سے نفرت کیوں کرتی ہے؟

☆ پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جو قدرتی آفات سے نہیں سرکاری آفات سے تباہ ہورہا ہے۔

☆ کراچی میں ڈی ایچ اے فیز 8 زکریا مسجد میں لاؤڈ اسپیکر پر اذان کی آواز بند کرادی گئی، مسجد کے قریب کسی مقامی خاتون نے لاؤڈ اسپیکر پر اذان کی وجہ سے اپنے کتے کے ڈسٹرب ہونے پر اس مسجد سے اذان کی آواز بند کرادی۔

☆ پاکستان میں ڈاکٹر حضرات کلینک پر ''ھوالشافی''۔ ہیڈ ماسٹر اسکول کی دیوار پر ''رب زدنی علما''۔ دوکان دار حضرات ''واللّٰہ خیر الرازقین''۔ دودھ والا ''من غش فلیس منا''۔ ڈرائیور حضرات ''اللّٰہ نگہبان''۔ تھانے کا ایس ایچ او ''الراشی والمرتشی کلاہما فی النار''۔ عدالت کا جج ''اعدلوھواقرب للتقویٰ''۔ سیاست دان پارلیمنٹ میں ''ان الحکم الا اللّٰہ''۔ جیسے الفاظ لکھوا کر اسلامی چچ دیتے ہیں اور کام وہی کرتے ہیں، جس کا اسلام میں سختی سے ممانعت کی گئی ہے!

☆ دولت ایک جھٹکے میں اور خوب صورتی ایک بیماری میں اور عزت ایک غلطی سے فنا ہو جاتی ہے۔ اللّٰہ ہمیں غرور و تکبر سے بچائے، آمین

☆ مسجد میں 20 آدمیوں کی امامت کے لیے پرہیز گار کی تلاش جب کہ ملک میں 24 کروڑ آدمیوں کی امامت و قیادت کے لیے بدکار و خائن بھی برداشت۔ اس سے بڑی منافقت اور نہیں ہوسکتی۔

☆ وقت کے سمجھانے کا طریقہ سخت اور تلخ ہوتا ہے!! مگر اس کی سمجھائی بات ساری عمر کے لیے سمجھ میں آجاتی ہے۔

☆ غریب نواز پر الزام تراشی: سازش پرانی اور تیاری پوری ہے!! غلام مصطفٰےنعیمی ، روشن مستقبل۔ دہلی۔ زیادہ دن نہیں گزرے جب بدنام زمانہ نیوز اینکر امیش دیوگن نے ایک ڈبیٹ شو میں خواجہ غریب نواز کو آکرانتا (حملہ آور) کہہ کر توہین کی تھی۔ وقتی طور پر ہمارے لوگوں کو غصہ آیا، مختلف مقامات پر مقدمات درج کرائے اس کے بعد گویا سبھی اپنی ذمہ داریوں سے فارغ ہو گئے لیکن بعد میں ان مقدمات کا کیا ہوا کسی نے جاننے کی کوشش نہیں کی۔ امیش دیوگن آج تک کسی بھی قانونی گرفت سے پوری طرح آزاد ہے۔ ہماری اسی لاپرواہی سے حوصلہ پا کر نوپور جے شرما نام کی ایک بدزبان عورت نے خواجہ غریب نواز کی ذات پر ہندو عورتوں کے قتل اور زنا جیسا گھناؤنا الزام لگا کر مسلمانان ہند کی سب سے مقدس ہستی پر کیچڑ اچھالنے کی ہمت کر ڈالی ہے۔

سازش اور پس منظر: غریب نواز کی ذات پر ہندو خواتین کے قتل اور الزام زنا کو استثنائی واقعہ یا کسی ایک بدزبان کی بدزبانی نہ سمجھا جائے، آر ایس ایس سے وابستہ کوئی بھی فرد بغیر کسی منصوبہ بند پلاننگ کے اتنا بڑا قدم نہیں اٹھا سکتا۔ لمبے وقت سے مختلف تنظیمیں مسلم دشمنی کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہیں۔ کوئی بھاشن و تقریر کے ذریعے زہر پھیلاتا ہے، کچھ لوگ کتھاؤں کے ذریعے اسلام دشمنی بڑھاتے ہیں تو کچھ لوگ صحافت کے ذریعے مسلم مخالف جذبات بھڑکانے کا کام کرتے ہیں۔ نوپور جے شرما کا تعلق اس طبقے سے ہے جو صحافت کے نام پر مسلم مخالفت کا زہر پھیلاتا ہے۔ اوپ انڈیا (opindia.com) ایک پروپیگنڈہ ویب پورٹل ہے جسے مسلم دشمنی کی نشر و اشاعت ہی کے لیے بنایا گیا ہے۔ یہ ویب سائٹ لگاتار مسلمانوں کے خلاف خبریں اور مضامین شائع کرتی ہے۔ خبروں کو توڑ مروڑ کر پھیلانا اور مسلمانوں کی کردار

کشی کرنا اس کا بنیادی کام ہے۔نو پورا سی کی ایڈیٹر ہے۔اس نے جس بے خوفی کے ساتھ الزام تراشی کی ہے اسے دیکھ کر لگتا ہے کہ یہ لوگ اب اس الزام کو پوری شدت کے ساتھ اٹھائیں گے۔کیوں کہ اب شاید انہیں یہ یقین ہو چلا ہے کہ اس کے خلاف مسلمان کوئی سخت ری ایکشن نہیں دے پائیں گے۔یہ بات ہم اس لیے کہہ رہے ہیں کہ جب جون 2020 میں امیش دیوگن نے غریب نواز کی شان میں توہین کی تھی تو اس ویب پورٹل پر 17 جون کو ایک اسٹوری پبلش ہوئی تھی جس میں معذرت خواہانہ لہجہ اپناتے ہوئے اسے انجانے میں ہوئی ایک بھول قرار دیا گیا تھا۔جو نیوز پورٹل دو سال پہلے کی گئی گستاخی کو بھول مان رہا تھا آج اسی کی ایڈیٹر نہایت ڈھٹائی کے ساتھ امیش دیوگن سے بھی چار قدم آگے بڑھ کر خواجہ صاحب کی شان میں شدید ترین گستاخی کر رہی ہے تو اسے محض ایک بدزبان کی بدتمیزی نہ سمجھا جائے اس کے پیچھے منصوبہ بند سازش ہے۔جس کا بنیادی مقصد بزرگان دین کی عزت وعظمت کو مشکوک اور متنازعہ بنانا ہے۔سازش پرانی ہے۔آج سے قریب 13 سال پہلے دلی کے پرگتی میدان میں منعقد عالمی کتاب میلے میں گشت کرتے ہوئے ایک ہندی پبلشر کے اسٹال سے کچھ کتابیں خریدیں۔کتابیں کھنگالتے ہوئے ایک ایسی کتاب بھی نگاہ سے گزری جس کا اس وقت تصور بھی نہیں تھا۔عموماً مسلمانوں میں یہ مانا جاتا ہے کہ متشدد لوگ بھلے ہی مسلمانوں سے دشمنی رکھیں لیکن مزاروں اور آستانوں سے بڑی محبت رکھتے ہیں۔لیکن اس کتاب نے اس تصور کو سخت جھٹکا دیا، کتاب کا نام تھا:''صوفیوں دوارا بھارت کا اسلامی کرن''۔اس کتاب کے مصنف پروشوتم نے اس کے علاوہ ایسے ہی عناوین پر کچھ اور کتابیں بھی لکھی ہیں جن کا مرکزی عنوان بھی ایسا ہی ہے۔اس کتاب کا مصنف صوفیاے کرام کے متعلق یوں اظہار خیال کرتا ہے:''سن 1000 عیسوی کے بعد بھارت کے اسلامی کرن کا جو دوسرا دور شروع ہوا اس میں ایک طرف تو محمود غزنوی سے دوسرے بہت سارے حملہ آور تلوار اور قرآن لے کر بھارت میں گھسے یا ان کے وارثوں نے بھارت میں تلوار کے زور پر اسلام کی توسیع کی۔دوسری جانب صوفی لوگ منہ پر قوالی، وظیفے کرامتوں کے دعوے اور بغل میں قرآن وتلوار لیکر آئے۔:'' (صوفیوں دوارا بھارت کا اسلامی کرن ص:2)۔ دوسری جگہ لکھتا ہے:''جب علاؤالدین خلجی نے جنوبی ہند میں دیوگری پر فتح حاصل کی تو سیکڑوں صوفیوں نے وہاں جا کر اپنی خانقاہیں قائم کر لیں اور تبدیلی مذہب کے کام میں لگ گئے۔ان میں سے کچھ نے کھل کر ہندوؤں کے خلاف جنگ میں حصہ لیا اتنے ہندوؤں کا قتل کیا کہ ان کے نام کے ساتھ قتال اور کفار بھنجن جیسا لفظ جڑ گیا۔'' (ایضاً ص 2) ۔ ان دو اقتباسات سے آپ صوفیا اور خانقاہوں کے بارے میں ان کی سوچ اور فکر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ایسا نہیں ہے کہ یہ اقتباسات کسی وقتی جذبات کا اظہاریہ ہیں، ان کے پس پشت ان کا مطالعہ اور بعد مطالعہ مغالطے کی بھرپور محنت شامل ہے۔اس کتاب میں مصنف نے بنگال کے مشہور صوفی بزرگ شاہ جلال الدین مجرد یمنی (670-740ھ) کو''لڑاکو صوفیوں'' کا نمایاں نام قرار دیا ہے۔کیوں کہ جنگ سلہٹ (1303ء) کے وقت شیخ جلال اور ان کے مریدین وہاں قیام پذیر تھے اور سکندر خان غازی نے راجا گووند گوڑ کو شکست سے دو چار کر کے وہاں اسلامی سلطنت قائم کی۔اس کے علاوہ اس شخص نے سید سالار مسعود غازی بہرائچ، شیخ جلال الدین تبریزی آسام، قطب العالم شیخ نورالدین بنگال، شیخ عبدالقدوس گنگوہی اتر پردیش، شیخ نورالدین نورانی چرارے شریف کشمیر، مخدوم جہانیاں جہاں گشت، میر سید علی ہمدانی کشمیر، شیخ نظام الدین اولیا دہلی، خواجہ

قطب الدین بختیار کاکی دہلی، شیخ شہاب الدین سہروردی علیہم الرحمہ جیسے بزرگوں کا تذکرہ بایں طور شامل کتاب کیا ہے کہ ان لوگوں نے چھل فریب کے اور تلوار کے زور پر ہندوؤں کو زبردستی مسلمان بنایا ہے۔ یہ متعصب مصنف حضرت خواجہ غریب نواز کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے: ''بہت ہی کم لوگ جانتے ہیں کہ اس شخص (خواجہ غریب نواز) نے بھارت کے اسلامی کرن میں کتنا اہم کردار ادا کیا ہے اور اپنے انتقال کے 800 سال بعد بھی کر رہا ہے۔'' اپنی کتاب میں پروشوتم نے تذکرہ اولیا پر مشتمل سیر الاقطاب، سیر الاولیا، گلزار ابرار، سیر العارفین اور آثار الصنا دید جیسی کتابوں کا حاصل مطالعہ اور اقتباسات پُر فریب انداز میں پیش کیے ہیں۔ جس سے آپ اس کی مطالعاتی محنت اور عیاری کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کاش سازش کو سمجھا ہوتا۔ جس زمانے میں مغرب کی اتباع میں بھارت میں اسلام کو ''صوفی اسلام اور وہابی اسلام'' میں تقسیم کیا جا رہا تھا اس وقت کچھ لوگ بڑے خوش تھے کہ اب صوفیوں کے دن پھرنے والے ہیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے برساتی گھاس کی طرح صوفی تنظیمیں اُگنے لگیں۔ جا بجا صوفی سیمینار اور صوفی سمپوزیم ہونے لگے۔ تصوف کا نام لے کر اسلام دشمنوں سے گلبہایاں ہونے لگیں۔ مسلم مخالفین کی چادریں لے کر مزاروں کے دورے شروع ہو گئے۔ کاش انہیں سمجھ ہوتی کہ جو اسلام کا دشمن ہو وہ تصوف کا دوست کس طرح ہو سکتا ہے؟ جو ہمارے مذہب سے دشمنی رکھتا ہو وہ مسلک سے محبت کیوں کرے گا؟ مسلک ہو کہ مشرب، دونوں مذہب ہی کا جز اور حصہ ہیں جب مذہب ہی پسند نہیں ہے تو مسلک سے پسندیدگی صرف فریب ہے سچائی نہیں، لیکن ہمارے جذباتی لوگوں کو بات سمجھ نہیں آئی، ایک چادر لے کر اور اپنی گھاگھر بھر کر انہیں لگا کہ میدان مار لیا، بس مسلم مخالفین کو حامیان تصوف بتا کر روشن مستقبل کے خواب سجا بیٹھے۔ انہیں لگتا تھا کہ بڑے بڑے منصب بس ملنے ہی والے ہیں لیکن مخالف مخالف ہی ہوتا ہے اس لیے اب انہوں نے اپنا اصلی رنگ دکھانا شروع کر دیا ہے۔ حضرت خواجہ غریب نواز کی ذات پر حملہ اسی ذہنیت کا پیش خیمہ ہے۔ خوب یاد رکھیں! ان کی تیاری پوری ہے ان باتوں کو جذباتی باتوں سے کاؤنٹر نہیں کیا جا سکتا اگر کسی نے رسمی و روایتی انداز میں صوفیا کا دفاع کرنا چاہا تو مونھ کی کھائے گا کیوں نے ہم نے بھلے تذکرہ صوفیا کی کتابیں نہ پڑھی ہوں لیکن انہوں نے بھر پور مطالعہ کر رکھا ہے وہ مطالعے کی روشنی میں ثابت کر دیں گے کہ کتنے صوفیا جنگوں میں شامل تھے اور کتنے صوفیا نے کتنے لوگوں کو کفر سے اسلام میں داخل کیا۔ اس لیے ایکتا، محبت اور گنگا جمنا تہذیب جیسی باتوں سے انہیں خاموش نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لیے آپ کو یقین واعتماد کے ساتھ صوفیا کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے قبول اسلام کے حقیقی اسباب بیان کرنا ہوں گے۔ تبدیلی مذہب کے بنیادی اسباب وعلل پر فاضلانہ گفتگو ضروری ہوگی۔ اگر بہ کمال حکمت ان موضوعات کو سنبھالا گیا تو یقیناً دشمن کا ہر وار نا کام ہوگا لیکن کوری جذباتیت یا خوشامدی لہجہ اپنایا گیا تو ناکام بھی ہوں گے اور ذلت وخواری بھی اٹھانا پڑے گی۔

☆ کیا واقعی اسلام دنیا میں ہر طرح کی دہشت گردی کا سبب ہے؟ وہ 10 ممالک جہاں جسم فروشی کی شرح سب سے زیادہ ہے: (1) تھائی لینڈ (بدھ مت) (2) ڈِن مارک (عیسائی) (3) اٹلی (عیسائی) (4) جرمنی (عیسائی) (5) فرانس (عیسائی) (6) ناروے (عیسائی) (7) بیلجیئم (عیسائی) (8) اسپین (عیسائی) (9) امریکا (عیسائی) (10) فن لینڈ (عیسائی)۔ وہ 10 ممالک جہاں چوری وڈکیتی کی شرح سب سے زیادہ ہے: (1) ڈِن مارک اور فن لینڈ (عیسائی)

(2) زم باب وے (عیسائی) (3) آس ٹرے لیا (عیسائی) (4) کینیڈا (عیسائی) (5) نیوزی لینڈ (عیسائی) (6) ہندوستان (ہندو) (7) انگلینڈ (عیسائی) (8) امریکا (عیسائی) (9) سویڈن (عیسائی) (10) جنوبی افریقا (عیسائی) ۔ وہ 10 ممالک جہاں شراب نوشی کرنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے: (1) مالڈووا (عیسائی) (2) بیلاروس (عیسائی) (3) لیتھوانیا (عیسائی) (4) روس (کمیونسٹ+عیسائی) (5) جمہوریہ چیک (عیسائی) (6) یوکرین (عیسائی) (7) آندورا (عیسائی) (8) رومانیہ (عیسائی) (9) سربیا (عیسائی) (10) آس ٹرے لیا (عیسائی) ۔ وہ 10 ممالک جہاں قتل ہونے والوں کی شرح سب سے زیادہ ہے: (1) ہونڈوراس (عیسائی) (2) وینزیلا (عیسائی) (3) بیلیز (عیسائی) (4) ایل ساوڈور (عیسائی) (5) گوئٹے مالا (عیسائی) (6) جنوبی افریقا (عیسائی) (7) سینٹ کٹس اینڈ نیوس (عیسائی) (8) بہاماس (عیسائی) (9) لیسوتھو (عیسائی) (10) جمیکا (عیسائی) ۔ دنیا میں خطرناک غنڈہ گردی کرنے والے گروپوں کے نام: (1) یاکوزہ (غیر مسلم) (2) ایگبرس (عیسائی) (3) واہ سنگ (عیسائی) (4) جمیکا پوسی (عیسائی) (5) پریمیرو (عیسائی) (6) آریائی اخوان (عیسائی) (7) خون (عیسائی) (8) 18 ویں اسٹریٹ گینگ (عیسائی) (9) منگلی (عیسائی) (10) مارا سالاروتھا (عیسائی)۔ دنیا کے سب سے بڑے منشیات اسمگلنگ مافیاز: (1) پابلو اسکوبار (Pablo Escobar)-کولمبیا (عیسائی) (2) اماڈو کیریلو (Amado Carrillo Fuentes)-میکسیکو (عیسائی) (3) کارلوس لیہڈر (Carlos Lehder)-جرمن (عیسائی) (4) گریسیلڈا بلانکو (Griselda Blanco)-کولمبیا (عیسائی) (5) جوکون گزمین-(Joaquín Guzmán) میکسیکو (عیسائی) (6) رافیل کیرو-(Rafael Caro Quintero) میکسیکو (عیسائی) تاہم مغربی اور مشرقی می ڈیا کا کہنا ہے کہ ......اسلام دنیا میں ہر طرح کی دہشت گردی کا سبب ہے۔اس بنا پر بہت سارے سادہ لوح اور نادان مسلمان بھی ان بے بنیاد اور کھوکھلے دعووں پر یقین کر لیتے ہیں۔آپ اپنی سوچ اور عقل کا کنٹرول دوسروں کے ہاتھ میں نہ دیں اپنے دینِ اسلام پر فخر کیجیے۔

☆ شیر اور شارک دونوں پیشہ ور شکاری ہیں، لیکن شیر سمندر میں شکار نہیں کر سکتا اور شارک خشکی پر شکار نہیں کر سکتی۔شیر کو سمندر میں شکار نہ کر پانے کی وجہ سے ناکارہ نہیں کہا جا سکتا اور شارک کو جنگل میں شکار نہ کر پانے کی وجہ سے ناکارہ نہیں کہا جا سکتا۔دونوں کی اپنی اپنی حدود ہیں جہاں وہ بہترین ہیں۔اگر گلاب کی خوش بو ٹماٹر سے اچھی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسے کھانا تیار کرنے میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایک کا موازنہ دوسرے کے ساتھ نہ کریں۔آپ کی اپنی ایک طاقت ہے، اسے تلاش کریں اور اس کے مطابق خود کو تیار کریں۔کبھی خود کو حقارت کی نظر سے نہ دیکھیں، بلکہ ہمیشہ خود سے اچھی اُمیدیں وابستہ رکھیں۔یاد رکھیں، ٹوٹا ہوا رنگین قلم بھی رنگ بھرنے کے قابل ہوتا ہے۔اپنے اختتام تک پہنچنے سے پہلے، خود کو بہتر کاموں کے استعمال میں لے آئیں۔ وقت کا بدترین استعمال، اسے خود کا دوسروں کے ساتھ موازنہ کرنے میں ضائع کرنا ہے۔مویشی گھاس کھانے سے موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ جب کہ یہی گھاس اگر درندے کھانے لگ جائیں تو وہ اس کی وجہ سے مر سکتے ہیں۔کبھی بھی اپنا موازنہ دوسروں کے

ساتھ نہ کریں۔ اپنی دوڑ اپنی رفتار سے مکمل کریں۔ جو طریقہ کسی اور کی کام یابی کی وجہ بنا، ضروری نہیں کہ آپ کے لیے بھی سازگار ہو۔ خُدا کے عطاء کردہ تحفوں، نعمتوں اور صلاحیتوں پر نظر رکھیں اور اُن تحفوں سے حسد کرنے سے باز رہیں، جو خُدا نے دوسروں کو دیے ہیں۔ خوش رہیں آباد رہیں۔

☆ بارڈر کے اِس طرف حاجیوں، نمازیوں، حافظوں اور مسلمانوں کا ملک ہے اور یہاں آٹا 170 روپے کلو، کوکنگ آئل 650 روپے کلو، چینی 130 روپے کلو، بجلی کا یونٹ 56 روپے کا، سوزوکی کمپنی کی چھوٹی سے چھوٹی گاڑی 22 لاکھ کی ہے، حج اخراجات 12 لاکھ روپے کم از کم ہیں۔ جب کہ گیٹ کے دوسری طرف ہندوؤں، سکھوں، غیر مسلموں کا ملک ہے بس بیریئر کراس کرتے ہی آٹا 30 روپے کلو، گھی 230 روپے کلو، چینی 60 روپے کلو، بجلی کسانوں کے لیے فری، غریبوں کے لیے فری جب کہ امیر طبقے کے لیے 15 روپ فی یونٹ ہے، ڈی اے پی کھاد 1125 روپے کی، یوریا 268 بوری کی، سوزوکی کمپنی کی چھوٹی لگژری گاڑی 3 لاکھ 54 ہزار روپے کی، اور حج 4 لاکھ کا ہے۔ چند قدم کی دوری پر اتنا فرق کیوں ہے؟ کیوں کہ ہمارے حکم ران چور، ٹھگ، ڈاکو، لٹیرے ہیں۔

☆ مفت کھانا کھائیں......! جگہ جگہ یہ لکھا دیکھ کے خیال آتا ہے، ایسا بینر کہیں نہیں نظر آتا جس پر لکھا ہو۔ مفت ویلڈنگ سیکھیں، مفت پلمبرنگ سیکھیں، مفت گاڑی مستری بنیں، مفت انجینئرنگ سیکھیں، مفت کمپیوٹر سیکھیں، مفت چائنیز، کورین، جاپانی، عربیک، انگلش لینگویج کورس کریں، مفت درزی بنیں وغیرہ وغیرہ۔ خیرات کرنے والے قوم کو نکما اور بھکاری بنا رہے ہیں۔ دو دیگوں پر جتنا خرچہ آتا ہے اتنے پیسوں میں ویلڈنگ کی مشین اور ضروری آلات آجاتے ہیں آپ تن خواہ پر ایک استاد رکھ لیں اور صرف ایک ہفتے کی ویلڈنگ لرننگ کلاس دیں اور آخر میں دس ہزار کی ایک ویلڈنگ مشین ہر سیکھنے والے کے حوالے کریں آئندہ کے لئے وہ خود کفیل ہو جائے گا اور تاحیات عزت کی روزی روٹی کمائے گا۔ قوم کو بھکاری نہیں ہنر مند بنائیں۔

☆ جب عورت مرتی ہے تو اس کا جنازہ مرد اٹھاتا ہے اس کی تدفین یہ ہی مرد کرتے ہیں۔ جب پیدا ہوتی ہے تو یہ ہی مرد اس کے کان میں اذان دیتے ہیں اس کو باپ کے روپ میں سینے سے لگاتے ہیں۔ بھائی کے روپ میں تحفظ فراہم کرتے ہیں اور شوہر کے روپ میں محبت کرتے ہیں اور بیٹے کے روپ میں اپنے لیے اس کے قدموں میں جنت تلاش کرتے ہیں، واقعی بہت ہوس کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ان کی حوس اتنی بھڑتی ہے کہ اپنی ماں حاجرہ کی سنت کی پیروی کرتے ہیں اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے ہیں۔ اسی عورت کے لیے سندھ فتح کرتے ہیں اور اسی کی حفاظت کے لیے اندلس فتح کرتے ہیں۔ مقتولین میں سے 80 فی صد عورتوں کی عصمت کی حفاظت میں قتل ہو کر موت کی نیند سو جاتے ہیں۔ واقعی سچ کہا آپ نے مرد ہوس کے پجاری ہیں۔ وہ چار روپ میں ماں، بہن، بیٹی، بیوی کی حفاظت کرتا ہے۔ لیکن جب کوئی عورت اس کے سامنے بے پردہ آتی ہے اپنے جسم کی خوب صورتی سے متاثر کرنے کی کوشش کرتی ہے اور اپنے سحر میں مبتلا کرنے کی کوشش کرتی ہے تو پھر مرد مرد نہیں رہتا ہوس کا پجاری بن جاتا ہے۔ اگر گوشت کو کھلا رکھیں ڈھانپ کر نا رکھیں تو کتے بلے تو آئیں گے ہی، اب قصور تو کتے بلوں کا ہی ہے کے وہ گوشت چھوڑ کر گھاس کیوں نہیں کھاتے واقعی قصور مرد کا ہی ہے کہ جب اس کی بہن، بیٹی، بہو، بیوی بے پردہ ہو کر دوسروں کے سامنے جاتی ہے تو اسے غیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے روکنا چاہیے، لیکن جب مرد روکتا ہے تو

وہ تنگ نظر ہونے کے طعنے اورطرح طرح کی باتیں بھی سنتا ہے۔مگر آج کی آزاد خیال عورت چاہتی ہے کے گوشت تو کھلا رہے لیکن اسے کتوں بلوں پر پابندی لگا دی جائے یا پھران کے منہ سی دیئے جائیں......
(کاپی پیسٹ)

☆ ہمارے اعلیٰ مہنگے ترین پرائی ویٹ تعلیمی ادارے : سال یاد نہیں اُردو نیوز سعودی عرب کے ممتاز اشاعتی ادارے کا اخبار تھا، جس نے بہت کم وقت میں اپنی بہترین اشاعت کی بدولت پاکستان ہندوستان کے قارئین میں مقام بنالیا تھا ، خبر چھپی کہ کراچی کے ایک پرائی ویٹ اعلی تعلیمی ادارے میں ایک کلاس کے پانچ دوستوں نے اسکول ہاف ڈے کے بعد اسکول کے کلاس روم میں ہی ایک اسکول کی طالبہ کے ساتھ جنسی کھیل کھیلنے کا منصوبہ بنایا، طے شدہ پروگرام کے تحت اسکول میں ہاف ڈے کی چھٹی کے بعد اسکول کی ایک طالبہ کو کلاس روم کے اندر باری باری دوستوں نے اپنی جنسی ہوس کا نشانہ بنانا شروع کر دیا، یکے بعد دیگرے دوست باری باری کلاس روم میں جاتا اور اپنا شرم ناک کھیل کھیل کر باہر آ جاتا، چار دوست اپنی اپنی باری پوری کر چکے اب آخری باری پانچویں دوست کی تھی، جیسے ہی پانچ واں دوست کلاس روم میں داخل ہوا اسے لڑکی کو دیکھ کر زبردست جھٹکا لگا، لڑکی آخری لڑکے کی سگی بہن تھی، لڑکا صدمہ سے اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھا، خبر میڈیا تک پہنچی اور اخبارات کی زینت بن گئی، شرفاء کے گھروں میں کہرام مچ گیا، دوسرے دن پھر خبر اخبارات کی زینت بنی رہی، تیسرے دن تمام اخبارات والوں کو سانپ سونگھ گیا کیوں کہ اسکول چین ایک ''قصوری'' نامی طاقت وَرترین کی ملکیت تھا اور بزورِ طاقت عوام کے احتجاج کو دبا دیا گیا، جیسے سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہو، کیوں کہ گروپ آف اسکولز ایک انتہائی با اثر طاقت وَرترین فیملی کی ملکیت تھا ان کے لیے اخبارات کا مونھہ بند کروانا کوئی بڑی بات نہیں تھی۔ آج ایک تعلیمی ادارے میں منشیات سے متعلقہ خبر پڑھ کر یاد آ گیا کہ: کجھ نئیں ہونا کجھ نئیں ہونا کجھ نئیں ہونا، کیا ہماری بیٹیاں اور بیٹے جن کو فخر سے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں حصول علم کے لیے بھیجا جاتا ہے وہاں پر واقعی والدین کے ارمانوں کو پورا کرنے کے لیے جاتی اور جاتے ہیں؟

☆ مچھلی پانی میں ہی پیدا ہوتی ہے اسے کیا معلوم کہ یوں پانی میں رہنا ڈوب کر مرنے کا باعث ہے۔ جنات آگ کے بنے ہیں انھیں کیا معلوم کہ آگ جسم کو جلا دیتی ہے۔ کیڑے مکوڑے زیر زمین رہتے ہیں وہ بھی بے خبر ہیں کہ زیر زمین مردے دفن کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح جب ہم برائی کے ماحول میں پلتے بڑھتے ہیں تو ہمیں اندازہ ہی نہیں ہو پاتا کہ اچھائی کی سفارشات کیا ہوتی ہیں۔ آج کل زیادہ تر بچوں کی پرورش ٹیلی وژن اور بے لگام موبائل فون کے سامنے ہو رہی ہے۔ آپ نے یقیناً محسوس کیا ہوگا کہ جب ابتدا میں ہم نے ڈرامے دیکھنا شروع کیے تھے تب ہمیں بیوی اور بہنوں بیٹیوں کی موجودی کی وجہ سے ڈرامے کے کئی مراحل پر ناگواری محسوس ہوتی تھی ......لیکن آج کسی صابن کے اشتہار میں جب آنکھوں کے عین سامنے ایک نیم برہنہ خاتون کو نہاتے ہوئے جسم پر صابن لگاتے دکھایا جاتا ہے تو جنبش بھی پیدا نہیں ہوتی کیوں کہ گندے جوہڑ کے حشرات کی طرح غلیظ پانی میں رہ رہ کر ہم پاکیزگی کے اطوار بھول چکے ہیں۔ آج فلمی انداز کے نیم برہنہ لباس جب ہم اپنی معصوم بچیوں کو پہناتے ہیں تو درحقیقت ہم اس ناری ماحول کی طرف انھیں لے کے جا رہے ہوتے ہیں جو جسم کو جلا دیتا ہے، یونی ورسٹی میں بیٹوں کا لڑکیوں کے ساتھ مل بیٹھنا اب والدین کو بھی برا نہیں لگتا کیوں کہ ہم مینڈک کی طرح گرم پانی میں خود کو

ڈھالتے جارہے ہیں۔تہذیب جو کسی مذہب اور خطے کا لباس ہوتی ہے اسے ہم تاریخ کی کتابوں میں بند کرتے جارہے ہیں۔ٹیلی وژن کی اسکرین سے لے کر شادی بیاہ اور منگنی کی تقاریب تک ہم جس ماحول کی طرف بڑھ رہے ہیں، یہ ماحول کل تک ہمارے آباؤ اجداد کے سامنے حد درجہ قابل نفرت تھا، اپنے آپ کو دیکھو اور اپنی آنے والی نسلوں کو بچاؤ اس آگ سے جس نے سب کچھ جلا کر راکھ کر دینا ہے۔شرم و حیا جو مسلمان کے لیے کئی برائیوں کے خلاف ایک ڈھال کی حیثیت رکھتی ہے کہیں ہم یہ ڈھال پھینک تو نہیں بیٹھے؟ کہیں ہم وہ بیج تو نہیں بو رہے جس کی جڑیں کل کو ہماری عمارت ہی اکھاڑ پھینکیں گی؟اک چھوٹی سی کوشش اپنی آنکھیں کھولنے کی۔

☆ تاریخ لکھی جائے گی کہ مصر کے پاس دریائے نیل تھا اور غزہ پیاس سے مر گیا...!! تاریخ لکھی جائے گی کہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے پاس تیل کے سمندر تھے، جب کہ غزہ کے ہسپتالوں اور ایمبولینس کے لیے ایندھن نہیں تھا...!! تاریخ لکھی جائے گی کہ مسلمانوں کے پاس 50لاکھ سے زائد فوجی تھے۔مصر، ایران، ترکی اور پاکستان کے پاس جنگی جہاز میزائل بھی تھے مگر وہ نہ کوئی سپاہی غزہ بھیج سکے اور نہ غزہ میں قتل عام روک سکے...!! تاریخ لکھی جائے گی کہ سعودی عرب نے اربوں ڈالر ناچ گانے کی پارٹیوں پر لٹا دیے لیکن غزہ میں روٹی پانی نہیں تھا...!! اور تاریخ لکھی جائے گی کہ 1947 میں پاکستان اسلام کے نام پر بنا تھا لیکن اس نے غزہ میں اپنے اسلامی بہن اور بھائیوں کی مدد کے لیے کچھ بھی نہیں کیا...!! اور تاریخ لکھی جائے گی کہ ایران اور ترکی نے اسلام کا نام تو بہت استعمال کیا لیکن غزہ کے قتل عام کو روکنے کے لیے ایک قدم بھی نہ اٹھایا۔تاریخ لکھی جائے گی کہ مسلمان قوم اپنے حکمرانوں کو تو موردِ الزام ٹھہراتی رہی لیکن پیپسی، کوک، سپرائٹ اور اِسٹنگ پینا چھوڑ سکی نہ میک ڈونلڈ اور کے ایف سی (KFC) کے برگر کھانا چھوڑ سکی اور نہ ہی دیگر یہود و نصاریٰ کی مصنوعات کی خرید و فروخت چھوڑ سکی، تاریخ لکھی جائے گی کہ مغرب میں عوام اسرائیلی تباہ کاریوں کے خلاف سڑکوں پر نکلتی رہی لیکن مسلمان ممالک میں لوگ گھروں میں بیٹھے رہے، قیامت کے دن حساب تو سب کا ہوگا، تاریخ پر تاریخ، تاریخ پر تاریخ۔مگر حشر کو ہوگا یہ معلوم کے جیتا کون اور ہارا کون۔اللھم انصر اہل الفلسطین وغزہ۔آمین۔

☆ دھاتی ڈور تھی، گردن کاٹ گئی، ایک لمحے کے لیے کھڑا ہوا۔جاننے کی کوشش کی کہ آخر ہوا کیا ہے۔موٹر سائیکل سڑک پر تھی۔سفید کپڑے سرخ ہو رہے تھے۔خوبرو خون میں نہا چکا تھا۔شریانیں کسی بڑے بور والے پائپ کی مانند سینکڑوں ملی لیٹر خون منٹوں میں جسم سے باہر نکال رہی تھیں۔ایک گاڑی قریب سے گزری۔شاید کسی نے رکنے کا کہا۔کون رُکتا ہے؟ خون بہنا تھا، سو بہہ گیا۔جانے والا چلا گیا۔سفید چادر سے چہرہ ڈھانپا۔وہ چادر بھی رنگین ہوگئی۔رنگ تو زندگی کے ہوا کرتے ہیں۔رنگ موت کے بھی ہوتے ہیں...... غلطی سے فیصل آباد کے نوجوان کی دھاتی تار سے موت کی ویڈیو دیکھ بیٹھا ہوں۔آسان کام ہے؟ اولاد کو جنم دینے سے لے کر جوان ہوتے دیکھنا، اُمیدیں باندھنا، ان کی آواز سن کر جی اُٹھنا اور پھر ایک دن ان کا جنازہ بوڑھے کندھوں پر رکھ کر دُور چھوڑ آنا۔یہ دکھ گھن کی مانند اندر سے خالی کرتا ہے۔دن تو کٹ ہی جاتا ہے۔رات ہوتی ہے اور اولاد کا خالی بستر نظر آتا ہے تو سسکیوں سے روتے ہیں ماپے......لیکن خیر، جاؤ بسنت مناؤ۔کون سا تمہارا کچھ لگتا تھا؟ تم نے تو نہیں مرنا۔تمہارے پاس تو کار ہے۔اس میں دھاتی ڈور داخل نہیں ہوتی۔جو یہ آلہ قتل تُم بنا رہے ہو بناتے رہو۔پیٹ بھرنے کے لیے کر رہے ہو نا؟ اس

کی آگ پھر بھی نہیں بجھنی اور جنہیں یہ سب روکنا تھا، اوہو...... کیسے حساب دو گے یار؟ کوئی گٹر میں گر کر مر گیا، کوئی ڈور پھرنے سے قتل ہوا، کسی کوڈا کواڑا گئے، کسی کو گندا پانی مار گیا۔ یہ سب Human Errors کی وجہ سے ہوا جو بالکل درست کی جا سکتی تھیں لیکن آج 75 سال بعد بھی اخبار کی وہی سرخیاں ہیں۔ نوٹس لے لیا، تھانے دار معطل، کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، آپ ریشن شروع، ہیلی کا پٹر سے نگرانی، وغیرہ وغیرہ...... کاش اس ملک کے لوگوں کی گوروں کے کتوں جتنی اہمیت ہی ہوتی...... اللہ پاک اس بھائی کی مغفرت کرے اور اس کے والدین کو صبر دے، آمین

☆ ایچی سن کالج کے پرنسپل نے استعفی دے دیا۔ احد چیمہ کی بیوی سرکاری ملازمہ ہے جس کا تبادلہ لاہور سے اسلام آباد ہو جاتا ہے۔ وہ ایچی سن کالج کے پروفیسر آسٹریلوی شہری مائیکل تھامس کو 2022ء میں لیٹر لکھتی ہے کہ میرا تبادلہ اسلام آباد ہو گیا ہے لہذا میرے بچوں کو لامحدود چھٹی دے دیں۔ دوران چھٹی ہم کالج فیس بھی ادا نہیں کریں گے مزید میرے بچوں کا نام بھی خارج نا کیا جائے۔ مطلب میرے بچوں کی سیٹوں کو ریزرو رکھا جائے۔ پرنسپل کی طرف سے رپلائے کیا جاتا ہے کہ کالج کی ایسی کوئی پالیسی نہیں ہے۔ احد چیمہ کی بیوی کی طرف سے فیس ادا نہیں کی جاتی اور پرنسپل ایک بچے کا نام کالج سے خارج کر کے لیٹر لکھ دیتا ہے۔ احد چیمہ کی بیوی کالج کے بورڈ آف گورنرز کے ممبرز سے رابطہ کرتی ہے لیکن وہ بھی پالیسی کے خلاف کچھ نہیں کر پاتے۔ اسی دوران پرنسپل کالج فیس ادا نا کرنے کے باعث دوسرے بچے کا نام بھی خارج کر دیتا ہے۔ پھر احد چیمہ کی بیوی گورنر پنجاب بلیغ الرحمان کے پاس جاتی ہے۔ گورنر بلیغ الرحمان گورنر ہاوس میں بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ کال کرتا ہے اور تین رکنی کمیٹی تشکیل دیتا ہے جو پرنسپل سے ملتی ہے لیکن پرنسپل پالیسی کے خلاف غیر قانونی کام نہیں کرتا۔ گورنر پنجاب کو اس بات کا غصہ لگتا ہے اور وہ پرنسپل کو لیٹر لکھ کر احد چیمہ کے بچوں کا نام پھر سے داخل کر کے چھٹی دینے کا کہتا ہے اور ساتھ فیس نا لینے کا بھی حکم دیتا ہے۔ پرنسپل اس حکم کو ماننے سے انکار کر دیتا ہے اور استعفی لکھ دیتا ہے کہ یکم اپریل 2024 میرا آخری دن ہوگا۔ آپ خود اندازہ لگا لیں کہ حق پر کون ہے؟ پرنسپل مائیکل تھامس یا بارلیش مسلمان گورنر بلیغ الرحمان لیکن میریٹ اور تعلیم کا بلاتکار...... تو ہو گیا۔ حمید اختر

☆ امریکا سے پوچھے بغیر ایران سے گیس نہیں، اور روس سے پٹرول نہیں، فلسطین کے حق میں ریلی نہیں نکال سکتے اور ہم 1947ء سے آزاد ہیں واہ۔

☆ وقت وقت کی بات ہے۔ والد 20 روپے بچانے کے لیے 20 منٹ پیدل چلتا ہے اور بیٹا 20 منٹ بچانے کے لیے 20 روپے خرچ کرتا ہے۔

☆ جتنی غور سے لوگ ایک دوسرے کو ٹکرانے کے بعد دیکھتے ہیں، اتنی ہی غور سے اگر پہلے دیکھ لیں تو ٹکر ہی نہیں ہوتی۔

☆ شادی شدہ طلاق کے چکر میں اور غیر شادی شدہ شادی کی حسرت میں ہیں، بچوں کو بڑا ہونے کی جلدی ہے، بڑوں کو بچپن لوٹ آنے کی آرزو، ملازم نوکری کی سختیوں سے نالاں ہے اور بے روزگار نوکری کے لیے پریشان، غریب چاہتا ہے امیر ہو جائے جب کہ امیر سکون کا طلب گار ہے، عام آدمی شہرت کے لیے مرا جا رہا ہے اور مشہور آدمی لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے، ہم سب ناخوش ہیں، جانتے ہیں کیوں؟ کیوں کہ ہم اللہ کی رضا میں راضی نہیں ہیں!

☆ اپنی شادیوں کو سادہ کرو، شادیوں کے لیے قرض نہ لو، لوگ آتے ہیں، کھاتے پیتے ہیں اور تمہیں غربت میں چھوڑ دیتے ہیں۔ بس وہی کرو جو آپ سنبھال سکتے ہو!

☆ ذرا سوچ میری بہنا! جو عورت بیوٹی پارلر سے 25,000 کا میک اَپ کروا کر آتی ہے، کیا وہ سارا دن نماز پڑھے گی؟ یقیناً نہیں۔ کیوں کہ وہ سوچے گی کہ میں اپنا 25,000 وضو کر کے ضائع کر دوں؟ جس رَب نے حسن دیا ہے وہ ناراض ہوتا ہے تو ہو جائے لیکن ہمارا فیشن نہ چھوٹے۔ اے میری بہنا! کیا تم نے مرنا نہیں ہے؟ مرنے کے بعد اگر چہرہ بگڑ گیا تو کیا کرو گی؟

☆ 127 اَرب ڈالر کے مقروض ملک کا ایک اسسٹنٹ کمشنر دو کروڑ کی گاڑی میں بیٹھ کر 6 گارڈز کے ساتھ پیاز ٹماٹر کا ریٹ چیک کرتا ہے کہ کہیں ریڑھی والا قوم کو لوٹ تو نہیں رہا۔

☆ اقوام متحدہ کا انکشاف اور پاکستان کے مدارس۔ سلام ان اکابرین کو جنھوں نے مدارس کے نظام تعلیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ پاکستان کا تعلیمی نظام جدید تقاضوں سے 60 سال پیچھے ہے۔ (اقوام متحدہ) 58 لاکھ بچے سرے سے اسکول جاتے ہی نہیں، ایک کروڑ 4 لاکھ طلباء سیکنڈری اسکول سے آگے نہیں پڑھ پاتے۔ شہری اور دیہی بچوں کے تعلیمی معیار میں بہت زیادہ فرق ہے، وجہ تعلیم پر کم خرچ ہے، رپورٹ میں انکشاف۔ یہ رپورٹ آپ کے اسکول، کالج اور اَربوں کے بجٹ والی یونی ورسٹیز سے متعلق ہے۔ لیکن دینی مدارس کے تعلیمی معیار میں پاکستان دنیا کا پہلا ملک ہے اور ہاں! دینی مدارس حکومت سے ایک روپیہ بھی امداد نہیں لیتے اور تعلیم، رہائش، کھانا، میڈیکل سب کچھ فری دیتے ہیں۔

☆ نادرا آفس والوں سے گزارش ہے کہ نادرا آفس کے باہر ایک معلومات لینے کا کاؤنٹر بنایا جائے۔ جو آنے والے غریب اور اَن پڑھ لوگوں کے کاغذات دیکھ کر بتا دے کہ کیا کمی ہے۔ گھنٹوں انتظار کے بعد جب نمبر آتا ہے تو یہ کہہ کر واپس بھیج دیا جاتا ہے کہ فلاں چیز کم ہے یا امی ابو کو ساتھ لانا ہے۔ کبھی اندر بیٹھے افسران نے سوچا کہ بندہ کتنا کرایہ لگا کر آیا ہے یا اپنی دیہاڑی چھوڑ کر آیا ہے اور اوپر سے آپ کی بدتمیزی بھی برداشت کر رہا ہے۔

☆ معاشرے کے بدکردار لوگوں کا بااثر اور معتبر ہو جانا معاشرے میں تباہی کی دلیل ہے۔

☆ ہمارا سابق نگران وزیرِاعظم کہتا ہے کہ قائداعظم کا اسرائیل پر جو موقف تھا اس کی کوئی اہمیت نہیں اسرائیل کو تسلیم کر لینا چاہیے۔ موصوف کی جانب سے کئی مرتبہ جناح ہاؤس کی توہین کرنے والوں کو سزا دینے کا بیان دیکھ چکا ہوں اور اب یہ سوال ذہن میں اٹھ رہا ہے کہ اگر ان کے نزدیک جناح کے بیان کی کوئی اہمیت نہیں تو جناح کے گھر کے تقدس کا راگ کیوں الاپتے رہتے ہیں۔ بقول موصوف کے کہ جناح کا بیان کوئی نبی کا قول نہیں تو بھائی صاحب پھر جناح کا گھر بھی کوئی کعبہ نہیں کہ جس کی آڑ میں آپ ایک مخصوص ماحول بنائے بیٹھے ہیں۔ اختیار رکھنے والوں سے سوال۔ جناح ہاؤس کی توہین کرنے والے گرفتار ہیں تو جناح کے بیان کو رد کرنے والا یہ بندہ آزاد کیوں؟

☆ کہتے ہیں کہ اس قوم کو عمران نے بولنا سکھایا ہے...... یہاں بھی اہل دانش ڈنڈی مار جاتے ہیں۔ عمران نے بولنا نہیں بھونکنا سکھایا ہے بلکہ کتے کی طرح بھونکنا سکھایا ہے۔

☆ یاسمین راشد کو کینسر ہے، شفقت محمود کا آپریشن ہوا ہے، محمود الرشید کو دمہ، حماد اظہر کو بواسیر ہے، اعجاز چوہدری کو کھنگھ ہے، شاہ محمود کو الرجی ہے، شیخ رشید کو پیلیا ہے، عمران نیازی کو دست ہیں۔ یہ

بیماریاں ضمانت لینے کے لیے بیان حلفی میں لکھ کر عدالت میں جمع کروائی گئی ہیں، ن لیگ کی بیماری کا مذاق اڑانے والے آج خود مذاق بنے ہوئے ہیں۔

☆ لطیف کھوسہ جب ماڈل گرل ایان علی جو پانچ لاکھ ڈالر دوبئی اسمگل کر رہی تھی، یہ اس کا وکیل تھا تو عمران خان نے اسے ''گنجا بروکر'' کہا تھا اور آج اللّٰہ کی شان وہی گنجا بروکر عمران خان کا وکیل ہے۔ خواجہ حارث نواز شریف کا وکیل تھا تو خان فرماتا تھا کہ یہ چوروں کا وکیل ہے اب وہی خواجہ حارث ماشاء اللّٰہ خان صاحب کا وکیل بھی ہے۔ ہر تھوکا چاٹنے کی بے مثال روایت کا امین قیدی نمبر 804۔

☆ بات کڑوی ہے لیکن سچی ہے، جب 2 روپے کی روٹی ملتی تھی، بجلی کی فی یونٹ 8 روپے کی تھی، 62 روپے پٹرول ملتا تھا، 50 روپے چینی ملتی تھی، 35 روپے کلو آٹا ملتا تھا، 130 روپے کلو گھی ملتا تھا، ڈالر 104 روپے کا تھا، تب سب سے زیادہ تبدیلی والی خارش بھی اس عوام کو ہوتی تھی جو کہتی پھرتی تھی، روک سکو تو روک لو تبدیلی آئی ہے۔ اب بھگتو

☆ وزیر اعلی سندھ وزیر اوقاف کو کراچی میں فرقہ وارانہ فساد کی سازش کرنے پر فوری برطرف کرو، ایکشن کمیٹی مزار

☆ سعودی عرب، امارات اور مشرق وسطی کے دیگر ملکوں میں مزدوری کر کے پاکستان میں اپنے خاندانوں کا پیٹ بھرنے والوں کے ایئر ٹکٹ پر ٹیکس بڑھانے کی منظوری دینے والوں نے اپنے لیے سالانہ مفت ایئر ٹکٹس 25 سے بڑھا کر 30 کرنے کی بھی منظوری دی۔ دنیا میں بڑی بے شرم اشرافیہ ہوگی مگر پاکستان سب سے آگے ہے۔ (اے وحید مراد)

☆ غالبًا اتنا تو انگریز بھی برصغیر سے لوٹ کر نہیں لے گیا جتنا ہمارے لوگوں نے یہاں سے لوٹ کر انگلینڈ اور دبئ میں پہنچا دیا۔

☆ ڈکیتی کے بعد ڈاکو کو نہیں SHO کو پکڑو، بجلی چور کو پکڑنے سے پہلے لائن مین کو پکڑو، ملاوٹ کرنے والے کو پکڑنے سے پہلے فوڈ انسپکٹر کو پکڑو، جعلی ادویات بیچنے والے کو پکڑنے سے پہلے ڈرگ انسپکٹر کو پکڑو کیوں کہ یہی مجرموں کے سہولت کار ہیں۔

☆ جس ملک میں DIG آپ ریشن لاہور جس کی تن خواہ 70، 80 ہزار ہوتی ہوگی وہ کینیڈا میں 16 لاکھ ڈالر کا گھر خرید سکتا ہے اس سے اندازہ لگا لیں لوٹ مار کس حد تک پہنچ چکی ہے۔

☆ سمجھ نہیں آ رہا ڈاکوؤں کے پاس ملٹری طرز کا اسلحہ کیسے پہنچ رہا ہے؟ وزیر اعلی سندھ مراد علی شاہ

☆ احمد نورانی کی اسٹوری کے مطابق صرف چودہ جرنیلوں کے اثاثے پاکستان کے مجموعی قرض سے تین گنا زیادہ ہیں ان جرنیلوں کو پکڑیں قرضہ اتارنا تو ایک دن کا کام ہے۔

☆ ہماری قسمت دیکھیں ایان علی والا صدر، مقصود چپڑاسی والا وزیر اعظم اور ویڈیو والی وزیر اعلی، ہائے ہماری قسمت۔

☆ پاکستان کو رہنے کے قابل اس لیے نہیں بنایا جا سکا کہ جن کے پاس اختیار ہے انہوں نے یہاں رہنا نہیں، اور جنہوں نے رہنا ہے ان کے پاس اختیار نہیں۔

☆ پاکستان میں ناکام نظام جمہوریت، سات دہائیوں کے بعد یہاں سیاست دان اَرب پتی، جرنیل اَرب پتی، ججز اَرب پتی، صحافی اَرب پتی، مافیاز اَرب پتی، جب کہ ملک اَربوں ڈالرز کا مقروض اور عوام

مفلس اور بھکاری۔ نہ بجلی، نہ گیس، نہ تیل، نہ کارخانہ، نہ مؤثر تعلیمی نظام، نہ مؤثر نظام انصاف، اشیائے ضرورت اور اشیائے خورد و نوش عوام کی قوت خرید سے باہر۔

☆ پہلے گاڑیوں کی ریکارڈ سیلز تھیں۔ چھ چھ ماہ بکنگ چل رہی تھی، اب پلانٹس بند ہو رہے ہیں، پہلے حج کے لیے قرعہ اندازی کرنی پڑتی تھی اب کوٹہ موجود ہے پر حج کرنے والے پورے نہیں ہو رہے۔ پہلے سیاحتی مقامات بے انتہا رش کی وجہ سے بند کرنے پڑتے تھے اب ایسی کوئی خبر نہیں آ رہی۔ پہلے ٹیکسٹائل سیکٹر کو کاریگر کم پڑ رہے تھے اب یہ حکومتی میٹنگز میں ہاتھ جوڑ کر تباہی کا رونا رو رہے ہیں۔ جو ہمیں آنکھوں کے سامنے دکھ رہی ہے، ایسی عظیم الشان تباہی لانے والے کہہ رہے ہیں کہ ''پہلے'' ملک تباہ ہو رہا تھا ''اب'' ہم نے بچا لیا......

☆ پاکستان واحد ملک ہے جہاں امیر کی شراب کو چیف جسٹس بھی شراب ثابت نہیں کر سکتا لیکن غریب کی نسوار کو کانسٹیبل چرس ثابت کر دیتا ہے۔

☆ الیکشن کا سیزن ہے۔ ربیع الاول میں بدعت اور فضول خرچی کا فتویٰ لگانے والوں کو نہ تو بیوہ کی فکر ہے اور نہ ہی غریب کے راشن کی۔

☆ پاکستان میں ''آفیسر'' اُس شخص کو کہتے ہیں جو اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہیں کرتا حالاں کہ باقی دنیا میں ایسے شخص کو ''معذور'' کہتے ہیں!!

☆ حساب کر کے دیکھ لیں۔ IMF کی قسط کم ہے اور بجلی کے بلوں میں لوٹی رقم اس سے زیادہ ہے۔ تو سوچیں یہ پیسہ جا کہاں رہا ہے۔

☆ 100 لفظوں کی کہانی، آج کا اخبار ادارتی صفحہ 01 جولائی 2024ء۔ بل......کل ایک نوجوان نے مجھے پہچان لیا۔ میں ڈی ایچ اے کے ریسٹورنٹ میں کھانا کھا رہا تھا۔ کھانے کے بعد میں نے بل طلب کیا۔ ویٹر نے کہا، سر وہ سامنے جو بندہ بیٹھا ہے، اس نے آپ کا بل ادا کر دیا۔ میں حیران ہوا۔ نوجوان کے پاس جا کر ہاتھ ملایا، آپ نے میرا بل کیوں ادا کیا؟ اس نے پوچھا آپ منسٹر ہیں نا؟ میں مسکرایا، جی ہاں، اس نے سر ہلایا۔ اس بدبخت نے کہا، آپ کے بجلی، گیس اور فون کے بل بھی تو ہم ہی دیتے ہیں۔ کھانے کا بھی سہی......(مبشر زیدی)

☆ ملک میں موجود 200 گالف کلب جو سرکاری خرچے پر چل رہے ہیں ان کو بند کیا جائے۔ تمام لوگ ہماری آواز بنیں اور اس کو ٹاپ ٹرینڈ بنائیں۔

☆ ایک وقت ہوا کرتا تھا کہ وقت کے قاضی کا جاہ و جلال دیکھ کر مجرموں کی ٹانگیں کانپ جاتی تھیں اور ایک وقت اب ہے جب مجرموں کا جاہ و جلال دیکھ کر قاضی کی ٹانگیں کانپ جاتی ہیں۔

☆ بطور قوم ہم ایک کچرا ہیں......ایک بہت بڑا کوڑے کا ڈھیر! وہ بھی کہ جس سے بدبو آتی ہے۔

☆ عالمی منڈی میں پاکستانی ایک گردے کی کم از کم قیمت 2,075 ڈالرز ہے۔ چوبیس کروڑ پاکستانیوں میں سے ہر شخص اپنا ایک ایک گردہ بیچ دے تو اس سے تقریباً پانچ سو اَرب ڈالرز کا کثیر زرمبادلہ حاصل ہوگا۔ حکومت کی متوقع آخری آپشن

☆ پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جس کا ہر سرکاری ادارہ عوام کو تنگ اور پریشان کرنے کی تن خواہ لیتا ہے۔

☆ دنیا کی ایسی ایٹمی پاور! جس کے 5 دریاؤں کا پانی انڈیا پی جائے، آٹا مافیا کھا جائے، یوٹیلٹی بلز

IMF طے کرے، وہ بھی خود کو آزاد کہے تو زیادتی ہے۔

☆ پاکستان میں بدمعاشی کرنے کے لیے ضروری نہیں کہ آپ بدمعاش بنو آپ ڈاکٹر یا وکیل بھی بن سکتے ہیں۔

☆ پاکستان میں سرکاری ہسپتال کا مطلب جان سے ہاتھ دھونا اور پرائی ویٹ ہسپتال کا مطلب جائیداد سے ہاتھ دھونا ہے، اللہ دونوں سے بچائے۔آمین

☆ ایک غیر ملکی سیاح کے بقول پاکستانی بازاروں میں کھانے پینے کی جتنی بھی چیزیں دست یاب ہیں سگریٹ ان میں سب سے کم مضرِ صحت ہے۔

☆ جب چاول 130 سے یک دم 350 پر پہنچ گیا تھا تو زمیں دار نہیں چیخا۔ 2,000 والی کپاس 6,000 تک پہنچنے پر زمیں دار نہیں چیخا۔ پچھلے سیزن میں 4,000 سرکاری ریٹ والی گندم غریب کو ٹکا کر 5,500 روپے بیچنے والے زمیں دار اور آڑھتی آج گندم کا کم ریٹ لگنے پر کیوں رو رہے ہیں جو پچھلے سال غریب کا خون چوسا ہے اور ڈنکے کی چوٹ پر چوسا اس کا حساب نہیں دینا؟

☆ گجر دا حساب غلط ہووے تے دسنا۔ دس کلو آٹا: 650 روپے۔ دو کلو چینی: 218 روپے۔ دو کلو گھی: 800 روپے۔ دو کلو بیسن: 400 روپے۔ ٹوٹل رقم فی گھرانہ: 2,068 روپے۔ پنجاب میں ستر ہزار گھرانوں کے راشن کی کل قیمت تقریباً ڈیڑھ اَرب بنتی ہے۔ اب چوروں کی کارروائی دیکھیں۔ پنجاب کی آبادی لگ بھگ تیرہ کروڑ، جن پر سات روپے کچھ پیسے بجلی فی یونٹ بڑھانے سے کل آمدن ہوئی 65 اَرب، ڈیڑھ اَرب دے کر ساڑھے تریسٹھ اَرب بچا کر کھانے والے سارے روزے بھی رکھیں گے، عمرہ بھی کریں گے، حج بھی کریں گے اور جاہل ان کے گیت بھی گائیں گے۔

☆ ان گرمیوں میں راشن خریدنے سے پہلے بجلی کے بل کا انتظار کر لینا۔ اضافہ 40% ۔ واپڈا کے ملازمین کے فری یونٹس، ادا کریں گے ہم۔ جتنی بجلی چوری ہوتی ہے وہ بھی، ادا کریں گے ہم۔ سرکاری ملازم اے سی لگائیں، ادا کریں گے ہم۔ پاور کمپنیوں کا سرکیولر ڈیٹ، ادا کریں گے ہم۔ واپڈا کی ساری کرپشن، بھگتیں گے ہم۔ کیوں کہ ہم ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں عوام کے صرف ''فرائض ہیں''،''حقوق نہیں'' ہیں۔

☆ پاکستانی تاریخ کا بڑا افراڈ انگریزی اخبار نے بےنقاب کر دیا۔ ملک کے بجلی کے ادارے اپنے ہی عوام کو لوٹنے میں مصروف۔ پاکستان میں بجلی کی کُل پیداوار 48 ہزار میگاواٹ ہے جب کہ لاگت 26 ہزار میگاواٹ جب کہ بجلی بلوں میں عوام سے 1 لاکھ 75 ہزار میگاواٹ کی قیمتیں وصول کی جارہی ہیں۔ ''صارفین سے 4 ہزار 146 اَرب روپے اس بجلی کے وصول کیے گئے جو کبھی بنی ہی نہیں۔''

☆ پاکستان میں 7 چیزیں عوام کے لیے مہنگی ہیں۔(1) بجلی (2) گیس (3) گاڑی (4) پٹرول (5) گھر (6) علاج (7) سفر اور یہ 7 چیزیں ہمارے سیاست دان، بیوروکریٹس، اعلی عدلیہ اور اسٹیبلشمنٹ کے لیے بالکل فری ہیں پھر وہ ہمارے خادم کیسے ہوئے؟ ذرا غور سے سوچیں۔

☆ تھانوں میں رحم نہیں رہا، اسکولوں میں تعلیم نہیں رہی، عدالتوں میں انصاف نہیں رہا، دلوں میں ایمان نہیں رہا، رشتوں میں احساس نہیں رہا، خون میں وفا نہیں رہی، نصیحت میں اثر نہیں رہا، اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے......

☆ چیف جسٹس صاحب کیا آپ اس سوال کا جواب پاکستان کی آئندہ تاریخ کو دے سکیں گے کہ آپ نے بلے کے نشان والا فیصلہ دو دن میں دے دیا، آپ کہتے ہیں میرے دور میں مداخلت نہیں ہوئی آپ کے ہی دور میں تو لوگوں کو اٹھایا گیا، اغوا کیا گیا، آپ کے دور میں ہی سویلین کا ملٹری کورٹس میں ٹرائل ہوا۔ اوریا مقبول جان

☆ جوڈیشل کونسل سے رہ نمائی لینا ہے، یہ معاملہ جج شوکت عزیز صدیقی برطرفی کیس کے بعد اٹھا ہے۔ شوکت صدیقی کیس میں ثابت ہوا فیض حمید عدالتی امور میں مداخلت کر رہے تھے جب کہ خط میں 2023ء میں جج کے کمرے سے کیمرہ نکلنے کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ خط کے متن کے مطابق اس وقت کے آرمی چیف اور وفاقی حکومت نے جسٹس شوکت صدیقی کے خلاف کیس کیا تھا، جسٹس شوکت عزیز صدیقی کے عدالتی امور میں مداخلت کے الزامات کی تحقیقات کرائی جائیں، انہوں نے خود بھی اپنے اوپر عائد کیے گئے الزامات کی تحقیقات کی درخواست کی۔ عدالتی امور اور عدلیہ کی کارروائی میں مداخلت کرنے والوں کا احتساب ہونا چاہیے۔ عدالتی امور میں اس طرح کی مداخلت کو دھمکی کے طور پر لیتے ہیں۔ ایس جے سی کی گائیڈ لائنز میں اس طرح کی مداخلت کے خلاف کوئی رہ نمائی نہیں ملتی، کیا ججز کو دھمکیاں، دباؤ میں لانا یا بلیک میل کرنا حکومتی پالیسی ہے۔ ججز نے خط میں لکھا ہے کہ کیا سیاسی معاملات میں عدالتی فیصلوں پر اثر انداز ہونا حکومتی پالیسی ہے۔ ججز پر دباؤ، سیاسی معاملات میں فیصلوں پر اثر اندازی کی تحقیقات ہونی چاہییں۔ بانی پی ٹی آئی کے خلاف کیس کو ناقابل سماعت قرار دینے والے 2 ججوں پر دباؤ ڈالا گیا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ ایجنسیوں کی مداخلت، ججز پر اثر اندازی سراسر توہین عدالت کے زمرے میں آتی ہے۔ آرٹیکل 204، توہین عدالت آرڈی ننس کے تحت فوری کارروائی شروع کی جائے۔

☆ آج کے فیصلے سے ملک میں افراتفری کی صورت حال پیدا کروا کر مارشل لاء (ایمرجنسی) کے لیے راہ ہموار کروانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ تمام مذہبی سیاسی جماعتیں مل کر گول میز کانفرنس بلا کر مشترکہ لائحہ عمل بنائیں۔ آج ہر مسلمان کی ریڈ لائن کراس ہوگئی ہے! بیرسٹر عثمان خضر مانگٹ

☆ سندھ ہائی کورٹ کے 28 کے 28 جج آئینی بنچ میں شامل ہوں گے، یہی فارمولا سپریم کورٹ پر بھی اپلائی ہوسکتا تھا لیکن وہ کہتے ہیں کہ ہم نے 26 ویں ترمیم اچار ڈالنے کے لیے تو نہیں کی تھی، ججز کو روکنے کے لیے کی تھی، ثاقب بشیر

☆ درخواست، بخدمت جناب چیف جسٹس صاحب، سپریم کورٹ آف پاکستان، اسلام آباد

عنوان: جب مر جائے گی مخلوق تو کیا انصاف کرو گے۔ جناب عالی، گزارش ہے کہ ملک بھر میں تمام الیکٹرک سپلائی کمپنیز سے درج ذیل 13 نکاتی ٹیکسز کی وضاحت طلب کی جائے۔ شکریہ۔ (1) بجلی کی قیمت ادا کر دی، تو اس پر کون سا ٹیکس؟ (2) کون سے فیول پر کون سی ایڈجسٹمنٹ کا ٹیکس؟ (3) کس پرائس پہ الیکٹریسٹی پہ کون سی ڈیوٹی؟ (4) کون سے فیول کی کس پرائس پر ایڈجسٹمنٹ؟ (5) بجلی کے یونٹس کی قیمت ''جو ہم ادا کر چکے'' پر کون سی ڈیوٹی اور کیوں؟ (6) ٹی وی کی کون سی فیس، جب کہ ہم الگ سے پیسے دے کر کیبل استعمال کرتے ہیں؟ (7) جب بل ماہانہ ادا کیا جاتا ہے، تو یہ بل کی کوارٹرلی ایڈجسٹمنٹ کیا ہے؟ (8) کون سی فنانس کی کاسٹ چارجنگ؟ (9) جب استعمال شدہ یونٹس کا بل ادا کر رہے ہیں، تو کس چیز کے ایکسٹرا چارجز؟ (10) کس چیز کے اور کون سے ''further اگلے''

چارجز؟(11) وِدہولڈنگ چارجز کس شے کی؟ (12) میٹر تو ہم نے خود خریدا تھا، اس کا کرایہ کیوں؟ (13) بجلی کا کون سا انکم ٹیکس؟ (14) اگر گزشتہ چھ ماہ میں ایک دفعہ بھی آپ کے یونٹ 200 کو چُھ کر جائیں تو اگلے چھ ماہ آپ کے یونٹ کا ریٹ پہلے 200 یونٹ والا ہی ہوگا جب کہ ہر مہینے ادائی کرنے پر بار بار ادائیاں! ۔ یہ کون سا ظلم کا فارمولا ہے...... ؟من جانب: عام شہری ۔ صارفینِ بجلی، آل پاکستان

☆ خیرات نہیں چاہیے۔ راشن کی بھیک، سرمایہ دارانہ مکاری اور حکمرانوں کی ساحری ہے۔ بس بجلی، گیس کے بلوں میں کمی کریں اور پٹرول سستا کریں، راشن لوگ خود خرید لیں گے، خیرات نہیں ضروریات زندگی سستی کریں......

☆ اگر واقعی مشکل فیصلہ کرنا ہے تو ملک میں کسی کو بھی 1 لیٹر پٹرول، نہ ہی 1 یونٹ مفت بجلی ملے، یہ ہے مشکل فیصلہ۔ پلاٹس واپس، پروٹوکول و دیگر الاؤنسز ختم، یہ ہے مشکل فیصلہ۔ جنہوں نے ملک کو لوٹا ہے ان کی جائیدادیں نیلام کر کے قومی خزانے میں ڈالو، یہ ہے مشکل فیصلہ۔ پٹرول اور بجلی کو مہنگا کرنا تو سب سے آسان فیصلہ ہے جو آپ نے فوراً کر لیا۔

☆ دنیا کا واحد بدقسمت ملک پاکستان، جس میں چند لوگوں کی عیاشیوں کے لیے کروڑوں انسان بدترین زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

☆ جس معاشرے میں سب چلتا ہو پھر وہ معاشرہ مشکل سے ہی چلتا ہے......!

☆ ایکس پریس ملک ریاض نے خرید لیا، سماء اور ڈان نیوز علیم خان نے خرید لیا، جیو میر شکیل، دنیا نیوز ن لیگی میاں عامر کا، سنو TV بلیو ورلڈ سٹی کی ملکیت، چینل 24 اور سٹی 42 زرداری کے محسن نقوی کا، مین اسٹریم میڈیا مافیاز کا ذاتی کاروبار بن چکا ہے۔ اسی وجہ سے میڈیا پر عوام کی بات نہیں کی جاتی صرف چوروں کے لیے جھوٹا پروپیگنڈا کیا جاتا ہے۔ اب صرف سوشل میڈیا عوام کی حقیقی آواز ہے۔

☆ موٹی عقلیں! طرزِ حکومت یہود کا، معاشی نظام سود کا، قانون گورے کا، تعلیمی نظام لارڈ میکالے کا، سماجی روایات ہندوؤں جیسی، لباس انگریزوں جیسا اور ترقی نہ کرنے کا الزام مدرسے اور مولوی پہ۔

☆ اسلام آباد (این این آئی) ملکی تاریخ میں پہلی بار پاکستانی رکن پارلیمنٹری بورڈ آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک بورڈ کے ممبر منتخب ہو گئے۔ سینیٹر فیصل سلیم آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے پارلیمنٹری بورڈ کے ممبر منتخب ہو گئے، دنیا بھر کے 140 ممالک پارلیمنٹری نیٹ ورک آن آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے رکن ہیں، پارلیمنٹری نیٹ ورک غربت کے خاتمے اور معاشی استحکام سے متعلق ریفارمز کی سفارشات مرتب کرتا ہے، خیبر پختونخواہ سے تعلق رکھنے والے سینیٹر فیصل سلیم مارچ 2021ء میں ایوان بالا کے رکن بنے تھے اور ان کی مدت مارچ 2027ء کو ختم ہو گی۔

☆ پینشن اور اِن رکری منٹ کیوں بند کرتے ہو، کس لیے ایک سرکاری ملازم 60 سال انتظار کرتا ہے، افسروں کی بدتمیزیاں، سختیاں برداشت کرتا ہے، اور اگر بند ہی کرنے ہیں تو پینشن کی بجائے مفت زرعی زمینیں، مفت پلاٹ، مفت گھر بنگلہ، مفت گاڑیاں، مفت ایئر ٹکٹس، 100 فی صد اسپیشل الاؤنسز اور ریٹائرمنٹ کے بعد دوبارہ تعیناتیاں بند کی جائیں۔

☆ ہماری تباہی کا راز 90 ہزار سبز نمبر پلیٹ والی گاڑیاں، 220 اَرب کا مفت پٹرول اور 550 اَرب

کی مفت بجلی اب یہ تماشا بند ہونا چاہیے۔

☆ یورپ میں امیروں کے ٹیکس سے غریبوں کی کفالت ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں غریبوں کے ٹیکس سے امیروں کی کفالت ہوتی ہے۔

☆ حامد میر نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان کے تانبے کے ذخائر سے 6,000 اَرب ڈالر کا تانبا شمالی وزیرستان سے چین بھیجا گیا جب کہ پاکستان کا قرضہ صرف 200 اَرب ڈالر ہے......!! پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ پیسہ آخر گیا کہاں؟ یہ اتنا پیسہ کہاں گیا، سیاست دان کھا گئے یا کوئی ...........اور؟ پاکستانی محبّ وطن عوام

☆ پنجاب حکومت اپنا 160 ارب روپے کا مالی خسارہ صحافیوں کو تین ہزار پلاٹ دے کر پورا کرے گی۔اس کے بعد تمام صحافی مالی خسارے کی مثبت رپورٹنگ کریں گے۔

☆ گیڈر سنگھی ۔ پس ثابت ہوا کہ سموگ، فوگ، بارش، خشکی، گرمی، سردی، ڈینگی، آشوب چشم، خسرہ، گیسٹرو، دھرنے اور دہشت گردی سمیت دیگر تمام مسائل کا آسان اور فوری حل تعلیمی اداروں کی بندش ہے۔ جہالت زندہ باد۔

☆ فیکٹریاں، ٹرانسپورٹ اور بھٹے کھلے رہیں گے جب کہ تعلیمی ادارے بند رہیں گے، کیوں کہ تعلیمی ادارے دھواں چھوڑتے ہیں۔

☆ پنجاب پولیس کے 9 افسران یونی فارم میں منشیات فروشی کرتے ہیں۔ان افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا اختیار کسی اور کے پاس نہیں خود پنجاب پولیس کے پاس بھی نہیں ہے۔اس دھندے میں ملوث 234 پولیس والوں کے نام آئی جی پنجاب کی ٹیبل پر پڑے ہیں، کیا کارروائی اینٹی نارکوٹکس فورس کرے گی؟ حامد میر

☆ ایئر پورٹ بیچنے کی بجائے اسلام آباد کلب کیوں نہیں بیچتے جس کو مفت میں اشرافیہ استعمال کر رہی ہے۔

☆ اشرافیہ نے تمام ''وسائل'' کا رُخ اپنی طرف جب کہ تمام ''مسائل'' کا رُخ عوام کی طرف کیا ہوا ہے!

☆ وزیر اعظم ہاؤس کے گارڈن اور لان کی دیکھ بھال کے لیے 60 مالی خدمات سرانجام دیں گے، جن کے لیے سالانہ 3.6 کروڑ بجٹ میں رکھا گیا ہے۔

☆ دنیا کا مہنگا ترین کھیل ہے'' گالف'' جو عام انسان کھیلنا افورڈ نہیں کر سکتا اور ماشاء اللّٰہ پاکستان جیسے غریب ملک میں 200 گالف کلب سرکاری خرچے پر چل رہے ہیں۔آئی ایم ایف والوں کا بھی سر چکرایا ہوگا کہ دو سو گالف کلب سرکاری خرچے پر چلانے والا ملک ہم سے گڑ گڑا کر قرض مانگ رہا ہے۔

☆ آج بھی دنیا کا خطرناک ہتھیار ڈالر ہے خاص کر کہ ہمارے ملک میں اس ہتھیار کی نوک پر فوج، جج، سیاست دان سے لے کر پیر و مفتی سب بکتے ہیں۔

☆ ہمارا قومی خزانہ خالی ہے، یہ بات بتانے کے لیے بھی ہم نے وزیر خزانہ رکھا ہوا ہے۔

☆ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کا مطالبہ: اَربوں ڈالرز زرمبادلہ بھیجنے والے جب وطن عزیز جاتے ہیں تو ان کے ذاتی استعمال کا موبائل فون بند کر دیا جاتا ہے اور خود ساختہ ٹیکس کی ڈیمانڈ کی جاتی ہے۔ یہ ڈرامہ دنیا کے کسی ملک میں نہیں ہوتا۔اوورسیز پاکستانیوں کے ساتھ یہ مذاق بند کیا جائے۔ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومت پاکستان وطن عزیز جانے والوں کے ذاتی موبائل فون پر ٹیکس کا فیصلہ فوری طور پر واپس لے۔

من جانب: پاکستان اوورسیز الائنس فورم یورپ (POAF)

☆ جس ایٹمی ملک میں اسکول کے بچوں کا ناشتہ تیار کرنے کے لیے گیس نہیں ہوتی اس ملک میں گیس کمپنی کے ایم ڈی کی تنخواہ 68 لاکھ روپے ہے۔

☆ میرے دیس میں دودھ پیتے چھوٹے بچوں کے دودھ پر ٹیکس عائد ہے مگر اشرافیہ کی 6000 سی سی امپورٹڈ گاڑی پر ٹیکس معاف ہے۔

☆ کراچی شہر کے اندر اور اطراف میں قانونی اور غیر قانونی جتنے بھی گوٹھ ہیں، ان سے کے الیکٹرک -/1,500 روپے ماہانہ فی گھر کے حساب سے پیسے (CASH) وصول کرتی ہے۔ ہر گھر میں بجلی کا بے دریغ استعمال ہوتا ہے۔ یہ رقم اربوں روپے ماہانہ بنتی ہے۔ یہ رقم کراچی والوں کے بلز میں adjust ہوتی ہے۔ آخر یہ ظلم کب ختم ہوگا؟

☆ سوئی گیس کے نئے ریٹس، صفر یونٹ کا بل 645 ہوگا۔ استعمال کریں یا نہ کریں۔ کیا دنیا کے کسی اور ملک میں آپ نے یہ لوٹ مار دیکھی ہے......

☆ گیس کے بل میں حالیہ اضافہ نامنظور۔ نامنظور۔ نامنظور۔ نامنظور۔ حکومت کی خاموش واردات۔ حکومت نے فکسڈ چارجز 1,034 روپے اور GST 586 روپے کر دیا۔ یہ سراسر ظلم ہے۔ اب جس غریب شخص کا بل ہی 300 یا 400 آتا تھا اس کو گیس کی قیمت سے زیادہ میٹر رینٹ ادا کرنا ہوگا اور اگر آپ اس کو پاکستان کے سوئی گیس کے کروڑوں صارفین کے ساتھ ضرب دیں تو شاید یہ کھربوں کی رقم بن جائے۔ ہمیں اس پر بھرپور احتجاج کرنا چاہیے۔

☆ 900 دیہاڑی والے کا بل 10 ہزار اور 15 لاکھ ماہانہ تنخواہ لینے والے کو 2 ہزار یونٹ فری، اسلامی جمہوریہ پاکستان۔

☆ کراچی (این این آئی) پاکستانی نوجوانوں میں خودکشی کے رجحان میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے اور روزانہ 50 سے 55 افراد اپنی زندگیوں کا خاتمہ کر رہے ہیں۔ میپنگ یوتھ مینٹل ہیلتھ لینڈ سکیپس کی جانب سے پاکستان، مصر، انڈونیشیا اور ویتنام کی بصیرت کے عنوان سے مباحثے کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں ان ممالک کے دماغی صحت کے ماہرین نے نوجوانوں کو درپیش چیلنجوں اور ساتھ ساتھ سرکاری اور نجی اداروں کی طرف سے ان خدشات کو دور کرنے اور دماغی صحت کے سپورٹ سسٹم کو بہتر بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں پر روشنی ڈالی۔

☆ سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں بیوہ عورت کو کار میں لفٹ دے کر اجتماعی زیادتی اور 8 سالہ بچے کو اوباش نے بدفعلی کا نشانہ بنا ڈالا جب کہ خاتون کو بچوں کے ساتھ اور دو شیزہ کو اغوا کر لیا گیا جن کی اطلاع پر پولیس بدفعلی کے ملزم کو حراست میں لے کر دیگر کی تلاش میں مصروف تفتیش ہے۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا کے چک 85 جھال کے قریب تین کار سواروں نے چنیوٹ کی بیوہ عورت (ن) کو لفٹ دی اور باری باری زیادتی کا نشانہ بناتے ہوئے فرار ہوگئے۔ اسی طرح چک 90 جنوبی میں 8 سالہ بچے ناصر زبیر کو اوباش نے قبرستان کے قریب بدفعلی کا نشانہ بنایا اور فرار ہوتے ہوئے لوگوں نے پکڑ کر حوالہ پولیس کر دیا جب کہ شہر کے علاقہ یونی ورسٹی روڈ پر اوباش افراد نے 16 سالہ طالبہ (الف) کو اٹھا کر غائب کر دیا۔ اسی طرح جھاریاں میں چار اوباش افراد نے خاتون (م) کو دو بچوں سمیت اغوا کر لیا۔ پولیس

واقعات میں مصروف تفتیش ہے۔

☆ پاکستان میں 1970ء سے آج تک قرضے لے کر معاف کرانے والے سیاسی خاندانوں کی لسٹ پبلک کریں۔ان کو نااہل کریں اور جائیدادیں ضبط کر کے قومی قرضے اتاریں۔

☆ ......ادھوری تصویر ...... **فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ** ۔ترجمہ:۔پس اے آنکھوں والو(سمجھ والو) عبرت حاصل کرو،مکیش امبانی کے بیٹے کی شادی، مارک زکر برگ اور بل گیٹس کی شرکت اور قدرت کی ادھوری ادھوری تصویر۔رب کائنات نے زندگی کو ایسا ڈیزائن کیا ہے کہ تمام تر کامرانیوں اور کامیابیوں کے باوجود زندگی کی تصویر ادھوری رہتی ہے، کہیں نہ کہیں اس میں موجود کمی اور کجی کی ٹیڑھ ہمیں چبھتی ضرور ہے۔مارچ کے آغاز میں بھارت میں دنیا کی مہنگی ترین پری ویڈنگ تقریبات نے پوری دنیا میں ایک تہلکہ مچا دیا۔پاکستان کے سوشل میڈیا پر بھی اس کا کافی چرچا رہا۔بہت سی پوسٹیں ایسی نظر سے گزریں کہ ہمارے نوجوان آہیں بھرتے دکھائی دیے کہیں لکھا تھا بندہ اتنا امیر تو ہو کہ مارک زکر برگ اور ایلون مسک کو شادی پر بلا سکے۔یہ پری ویڈنگ تقریبات مکیش امبانی کے چھوٹے بیٹے آننت امبانی کی تھیں۔مکیش امبانی ایشیا کے امیر ترین کاروباری اور دنیا کے امیر ترین لوگوں میں گیارہ ویں نمبر پر ہیں وہ ریلائنس گروپ کے بانی اور چیئرمین ہیں۔پری ویڈنگ تقریبات کے لیے امبانی خاندان نے گجرات کے شہر جام نگر کو اربوں روپے لگا کر مہمانوں کے لیے سجایا۔اس تقریب میں مہمانوں کو ڈھائی ہزار ڈشز ناشتے،ظہرانے۔شام۔کی چائے عشائیے اور مڈنائٹ ڈنر کے طور پر پیش کی گئیں، بھارت کے درجنوں اعلی درجے کے باورچی اور شیف جام نگر میں مہمانوں کے لیے کھانا پکانے کے لیے بلائے گئے، تین دنوں میں ایک ڈش کو دوسری دفعہ دہرایا نہیں گیا۔تقریب میں تقریبا 50 ہزار لوگوں کے کھانے کا بندوبست کیا گیا۔فلم انڈسٹری کے تمام سپر اسٹار تقریب میں ناچتے دکھائی دیئے۔فیس بک کے بانی مارک زکر برگ اور ٹوئٹر خرید کر ایکس کی بنیاد رکھنے والے ایلون مسک اپنی اپنی بیویوں کے ساتھ شریک ہوئے،ٹرمپ کی بیٹی ایونکا ٹرمپ نے بھی خصوصی مہمان کی حیثیت سے شرکت کی۔مہمانوں کو لانے اور لے جانے کے لیے چارٹرطیارے،مرسیڈیز کاریں اور دیگر لگژری گاڑیاں استعمال کی گئیں۔2018 میں بھی مکیش امبانی نے اپنی بیٹی ایشا کی شادی پر اَربوں ڈالرز خرچ کر کے پوری دنیا میں مہنگی شادی کا ایک ریکارڈ قائم کیا تھا۔اس شادی میں مہمانوں کو دعوت ناموں کے ساتھ سونے کی مالائیں بھی پیش کی گئی تھیں اور تمام مہمانوں کو شرکت کے لیے بھاری معاوضے دیے گئے تھے۔خیال یہی ہے کہ اس تقریب میں بھی خاص مہمانوں کو شرکت کے لیے ریلائنس گروپ کی طرف سے ادائی کی گئی ہے۔دنیا بھر سے نام وَر گلیمرس شخصیات کی موجودی کی چکاچوند کے باوجود اس تقریب کا مرکز نگاہ دولہا آننت امبانی اور دولہن رادھیکا مرچنٹ تھے۔تقریب کے تین دن باقاعدہ طور پر ایک تھیم کے تحت منائے گئے۔دولہا دلہن سے لے کر تمام لوگوں کے کپڑے اسی تھیم کے مطابق تھے تھیم کے مطابق تقریب کا کروڑوں روپے کا ڈیکور کیا گیا۔تقریب کے دولہا آننت امبانی اس وجہ سے بھی خبروں کا موضوع رہے کہ وہ ایک خطرناک بیماری کا شکار ہیں۔جس میں وزن بے تحاشہ بڑھ جاتا ہے۔ان کے ساتھ ان کی دھان پان سی خوب صورت دلہن دیکھنے والوں کو حیران کرتی ۔آننت امبانی کو شدید قسم کا دمے کا مرض لاحق ہے جس کا علاج عام دوائیوں سے ممکن نہیں۔سو علاج کے لیے اسے ایسٹی رائیڈز دیے جاتے رہے ہیں۔ان میں ایسٹی رائیڈز کی ایک قسم

کارٹیکوایسٹی رائیڈز تھی ایسٹی رائیڈز کی یہ قسم وزن بڑھنے کا سبب بنتی ہے۔اس سے انسان کی بھوک بے تحاشہ بڑھ جاتی ہے اتنی کہ وہ ہاتھی کی طرح کئی افراد کا کھانا اپنے پیٹ میں انڈیلنے لگتا ہے۔ایک طرف بھوک بڑھتی ہے تو دوسری طرف مریض کا میٹابولزم کچھوے کی طرح سست رفتار ہو جاتا۔میٹابولزم انسانی جسم کا وہ نظام ہے جس سے خوراک ہضم ہوتی ہے اور توانائی جسم کا حصہ بنتی ہے۔میٹابولزم اچھا ہو تو چربی توانائی میں تبدیل ہوتی ہے۔کارٹیکوایسٹی رائیڈز جسم کے نظام انہضام کو درہم برہم کر دیتا ہے جسم کے اندر چربی جمع ہونے لگتی ہے اور جسم کئی طرح کی دوسری بیماریوں کی آماج گاہ بن جاتا ہے۔مسل پروٹین نہیں بنتی جس کے نتیجے میں جسم بے تحاشہ موٹا ہونے لگتا ہے۔کورٹیکوایسٹی رائیڈز کے مزید برے اثرات یہ ہیں کہ جسم میں پانی جمع ہونے لگتا ہے جسے ڈاکٹری اصطلاح میں واٹر ریٹینشن کہتے ہیں اس واٹر ریٹینشن کی وجہ سے بھی جسم موٹا ہونے لگتا ہے۔اسے قدرت کی ستم ظریفی کہیے کہ کھربوں ڈالر کے اثاثوں کے مالک مکیش امبانی کا لاڈلا اور چھوٹا بیٹا ایک ایسی بیماری کا شکار ہے جس کے علاج کے لیے ایسٹی رائیڈز کی تباہی کے سوا اور کوئی راستہ نہیں تھا۔آننت امبانی اپنی زندگی کے اوائل برسوں سے ہی اس بیماری کا شکار ہے اس کا اربوں کھربوں پتی باپ اپنے بیٹے کے بہلاوے کے لیے اپنی دولت پانی کی طرح بہاتا ہے۔اس کے بیٹے کو ہاتھیوں سے لگاؤ ہوا تو مکیش امبانی نے ایکڑوں پر پھیلا ہوا ہاتھیوں کا ایک سفاری پارک بنا دیا۔اس سفاری پارک میں بیمار ہاتھیوں کے اسپتال،تفریح گاہوں،سپا اور مالش کا انتظام ہے۔خشک میوہ جات سے بھرے ہوئے سینکڑوں لڈو روزانہ ہاتھیوں کو کھلا دیے جاتے ہیں۔یہ صرف مکیش امبانی کے اپنے بیمار بیٹے کے ساتھ لاڈ کی ایک جھلک ہے۔مگر وہ اپنی تمام تر دولت کے باوجود اپنے بیٹے کے لیے مکمل صحت سے بھرا ایک دن نہیں خرید سکا۔آننت امبانی نے تقریب میں ہزاروں مہمانوں کے سامنے اپنے دل کی بات کرتے ہوئے کہا کہ میری زندگی پھولوں کی سیج نہیں رہی بلکہ میں نے کانٹوں کے راستوں پر چل کر زندگی گزاری ہے۔اس کا اشارہ اپنی خوف ناک بیماری کی طرف تھا اس نے کہا کہ میں بچپن ہی سے ایک ایسی بیماری کا شکار تھا جس میں میری والدین نے میرا بہت ساتھ دیا۔جب آننت امبانی یہ باتیں کر رہا تھا تو کیمرے نے ایشیا کے سب سے امیر ترین شخص مکیش امبانی کے چہرے کو زوم کیا اس کے گہرے سانولے رنگ میں ڈوبے خدوخال تکلیف سے پگھل رہے تھے اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے تکلیف اور بے بسی کے آنسو کہ وہ کھربوں ڈالر کے اثاثوں کے باوجود اپنے بیٹے کے لیے مکمل صحت سے بھرا ہوا ایک دن نہیں خرید سکا۔رب نے دنیا ایسی ہی بنائی ہے کہ تصویر ادھوری رہتی ہے۔اسی ادھورے پن میں ہمیں اس ذات کا عکس دکھائی دیتا ہے جو مکمل ہے! سوآئیں مکیش امبانی کی دولت پر رشک کرنے کی بجائے اپنی زندگی کی ادھوری تصویر پر اپنے رب کا شکرادا کریں کیوں کہ تصویر تو اس کی زندگی کی بھی مکمل نہیں! تو پھر آج اور ابھی سے اپنی نعمتوں اور صحت پر اللّٰہ کا بے شمار شکرادا کریں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۔فبای الاء ربکما تکذبٰن (تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔)

☆ آج کل امبانی خاندان کو بہت چڑھایا جا رہا ہے لیکن ساتھ یہ بھی نوحہ گایا جا رہا ہے کہ پاکستان کے پاس امبانی،برلا،ٹاٹا جیسی کمپنیاں کیوں نہیں ہیں۔لیکن کیا کیا جائے کہ نئی نسل کو جیسے پہلے 22 خاندان کا چورن بیچا گیا تھا آج والوں کو چور چور کا چورن بیچا گیا ہے۔1970 تک پاکستان میں تیس چالیس امبانی،ٹاٹا برلا سے بڑے جینئیس صنعت کار،بینکار،بزنس جینئس تھے۔جنہوں نے ملک کی معیشت کو سنبھالا ہوا

تھا۔ملک کوریا، جاپان سے بہت آ گے تھا، مڈل ایسٹ کے مما لک کسی گنتی میں نہیں تھے۔ان صنعت کاروں بینکاروں کو بائیس خاندان کا نام دے کر ٹارگٹ کیا گیا۔ان میں سہگل گروپ نے کپڑے کی صنعت کو عروج دیا، داؤد گروپ ہیوی وہیکل اور زرعی مشنری کے بادشاہ تھے۔ داؤد ہرکولیس کے پاس ٹریکٹر کی پروڈکٹ تھی، ہارون خاندان چھوٹی مصنوعات، اصفہانی خاندان کے سلہٹ کے چائے کے باغات کے مالک تھے۔ملک کی پہلی ائیرلائن قائم کی جو آج کی سب ائیرلائینوں سے بہتر تھی، حبیب گروپ بینکنگ کے کنگ تھے۔ساٹھ کی دہائی ان کا حبیب پلازہ ایشیاء کی بلندترین عمارت تھی۔ایشیاء میں پہلا IBM بینکنگ سسٹم اس بلڈنگ کی نوویں منزل پر نصب ہوا۔فینسی کپڑے کی صنعت نشاط گروپ کے پاس اور مختلف مصنوعات کے بانی تھے، لاہور میں بیکو انڈسٹری یعنی بٹالہ انجینئرنگ سائیکل موٹرسائیکل اسمبل کرتے تھے۔ان کی بیکو، ہرکولیس، سہراب، رستم سائیکل پورے ملک میں چلتی، میاں شریف کی اتفاق ٹیوب ویل اورتھریشر کے بانی تھے۔سن چھیاسٹھ بیکو کے میاں لطیف اور اتفاق کے میاں شریف نے مغل پورہ ورکشاپ میں ٹینک سازی کی اجازت لی۔لارنس پور وولن ملز کی سوٹنگ دنیا میں نمبرون تھی۔جو کہ پوری صنعتی ریاست تھی۔جن کے مالک مشینری بنگلہ دیش لے گئے۔بھٹوصاحب نے ان 22 خاندانوں کے خلاف تحریک چلائی کہ ملک کی ساری دولت ان کے پاس ہے ان کے پیٹ سے نکالوں گا۔ہم عوام ان کے خون کے پیاسے ہوا کرتے تھے۔ ہم نے ان محسن خاندانوں کے خلاف خونی تحریک چلائی۔ بھٹو صاحب خود بھی فیوڈل تھے اور فیوڈلز یعنی بڑے زمین داروں نے پاور میں آ کر سب صنعت کاروں کی املاک بلا معاوضہ قومی ملکیت میں لے لیں۔جسکو نیشنلائیزیشن کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔لاہور کی بیکو اب پیکو بن کر تباہ ہوئی۔سب جینئیس خاندان تباہ و برباد ہوئے۔بیکو کے میاں لطیف جرمنی چلے گئے، کسم پرسی کی حالت میں فوت ہوئے۔ اتفاق کے میاں شریف ملک چھوڑ کر گلف سٹیل ملز کے نام سے مڈل ایسٹ میں فیکٹری لگا کر بیٹھ گئے۔اصفہانی کنگال ہوگئے۔ان کے سلہٹ کے چائے کے باغات بنگلہ دیش لے گیا۔ائیرلائن پی آئی اے بن کر تباہ ہوئی، حبیب گروپ سے حبیب بینک چھین لیا گیا، سہگل گروپ نے کوہ نور جیسی بزنس ایمپائرز پلاٹ بنا کر نیلام کر دیں۔کوہ نور پوٹھوہار کی ماں کہلاتی تھی، تباہ ہوئی۔مشرقی پاکستان میں جنرل ایوب خان کے دور کے میمن سنگھ اور نرائن گنج بہت بڑے انڈسٹریل زون بنگلہ دیش کے کام آئے، کراچی سائیٹ انڈسٹریل ایسٹیٹ جہاں گندھارا والے ہینوٹرک بناتے، شاہ نواز لمیٹڈ، شیورلیٹ اور مرسیڈیز اسمبل کرتے تھے، سب کچھ قومیا (نیشنلائیز) کر کے تباہ کر دیا گیا۔ان خاندانوں میں سے اصفہانی کی بیٹی حسین حقانی کی اہلیہ امریکا چلی گئی۔بعد میں جنرل ضیاء نے صنعت کاروں کو ڈھونڈنا شروع کیا۔ ہارون خاندان کے محمود اے ہارون کو گورنر سندھ بنایا۔عوام کو بے روزگار کیا فیوڈلز، وڈیرے چوہدری مخدوم لغاری جتوئی ٹوانے سب بڑے زمیں دار اسمبلیوں میں پہنچ گئے، اور الیکٹیبلز بن گئے۔اور صنعت کاروں کو تباہ کر کے لوگوں کو ان وڈیروں کا اور ملک کو آئی ایم ایف کا غلام بنا دیا گیا۔اہل شعور اور خواندہ لوگوں کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ پاکستان زندہ باد ۔''بلھیا کی جاناں میں کون''

☆ مصر والوں میں پڑا مردہ فرعون اَربوں روپے سالانہ کما کر دیتا ہے جب کہ پاکستان میں زندہ فرعون غریبوں کے اَربوں روپے سالانہ کھا جاتے ہیں۔یہ کیسا انصاف ہے عوام کے ساتھ۔

☆ سی این این کی رپورٹ کے مطابق پاکستان نے 1947ء سے لے کر 2018ء تک مجموعی طور پر

24,953 اَرب کے قرضے لیے، عمران خان کی ساڑھے تین سال کی حکومت کے دوران 24,242 اَرب کا قرضہ لیا گیا جو کہ پچھلے 71 سال کے قرضوں کے برابر ہے۔

☆ میرے سامنے کوئی مداخلت نہیں ہوئی۔ قاضی فائز عیسی ...... مداخلت آج بھی ہو رہی ہے۔ جسٹس اطہر من اللہ ...... یہ اب اوپن سیکریٹ ہے کہ عدلیہ کے کام میں مداخلت ہو رہی ہے۔ جسٹس منصور شاہ

☆ پاکستان شاید دنیا کا واحد ملک ہے جہاں بندہ 28 سال کا ہو جائے تو 90 فی صد سرکاری نوکریوں کے لیے خود بخود نااہل ہو جاتا ہے اور اگر جج، جرنیل ریٹائرڈ ہو جائے تو وہ 90 فی صد اعلی سرکاری عہدوں کے لیے اہل ہو جاتا ہے۔

☆ بڑے ہی طاقت ور ادارے ہیں! اتنے طاقت ور ہیں کہ سیاست دانوں کو سیاست چھوڑنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ صحافیوں کو صحافت چھوڑنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ عدالتوں کو انصاف چھوڑنے پر مجبور کر سکتے ہیں لیکن ملک میں کرپشن کرنے والوں کو کرپشن چھوڑنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔

☆ کل اسمبلی میں ساری جماعتوں نے مل کر بغیر کسی اختلاف کے ممبران پارلیمان کی سہولیات میں، تن خواہوں میں، مراعات میں اضافے کا بل منظور کر لیا، ہر ممبر کو 24 فرسٹ کلاس بیرون ملک ہوائی ٹکٹ مفت ملنے، اندرون ملک بھی ہوائی اور ریلوے سفر مفت، ہزاروں روپے روزانہ کا ٹی اے ڈی اے، فون اور رہائش کے پیسے اور جانے کیا کیا۔ کل ہی عام لوگوں پر ہوائی سفر پر بارہ ہزار کا ٹیکس اندرون ملک اور عمرہ اور دوبئ وغیرہ کے ٹکٹ پر تیس ہزار اور ٹیکس لگا دیا ہے۔ عام آدمی ان کی عیاشیوں کی قیمت ادا کر رہا ہے۔ (فیصل اعوان)

☆ ملک بھر کے ہوائی اڈوں پر ججز اور ان کی بیگمات تلاشی سے مستثنی قرار۔

☆ کھرب پتی پراپرٹی ٹائیکونز کو چھوڑ کر پرچون کی دکان پر ٹیکس لگانے سے اندازہ ہو گیا کہ پاکستان کے سدھرنے کا دور تک امکان نہیں۔

☆ روس ہی نہیں پوری دنیا بھی تیل کے کنویں ہمیں مفت میں دیں تو بھی تیل سستا نہیں ہوگا کیوں کہ اقتدار سنبھالے لوگ بھوکے اور پیاسے ہیں۔

☆ آج صبح کلفٹن پل سے لے کر تین تلوار تک گاڑیوں کی لمبی قطار تھی۔ قریب جانے پر پتہ چلا کہ ایک خالی ڈرموں سے لدی ہوئی گدھا گاڑی خراماں خراماں پل پر جا رہی تھی اور اس کے پیچھے پیچھے ہر قسم کی گاڑی بے بسی سے اسی رفتار سے چلنے پر مجبور تھی۔ یوں ہی خیال آیا کہ شاید ہماری ترقی کی سست روی کی وجہ وہ گدھے ہیں جنہیں ہم نے اپنے آگے چلنے کے لیے منتخب کیا ہے۔

☆ جنہیں سوات سے گل مکئ (ملالہ) کی ڈائری ملی تھی انہیں غزہ سے کسی کی ڈائری نہیں ملی؟ جس میں بم باری کے قصے ہوں، جس میں بھوک سے بلکتے ہوئے بچوں کی داستان ہو، جس میں اجڑی ہوئی ماں کی سسکتی آہ ہو، جس میں تباہ حال فلسطین کا ذکر ہو۔

☆ نئ دلی: یہ حقیقت ہے کہ ہندوستان میں مسلمان سیاسی طور پر تنزلی کا شکار ہیں۔ قومی سطح پہ ان کا کوئی متحد پلیٹ فارم نہیں ہے جس کی وجہ سے ملک کی سیاست میں ان کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ اس پر مزید بی جے پی کی حکومت نے مسلمانوں کی رہی سہی معمولی سیاسی وقعت کو بھی اب صفر کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان پندرہ ریاستوں میں کسی بھی وزارت میں شامل نہیں ہیں۔

ملک میں 18 فی صد آبادی ہونے کے باوجود ان کی صفر سیاسی وقعت یقینی طور پر افسوس ناک ہے۔اب مسلمانوں کی ایسی صورت حال پر دیگر اقلیتوں نے بھی طنز کرنا شروع کر دیا ہے۔شرومنی اکالی دل کے سربراہ سکھبیر سنگھ بادل نے کہا کہ ملک میں مسلمان 18 فی صد ہیں اور سکھ صرف 2 فی صد ہیں پھر بھی سکھوں کی اپنی قیادت ہے لیکن مسلمانوں کی کوئی قیادت نہیں!

☆ چین کے دارالحکومت بیجنگ میں چارج کیے بغیر 50 سال تک چلنے والی بیٹری کی نمائش کی گئی ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق چینی کمپنی Betavolt کا دعویٰ ہے کہ اس کی ایٹمی بیٹری دنیا کی پہلی جوہری بیٹری ہے جسے بغیر چارج کیے 50 سال تک استعمال کیا جا سکتا ہے، بیٹری آزمائشی مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کا کہنا ہے کہ بیٹری کو مستقبل میں فون اور ڈرون جیسے کمرشل آلات کے لیے بڑے پیمانے پر تیار کیا جا سکے گا۔کمپنی کا دعویٰ ہے کہ بیٹری منفی 60 ڈگری سینٹی گریڈ سے لے کر 120 سینٹی گریڈ پر کام کر سکتی ہے جب کہ ایٹمی بیٹری بالکل محفوظ ہے۔کمپنی کے مطابق بیٹری سے کوئی تاب کاری باہر نہیں نکلتی جب کہ سکے سے بھی چھوٹے موڈیول میں 63 ایٹمی آئسوٹوپس کو یکجا کیا گیا ہے۔چینی کمپنی بیٹا وولٹ نے ایک ایسی بیٹری متعارف کرادی جو 50 سال تک ری چارج کیے بغیر چل سکتی ہے۔اس بیٹری سے موبائل فونز کی چارجنگ کا مسئلہ ختم! جن موبائل فونز میں یہ توانائی فراہم کی جائے گی انہیں کبھی چارج کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہوگی نیز یہ بیٹری ان سرویلنس ڈرونز کے لیے بھی کارآمد ہوگی جو غیر معینہ مدت تک پرواز میں رہتے ہیں۔روس ہربل علاج پر ریسرچ کرتے کرتے کینسر کے علاج تک پہنچ چکا ہے۔چین اور جاپان ہربل پر اور اسلامی طرز حیات پر ریسرچ کرتے کرتے عمر بڑھانے کی دوا تک پہنچ چکا ہے۔یورپ بھنگ کے قہوہ خانے اور گوکھرو بیچنے تک پہنچ گیا۔لیکن ہمیں کیا؟ آئیں ساتھ مل کر یونی ورسٹی کے طلباء کو سیاست میں کھینچتے ہیں، کچھ ناچ گانا بھنگڑا کرتے ہیں، کتوں، ریچھوں اور مرغوں کی لڑائیوں پہ پیسہ لگاتے ہیں، طب پر تنقید اور رات کو درد والی گولیاں کھا کر وقت گزارتے ہیں۔خبردار! ایسے creative کام کرنا ہمارے لئے ممنوع ہیں تاہم ارطغرل پاپڑ، بمسی نسوار ضرور بنایئے تاکہ ترقی کے راستے کھل سکیں۔

☆ لندن (این این آئی) آج کے نوجوانوں میں ای سگریٹ کا استعمال کافی حد تک بڑھ گیا ہے۔مگر متعدد افراد کو یہ نہیں معلوم کہ ای سگریٹ ایک خاموش قاتل کی طرح کام کرتی ہے اور آپ کے جسم کے اندرونی اعضا کو کمزور کر دیتی ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حال ہی میں ایک واقعہ پیش آیا جب الیکٹرانک سگریٹ کا استعمال کرنے کی وجہ سے 17 سالہ لڑکی کا پھیپھڑا پھٹ گیا جس کے بعد اسے فوری طور پر اسپتال منتقل کرنا پڑا۔خیال رہے ایک ای سگریٹ 400 سگریٹوں کے برابر سمجھی جاتی ہے۔

☆ تہران (این این آئی) ایک عجیب واقعہ میں مغربی ایران کے شہر یاسوج میں آسمان سے مچھلیاں آ گریں۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سائنس دانوں نے اسے مچھلیوں کی بارش کے واقعہ سے تعبیر کیا ہے۔ایرانیوں کی طرف سے فلمائے گئے ایک وڈیو کلپ میں دیکھا جا سکتا ہے کہ شہر کے اندر ٹریفک رواں دواں ہے اور اس دوران سڑک پر درجنوں مچھلیاں گرتی دکھائی گئی ہیں۔خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ طوفانوں یا تیز ہوا کے دھاروں کی وجہ سے پیش آیا۔ہوائی طوفان پانی کے بڑے ذخیرے اور مچھلیوں کو لے گیا اور کئی کلومیٹر دور لے جا کر زمین پر چھوڑ دیا۔

☆ واشنگٹن (این این آئی) سابق امریکی جنرل اینڈ جوائنٹ چیف آف اسٹاف جنرل مارک ملی نے بڑے پیمانے پر مسلمانوں کے قتل عام اور جنگی جرائم کا اعتراف کرلیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مشرق وسطی کی صورت حال سے متعلق ایک کانفرنس میں بات چیت کرتے ہوئے سابق امریکی جنرل مارک ملی نے کہا کہ تاریخ میں امریکا اور اسرائیل نے زیادہ لوگوں کا قتل عام کیا ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ مسلمانوں کی ہلاکتوں میں امریکا ملوث ہے۔ مارک ملی نے اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ امریکا نے صرف عراق میں 10 لاکھ افراد کو قتل کیا۔ امریکا ایسے بے گناہ مرد، خواتین اور بچوں کو موت کے گھاٹ اتار رہا ہے جن کا اقتدار کے ایوانوں سے کچھ لینا دینا نہ تھا، امریکا نے یہ تمام قتل عام جنگِ عظیم دوئم کے بعد کیا، امریکا دنیا میں جنگی جرائم کا سب سے زیادہ مرتکب ہے۔

☆ اسرائیل نے پوی کوشش کی کہ مسلمان متحد ہو جائیں پر مسلمان بڑے ڈھیٹ نکلے۔

☆ بائی کاٹ سے تنگ میک ڈونلڈ ز کا اسرائیل میں اسرائیلی کمپنی سے اپنی تمام فرنچائز زخریدنے کا فیصلہ۔

☆ ماسکو (این این آئی) روس کی ایک ریپر کو ماسکو کے نائٹ کلب کی برہنہ پارٹی میں حصہ لینے پر 15 دن کے لیے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ پارٹی میں روسی صدر کی ''گاڈ ڈاٹر'' کہلانے والی کسینا راچک نے بھی شرکت کی تھی۔ نائٹ کلب کی اس پارٹی پر رجعت پسند سیاست دانوں اور یوکرین میں جنگ کے حامیوں نے شدید تنقید کی تھی۔ بھارتی ٹی وی کے مطابق حکام نے بتایا کہ نکولا واسلییف نے اس سیلیبر ٹی پارٹی میں صرف جرابیں پہن کر شرکت کی تھی۔ واسیو کی عرفیت سے پہچانی جانے والی اس ریپر پر ''غیر روایتی جنسی تعلقات'' کے جرم میں 2,182 ڈالر کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ دارالحکومت میں اس اخلاق سوز پارٹی کے انعقاد پر روس کے صدر ولادیمیر پوٹن بھی شدید برہم ہیں۔

☆ ارجنٹینا کا ایک شہری ''انڈوں کا کارٹن'' خریدنے گیا اور بیچنے والے سے قیمت کے بارے میں پوچھا تو اسے معلوم ہوا کہ قیمت معمول سے زیادہ ہے، تو اس نے بیچنے والے سے وجہ پوچھی، اس نے کہا: تقسیم کاروں نے قیمت بڑھا دی۔ شہری نے خاموشی سے ''انڈے کا کارٹن'' لیا اور اسے واپس جگہ پر رکھ دیا اور کہا: انڈوں کی کوئی ضرورت نہیں، وہ انڈوں کے بغیر رہ سکتے ہیں اور یہ کام تمام شہریوں نے بغیر کسی مہم اور ہڑتال کے کیا بلکہ یہ لوگوں کا کلچر تھا! لوگوں نے قبول نہیں کیا کہ کمپنیاں انہیں بلیک میل کر رہی ہیں۔ آپ کے خیال میں نتائج کیا تھے؟ ایک ہفتے سے بھی کم عرصہ بعد، کمپنی کے ملازمین انڈے اسٹوروں کے حوالے کرنے آئے، لیکن مالکان نے انڈے کے نئے کارٹن اتارنے سے انکار کر دیا کیوں کہ کسی نے پرانے انڈے کے کارٹن نہیں خریدے! کمپنیوں نے لوگوں کی ضد پر اصرار کرتے ہوئے کہا کہ یہ احتجاج چند دنوں میں ختم ہو جائیں گے اور لوگ انڈوں کی معمول کی خریداری پر واپس آ جائیں گے۔ لیکن لوگ ضد پر تھے، انہوں نے انڈوں کا بائیکاٹ کیا اور کمپنیاں خسارے میں جانے لگیں، نقصانات جمع اور دگنے ہو گئے! پولٹری کمپنیوں کے مالکان نے ملاقات کی اور انڈوں کی قیمت سابقہ قیمت پر واپس کرنے کا فیصلہ کیا، بائیکاٹ جاری رہا۔ فرموں نے تقریباً دیوالیہ پن کا اعلان کر دیا، اس لیے وہ دوبارہ ملے اور فیصلہ کیا: تمام می ڈیا میں ارجنٹائن کے لوگوں سے سرکاری معافی کی پیشکش کریں گے۔ انڈوں کی قیمت کو ان کی سابقہ قیمت کے ایک چوتھائی تک کم کر دیا۔ یہ ایک سچی کہانی ہے، تخیل کا افسانہ نہیں۔ ہم بحیثیت عوام کسی بھی شے کی قیمت کم یا بڑھا سکتے ہیں۔ صرف ہماری مرضی سے، کوئی مہم یا ہڑتال نہیں۔ ہم سب کی ضرورت ہے۔ تھوڑی سی

مرضی، ثقافت اور عزم۔

☆ ویٹو کا کسی قانون اور اخلاقیات سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ تصور ہمیں صرف یہ بتاتا ہے کہ دنیا میں پانچ عالمی بدمعاش ہیں اور ان پانچ میں سے اگر کوئی ایک بھی کسی معاملے میں انکار کر دے تو سلامتی کونسل کچھ نہیں کرے گی۔ کیوں کہ ان پانچ بدمعاشوں میں سے کسی ایک کو ناراض کر دینا عالمی امن کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ مغرب کی مسیحی اقوام کے پاس بھی ویٹو کی یہ طاقت موجود ہے اور وہ صیہونیت کی سرپرست بھی ہیں۔ چینی تہذیب کے پاس بھی یہ طاقت ہے اور روس کے پاس بھی۔ اس بندوبست میں صرف مسلم دنیا کو ویٹو سے محروم رکھا گیا ہے۔ پیغام واضح ہے: اور وہ یہ کہ اقوام متحدہ اصل میں کوئی عالمی ادارہ نہیں یہ جنگ عظیم اول کے فاتحین کا کلب ہے اور انٹرنیشنل لاء اس کلب کے مفادات کی قانونی شرح ہے۔ باقی سب کہانیاں ہیں۔

☆ ہنوئی (این این آئی) ویت نام میں سوپ بنانے کے لیے ماہانہ 3 سو بلیوں کو پانی میں ڈبو کر مارنے والا ریستوران بند کر دیا گیا۔ غیر ملکی می ڈیا رپورٹس کے مطابق ریستوران کے 37 سالہ مالک کا کہنا ہے کہ وہ ریستوران کا مشہور سوپ تیار کرنے کے لیے ہر ماہ تقریباً 3 سو بلیوں کو پانی میں ڈبو کر جان سے مارتا ہے۔ ریستوران کے مالک کے مطابق وہ بلیوں کے گوشت سے تیار کردہ کھانوں کی فروخت سے قبل ریستوران میں عام کھانے اور مشروبات فروخت کرتا تھا، جس سے آمدنی اتنی نہیں ہوتی تھی کہ اپنے گھر والوں کی ضروریات کو پورا کر سکے لیکن جب سے بلیوں کے گوشت سے تیار کردہ کھانے بالخصوص سوپ کو مینیو میں شامل کیا ہے تب سے آمدنی بہتر ہوگئی ہے۔

☆ پوکوٹو (این این آئی) مشرقی افریقی ملک موزمبیق کے سمندر میں کشتی ڈوبنے سے 94 افراد ہلاک اور 26 لاپتہ ہوگئے۔ غیر ملکی می ڈیا کے مطابق موزمبیق میں کشتی ڈوبنے کے حادثے میں 94 افراد ہلاک جب کہ 26 لاپتہ ہوگئے۔ رپورٹ میں مقامی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جہاز میں تقریباً 130 افراد سوار تھے جن میں سے 5 افراد کو ریسکیو کر لیا گیا ہے۔

☆ انگریزی خواں قارئین کے لیے اس مجلّے میں بھارت سے جناب مولانا محمد صادق رضا مصباحی کی مختصر مگر پُر اثر تحریر کا انگریزی ترجمہ شامل کیا گیا ہے اور حضرت مولانا محمد رضا ثاقب مصطفائی کے گزشتہ مجلّے میں شائع ہونے والے بیان کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا جا رہا ہے۔

☆ ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی کی اولین تصانیف میں ''الذکر الحسین فی سیرۃ النبی الامین (ﷺ)'' بہت عرصہ سے نایاب تھی۔ تاخیر کی وجہ کیا ہوئی اس کے تذکرے کے ساتھ الحمدللہ یہ کتاب شائع ہوگئی ہے۔

حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کی تصانیف میں ''راہِ حق'' اپنے موضوع پر شاہ کار اور یادگار ہے۔ اس سال نومبر 2024ء میں اس کا انگریزی ترجمہ شائع ہوگیا ہے۔ الحمدللہ تعالیٰ اب تک حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کی دس تصانیف کے انگریزی تراجم شائع ہو چکے ہیں۔

اس دوران خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی کتاب دیوبند سے بریلی (حقائق) اور سفید و سیاہ کے پشتو تراجم بھی شائع ہوگئے ہیں۔

حضرت خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی کی کتاب ''طلاقِ ثلاثہ'' کا انگریزی ترجمہ بھی

شائع ہو گیا ہے، علاوہ ازیں حضرت خطیبِ اعظم کی یادگار کتاب سفینۂ نوح (حصہ دوم) کا انگریزی ترجمہ بھی زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر منظرِ عام پر آ گیا ہے۔ مخدومۂ کائنات حضرت سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللّٰہ علیہا اور ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ عنہا کے تذکرے پر مشتمل یہ کتاب خواتین اسلام کے لیے بیش بہا تحفہ ہے۔

واضح رہے کہ ہمارے حضرت قبلۂ عالم خطیبِ اعظم کی شاہ کار تصنیف ''ذکرِ جمیل'' کے سولہ ویں (16) ایڈیشن میں پروف ریڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے بہت سی غلطیاں رہ گئی تھیں جو بلاشبہ بہت بڑی کوتاہی تھی۔ اس کتاب کا تصحیح شدہ نسخہ 18 واں ایڈیشن ضیاء القرآن پبلی کیشنز سے شائع ہو گیا ہے اور اس کتاب کے انگریزی ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو رہا ہے۔

سفینۂ نوح کے حصہ اول اور دوم کے اُردو ایڈیشن بھی تصحیح کے بعد ضیاء القرآن پبلی کیشنز کو طباعت کے لیے بھیج دیے گئے ہیں۔ خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی معرکۃ الآرا تصنیف سفید و سیاہ کا انگریزی ترجمہ بھی شائع ہو گیا ہے۔ یہ تمام کتب انٹرنیٹ پر بھی مطالعے کے لیے درج ذیل ایڈریس پر دست یاب ہیں۔

http://www.kaukabnooraniokarvi.com/all-books

☆ الحمدللّٰہ تعالیٰ مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) نے حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی نگرانی اور سرپرستی میں مجددِ مسلکِ اہلِ سنّت، عاشقِ رسول محبّ صحابہ و آلِ بتول خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمہ کی گراں قدر تصانیف میں سے (1) ذکرِ جمیل (2) شامِ کربلا (3) راہِ حق (4) نماز مترجم (5) درسِ توحید (6) ثواب العبادات الی ارواح الاموات (7) برکاتِ میلاد شریف (8) انگوٹھے چومنے کا مسئلہ (9) سفینۂ نوح حصہ دوم (10) مسئلہ طلاقِ ثلاثہ کے اور حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی تصانیف میں سے (1) دیوبند سے بریلی (حقائق) (2) سفید و سیاہ، (3) خمینی (چند حقائق) (4) اورادِ مشائخ باذن مشائخ (5) اسلام کی پہلی عید (عید میلاد النبی ﷺ) (6) مسئلہ امامت (7) اذان اور دُرود و سلام اور مقالات میں سے حقیقت ابدی ہے مقامِ شبیری، وسیلہ اور طلب شفاعت، فکرِ رضا اور علامہ اوکاڑوی، اہلِ سنّت کون؟ کے انگریزی تراجم مکمل کیے اور طبع کروائے ہیں۔

تعارف علماے دیو بند گجراتی املا میں اور امام پاک اور یزید پلید سندھی اور بنگالی زبان میں اور اس کی تلخیص انگریزی میں، دیوبند سے بریلی عربی میں طبع ہو چکی ہیں اور بنگلا دیش میں حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کی متعدد کتب کے تراجم طبع ہوئے ہیں۔

☆ ماہِ صیام، یومِ عرفہ، ماہِ محرم اور ماہِ ربیع الاول میں پی ٹی وی، میٹرو وَن، ٹی وی وَن، ہم ٹی وی، بول ٹی وی، جیو ٹی وی، چینلز سے حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے متعدد پروگرام ٹیلے کاسٹ ہوئے اور بحمد اللہ تعالیٰ بہت پسند کیے گیے۔ کئی ٹی وی چینلز نے حضرت خطیبِ ملت کی رکارڈنگز دوبارہ ٹیلے کاسٹ کیں۔ جیو ٹی وی نے عید میلاد النبی ﷺ کے لیے طویل دورانیے کا پروگرام پھر ٹیلے کاسٹ کیا، اس پروگرام کی میزبانی بھی علامہ صاحب نے کی تھی اور خطاب کے بعد دعا بھی کی۔ خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کی گفت گو کو بحمدہ تعالیٰ بہت پذیرائی ملی۔

☆ گورنر سندھ جناب محمد کامران ٹیسوری نے گورنر ہاؤس کراچی میں منعقدہ ایک تقریب میں متحدہ عرب امارات کے سفیر اور دیگر سفارتی شخصیات کے علاوہ خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کو ان کی دینی، علمی، ادبی اور دیگر اعلیٰ خدمات پر پی ایچ ڈی کی ڈگری پیش کی اور والہانہ انداز میں ان کی پذیرائی کی۔

☆ ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ نے کراچی آمد کے بعد اجتماعاتِ جمعہ میں تفسیر قرآن کا بیان شروع فرمایا تھا، بفضلہٖ تعالیٰ 28 برسوں میں انہوں نے سورہ فاتحہ سے سورۂ توبہ کی ابتدائی آیات تک مسلسل تفسیرِ قرآن بیان فرمائی۔ ان کی رحلت کے بعد حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی نے سورۂ توبہ سے اب تک 41 برس میں سورۃ الرّوم تک کی مسلسل تفسیر بیان کی ہے اور اب سورہ لقمان پارہ 21 کی تفسیر کا بیان پورا ہو رہا ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ انہیں اپنی خاص رحمتوں برکتوں سے نوازے اور وہ پورے قرآن شریف کی تفسیر بیان فرمائیں۔

☆ مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) نے فیس بک پر اکادمی کے علاوہ حضرت خطیبِ اعظم، خطیبِ ملت اور جامع مسجد گُل زارِ حبیب کے آفیشیل فین پیج بنائے ہوئے ہیں لیکن دیکھا گیا ہے کہ حضرت خطیبِ ملت کے نام پر کچھ لوگوں نے از خود فین پیج بنا رکھیں ہیں اور ان میں وہ اپنی مرضی سے تصاویر اور معلومات چڑھاتے رہتے ہیں۔ ان کی محبت وعقیدت پر شبہ نہیں لیکن ایسے دوستوں سے گزارش ہے کہ وہ خیال رکھیں کہ ان کی کوئی نادانی کسی غلط فہمی، بدگمانی یا منفی تاثر کا باعث ہوسکتی ہے اور شخصیت یا کام کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ احتیاط کا یہی تقاضا ہے کہ ایسے تمام دوست اپنے بنائے ہوئے فین پیج ختم کردیں تاکہ کسی غلط فہمی کی گنجائش ہی نہ رہے۔

☆ ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کی رہائش گاہ کے لیے شارع فیصل سے آمد و رفت کا راستہ بند کیے اٹھارہ برس سے زیادہ ہو رہے ہیں، ہمیں نہیں معلوم کہ متبادل معقول راستہ، کوئی انڈر پاس یا پُل بنائے بغیر ایک بڑی آبادی کا راستہ بند کردینا کون سا قانونی، اخلاقی، انصاف اور کون سا ''ترقیاتی کام'' ہے؟ بارش اور وی آئی پی موومنٹ میں اس علاقے کے مکینوں کے لیے شارع فیصل کے آرپار جانے کی کوئی راہ نہیں رہ جاتی۔ شارع فیصل پر سندھی مسلم سوسائٹی کا چوراہا بند کرنے والوں نے اس علاقے کے لوگوں کے لیے مسلسل آزار کا جو سامان کیا ہے اس کا ''نوٹس'' لینے والا کوئی نہیں۔ ہزاروں لوگوں کے راستے بند کرکے سگنل فری کورے ڈور بنانے والے کیوں بھول جاتے ہیں کہ وہ جانے کتنے لوگوں کی حق تلفی کے مجرم ٹھہرتے ہیں اور ان کے لیے مسلسل اذیت کا سامان کرتے ہیں۔

☆ جامع مسجد گُل زارِ حبیب میں خواتین کے لئے ''مجلسِ خواتین گُل زارِ حبیب'' کی کارکردگی بھی قابلِ ستائش ہے۔ خواتین میں دین سے آگہی اور زندگی میں نیکی سے وابستگی کا شوق بڑھانے کے لیے مجلسِ خواتین نے گزشتہ برسوں میں نمایاں کام کیا ہے۔ ہر ماہ چاند کی 2 اور 21 تاریخ کو ظہر اور عصر کے درمیان حلقۂ دُرود شریف کا تسلسل گزشتہ کئی برس سے اس مجلس کے زیرِ اہتمام جاری ہے۔ دو گھنٹے کی اس نشست میں حضورِ اکرم ﷺ کے مبارک نام کے عدد کی مناسبت سے 92 منٹ دُرود شریف کا وِرد ہوتا ہے اور ضروری عقائد اور مسائل سے آگاہ کرنے کے لیے مختصر درس لازمی رکھا گیا ہے۔ دُرود شریف کا وِرد

اور اجتماعی دُعا مسائل و مشکلات کے حل میں بحمدہ تعالیٰ اکسیر ثابت ہوئی اور سیکڑوں خواتین فیض یاب ہوئیں۔ سال بھر درسِ قرآن سُننے اور حلقۂ دُرود شریف میں شریک ہونے والی یہ خواتین اور کم سن بچیاں نعت خوانی اور تقریر کی تربیت بھی یہاں حاصل کرتی ہیں اور ہر سال سالانہ محفلِ میلاد شریف بھی منعقد کرتی ہیں۔ گزشتہ گیارہ برس سے حضرت ماں جی قبلہ رحمۃ اللّٰہ علیہا کا سالانہ عرس مبارک بھی اِسی محفل میں منایا جاتا ہے۔ اس سال بھی ہفتہ 05 اکتوبر 2024ء کو سالانہ محفل و عرس شریف کا انعقاد ہوا۔ مجلسِ خواتین کی نگران محترمہ سیدہ باجی کے کلیدی خطاب کے علاوہ مجلسِ خواتین کی کارکنان اور ان کی ساتھیوں نے والہانہ عقیدت و احترام کے ساتھ نعت و مناقب پیش کیے، یہ تقریب پانچ گھنٹے جاری رہی۔ اس محفل میں کوئی مہمان خطیبہ یا نعت خوان مدعو نہیں کی جاتی بلکہ محلے ہی کی خواتین اور مستقل یہاں درس و حلقہ میں شامل ہونے والی خواتین کو نمائندگی دی جاتی ہے اور ان کے دینی ایمانی جذبہ و شوق پر ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی برکات ان سب کی زندگی میں ظاہر ہوئی ہیں اور ان سب میں نیکی بڑھی ہے۔ یہی خواتین سال بھر میں قرآنِ کریم کی تلاوت اور دُرود شریف کے مسلسل وِرد کا ہدیہ شمار کر کے حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کے سالانہ عرس شریف میں ایصالِ ثواب کے لیے پیش کرتی ہیں۔ مجلسِ خواتین کی نگران اور ان کی تمام ساتھی خواتین کی یہ کاوشیں قابلِ تحسین ہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ انہیں مسلکِ حق پر استقامت اور ان کی نیکیوں پر انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

☆ ماہِ رمضان المبارک میں جامع مسجد گُل زارِ حبیب میں بجلی کے بہت زیادہ بڑھتے ہوئے نرخ سے بچنے کے لیے سولر سسٹم لگانے کا ارادہ کیا گیا۔ 50 لاکھ روپے کے خرچ سے 60 کلوواٹ کا سولر سسٹم لگوایا گیا۔ معاونین میں جناب فرحان ابراہیم قریشی، عمران ابن ڈاکٹر امین، محترمہ رضیہ بیگم، اکبر خلجی، محترمہ سیدہ سیما زیدی، سیدہ یاسمین زیدی، سیدہ نازیہ زیدی، جناب علی مرزا (امریکا)، جناب محمد نواز (امریکا)، جناب عبدالغفار داؤد، جناب عمران خان (آسٹریلیا) اور دیگر نے نمایاں حصہ لیا۔ وہ آفیسرز اور جناب الحاج جاوید معرفانی اور جناب احسن عبدالرحمٰن جنھوں نے سسٹم کی تنصیب میں تعاون کیا، اللّٰہ کریم اِن سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

☆ مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) نے دنیا بھر میں موجود اہلِ محبت و عقیدت کے لیے اِن ٹرنیٹ پر حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ اور خطیبِ ملت کی آڈیو، وڈیو تقاریر سُننے اور دیکھنے کے لیے "بلاگ" (Blog) بنادیا ہے۔ لفظ "www.okarvi" ٹائپ کیجیے اور گھر بیٹھے فیض یاب ہوں۔ علاوہ ازیں فیس بک پر بھی فَین پیج بنائے گئے ہیں۔ کچھ برس قبل امریکا میں مقیم جناب سید منور علی شاہ بخاری نے Sunni speeches کے نام سے ویب سائٹ بنائی اور علمائے اہلِ سنّت کی تقاریر کی رکارڈنگز اس میں جمع کی ہیں۔ پانچ برس قبل okarvi speeches کے نام سے ایک اور ویب سائٹ بنائی گئی ہے۔ اس ویب سائٹ پر صرف حضرت خطیبِ اعظم اور خطیبِ ملت کی سیکڑوں تقاریر محفوظ کی جارہی ہیں۔

☆ قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے سالانہ عرس شریف کی تقریبات میں اور ہر جمعۃ المبارک کو بھی جامع مسجد گُل زارِ حبیب میں اجتماعی فاتحہ خوانی کا تمام اہلِ ایمان بالخصوص حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کے عقیدت مندوں اور وابستگان کو ایصالِ ثواب کیا جاتا ہے۔

☆ گزشتہ برس سے تادمِ تحریر متعدد شخصیات اور افراد اس جہانِ فانی سے رحلت کر گئے۔
خطیبِ ملت کے ماموں زاد بھائی حافظ احمد نورانی (چشتیاں شریف)، نعت خواں مدثر ہمدانی کے والد منصور احمد ہمدانی (لاہور)، مسجد گلزار حبیب کے مؤذن قاری انور علی کی والدہ، جناب گل ریز کا نومولود بچہ (بہاول پور)، غلام سرور گوندل جیلانی، جنوبی افریقا میں مشہور صوفی دربار کے جناب عبدالعزیز صوفی (ڈربن)، حضرت مولوی جی قبلہ علیہ الرحمہ کے خانوادے کے سید محمد حسنین گیلانی (پشاور)، مولانا سید عبدالوہاب اکرم کے بھائی، علامہ محمد عبدالعزیز، میلسی کی ممتاز شخصیت محمد ممتاز کھچی، حضرت مولانا غلام حیدر اویسی (میلسی)، میاں مودود احمد شمسی (کھاریاں)، ڈاکٹر محمد علی قادری (یوپی، انڈیا)، حضرت پیر سید عاشق حسین موہڑوی (کراچی)، حاجی محمد رفیق منا بھائی (انڈیا)، والدہ مولانا غلام غوث بغدادی (کراچی)، الحاج شیخ محمد ایوب (راول پنڈی)، عبدالصمد عبدالستار واحدنا (بھارت)، سرفراز ساؤنڈ والے کی ہمشیرہ صاحبہ، مولانا گل احمد عتیقی، حضرت پیر محمد افضل قادری (مراڑیاں شریف)، مسجد کے پڑوسی جناب عارف قریشی کی چچی، حضرت پیر سردار احمد عالم کھرے پڑ شریف، الحاج حنیف طیب کے برادر نسبتی، حاجی غلام حیدر کی اہلیہ (محمود آباد، کراچی)، فیضان ابن کامران (ملتان)، مسجد کے پڑوسی عمران کے والد (کراچی)، مسجد کے پڑوسی کامران کے والد (کراچی) اویس آفریدی کے سسر، نبیرۂ تاج العلماء محمد انفس نعیمی، نعت کونسل کے محمود احمد، شیخ الحدیث حضرت مفتی احمد میاں برکاتی (حیدر آباد)، مسجد کی پڑوسی زیتون بی بی (مکہ مکرمہ)، محترمہ فائزہ قمر کے خالو عزیز الرحمٰن (کراچی)، جامع مسجد گلزارِ حبیب کے پڑوسی عبدالرحمٰن ابن امین بیگ، مولانا عطاء المصطفیٰ اعظمی (طائف)، الحاج محمد حسین میمن (کراچی)، اہلیہ حضرت پیر عبدالقادر (واہ)، محترمہ فریدہ اکرام الٰہی (کراچی)، محمد ضیاء الدین مدنی (فیصل آباد)، مولانا قاری محمد یعقوب واہلیہ (جلال پور جٹاں)، اہلیہ سید حیدر علی شاہ بخاری، والدہ محترمہ سونیا کاشف (کراچی)، خطیبِ ملت کی والدہ محترمہ کے چچازاد بھائی الحاج حافظ ظہور احمد کی اہلیہ محترمہ (چشتیاں)، کعبے کے چابی بردار ڈاکٹر صالح بن زین العابدین شیبی (مکہ مکرمہ)، سید حفیظ اللّٰہ حسینی، نعت خواں الحاج یوسف میمن کی ساس صاحبہ، شیف ناہید انصاری، حضرت خطیبِ اعظم اور خطیبِ ملت کے دیرینہ عقیدت مند جناب مظہر علی کی اہلیہ محترمہ طاہرہ (کیماڑی، کراچی)، والدہ محترمہ راجا سید حسنین، مولانا اشرف گورمانی کے سسر، حضرت محدث کبیر کی اہلیہ (بھارت)، جماعت اہلِ سنّت کے رہ نما مولانا خلیل الرحمٰن چشتی (کراچی)، حضرت پیر معروف حسین شاہ (برطانیا)، والدہ الحاج آصف علاؤالدین (مدینہ شریف)، حضرت خطیبِ اعظم کے دیرینہ عقیدت مند جناب شیخ نیک محمد (شرق پور شریف)، خطیبِ ملت کی والدہ محترمہ کے چچازاد بھائی حاجی نور محمد حیدری (چشتیاں شریف)، جناب الحاج محمد ایوب قریشی کی اہلیہ محترمہ اور پیر محمد راشد قریشی کی والدہ محترمہ (ڈولی کھاتا)، ہمشیرہ زبیر قریشی (کراچی)، عثمان قلندر کے ماموں ایوب خان، سید ازہر علی شاہ (پشاور)، غلام فرید الدین فخری، حضرت مولانا محمد سلیمان رضوی، سید وسیم کی ساس، محمد نعیم سعیدی کی والدہ، مفتی محمد کریم خان کی اہلیہ (لاہور)، جماعتِ اہلِ سنّت برطانیا کے ممتاز رہنما مولانا قاری خلیل حقانی (لندن)، اہلیہ مولانا قاری رضا المصطفیٰ اعظمی (کراچی)، پیر جی سرکار حضرت سید غضنفر علی شاہ بخاری علیہ الرحمہ کی والدہ محترمہ حضرت بے بے جی (حضرت کرماں والا)،

محافل نعت کے سر پرست الحاج ملک محمد خلیل کے بھائی محمد انعام ملک (لاہور)، ملک غلام اسحاق گولڑوی کے ماموں (فیصل آباد)، گن مین عمران کے والد (کراچی)، ٹریفک حادثہ میں شہادت پانے والے جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راول پنڈی کے طلباء، حضرت سیدنا خواجہ بندہ نواز کی درگاہ کے سجادہ نشین حضرت سید خسرو حسینی (بھارت)، پیر سعد الرحمٰن کے نانا (راول پنڈی)، حمید اللّٰہ کے بھائی نور محمد (کراچی)، ٹھیکے دار حاجی صدیق حاجی یوسف (کراچی)، محمد ناصر عطاری کی پھوپھی (کراچی)، جامع مسجد گل زار حبیب کے پڑوسیوں میں جناب عبد الستار صاحب کے بیٹے محمد امین (یاسین اسکوائر)، جناب مرسلین کے والد محمد اسلم (ڈولی کھاتا)، محمد احسان کے والد محمد اقبال (ہما ہائٹس)، جناب شہزاد کے والد محمد اقبال (سولجر بازار)، جمشید قریشی کے بیٹے جواد قریشی (ڈولی کھاتا)، میاں خان صاحب کی بیٹی (ڈولی کھاتا)، محمد عمران صاحب کی والدہ محترمہ (ہما ہائٹس)، عبد القادر جھانگڑا کی اہلیہ محترمہ (یاسین اسکوائر)، محمد اویس کے والد غلام ربانی (سپاری والا کمپاؤنڈ)، محمد فیصل کی والدہ محترمہ (ڈولی کھاتا)، جناب علی شیر کے بیٹے مظفر علی (سپاری والا کمپاؤنڈ)، جناب یونس بھائی کی اہلیہ محترمہ (یاسین اسکوائر)، عمران جھولے والا کی اہلیہ محترمہ (سپاری والا کمپاؤنڈ)، جناب بابر ملک کی اہلیہ محترمہ (ڈولی کھاتا)، محمد نعمان کے والد محمد قمر (ڈولی کھاتا)، اشتیاق بھائی کے بھائی محمد ابراہیم (سپاری والا کمپاؤنڈ)، جناب محمد صدیق کے والد محمد ادریس (ڈولی کھاتا)، سلیم خلجی کی اہلیہ محترمہ (سپاری والا کمپاؤنڈ)، جناب محمد فاروق کے والد محمد امین (اقبال مارکیٹ)، شاہین عقیدہ ختم نبوت علامہ محمد امین علیہ الرحمہ کی والدہ محترمہ (کراچی)، خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف کے جواں سال سید برکات حیدر قادری (مارہرہ، انڈیا)، الحاج سراج الدین قریشی (امریکا)، الحاج شیخ فقیر محمد نقش بندی (فیصل آباد)...... یہ سب قضائے الٰہی سے وصال فرما گئے۔ **ربنا اغفر لنا و لا خواننا الذین سبقونا بالایمان**، آمین

ہم ایک مرتبہ پھر ان تمام اخبارات و جرائد اور ٹی وی چینلز کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم علیہ الرحمہ کے سالانہ عرس شریف کے موقع پر خصوصی مضامین اور عرس مبارک کی تقریبات کی خبریں نمایاں شائع کیں۔ ان تمام حضرات و خواتین کے لیے ہم خیر و برکت کی دعا کرتے ہیں جنھوں نے مساجد، مدارس، مراکز، اداروں، خانقاہوں اور گھروں میں انفرادی اور اجتماعی طور پر ہمارے قبلۂ عالم حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ اور حضرت ماں جی قبلہ رحمۃ اللّٰہ علیہا کو خراجِ عقیدت و محبت پیش کرتے ہوئے انہیں ایصالِ ثواب کیا۔ اللّٰہ تعالیٰ عزّ وجل سبھی کا ہدیہ قبول فرمائے اور ہمارے محسن و مربی حضرت خطیبِ اعظم اور حضرت اماں جی علیہا الرحمہ کے درجات بلند فرمائے، آمین

مجلسِ خواتین گُل زارِ حبیب کی نگران اور ان کی معاون خواتین کا ہم خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں کہ وہ سال بھر نہ صرف دینی آگہی اور حصولِ برکات کے لیے محفلیں سجاتی ہیں بلکہ کلامِ الٰہی، دُرود شریف اور وظائف کا کثرت سے وِرد کر کے سالانہ عرس شریف کے موقع پر ایصالِ ثواب میں نمایاں حصہ لیتی ہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ ان سب کو بے پناہ جزائے خیر عطا فرمائے، آمین

☆ اس مجلّے میں ہم سال بھر میں رونما ہونے والے اہم واقعات اور دینی مسلکی حوالے سے ضروری معاملات پر اظہار خیال کرتے ہیں۔ تلخ و ترش باتیں بھی اصلاح و تعمیر کی غرض سے کرتے ہیں، کسی کی دل

آزاری یا تضحیک وتحقیر سے ہمیں بحمدہ تعالیٰ ہرگز کوئی علاقہ نہیں۔ہم تک پہنچنے والی تحریروں میں سے بھی کچھ اس مجلّے میں شامل کی جاتی ہیں۔ہم سے اس تحریر میں کوئی خطا یا کسی طرح کوئی کوتاہی ہوئی ہوتو اس کے لیے ہم بہت معذرت خواہ ہیں۔کوئی بات اگر نادرست لکھی گئی ہوتو اس کی معافی چاہتے ہیں۔کوشش ہوتی ہے کہ عبارات کی کمپوزنگ میں املائی غلطیاں درست کر لی جائیں۔احتیاط کے باوجود اگر کوتاہی ہوئی ہوتو عفوودرگزر فرمائیں۔اپنی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے ہم آپ کی مفید تجاویز اور کامیابی کے لئے آپ سے تعاون اور دعاؤں کے درخواست گزار ہیں۔اللّٰہ تعالیٰ عزّ وجل ہم سب پر اپنا فضل وکرم فرمائے، آمین بجاہ النبی الامین صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وعلی وآلہ واصحابہ وبارک وسلم اجمعین۔

## من جانب

محمد لیاقت خان قادری
مرزا محمد ارشاد مغل، لاہور
صوفی غلام قادر قادری
سید اسحٰق عادل شاہ قادری
عبدالقادر کامران، سوازی لینڈ
حاجی محبوب الرحمٰن قادری، برطانیا
شیخ محمد عرفان نقش بندی، برطانیا
صوفی محمد عرب، یواے ای
شاہد ایوب قریشی
سید تجمل یاسین (آسٹریا)
صوفی ابومحمد قادری
مفتی محمد آصف قادری
شیخ محمد عمر، راول پنڈی
عبداللطیف قادری
محمد ابراہیم اسمال قادری، افریقا
سید منور علی شاہ بخاری، امریکا
محمد اسحٰق اشرفی (جنوبی افریقا)
سائیں محمد الیاس حسین (امریکا)
احمد رشید، جنوبی افریقا
ابراھیم رضا منصور، سوازی لینڈ
الحاج حنیف ہارون دھوراجی
سید نورانی حفیظ قادری
محمد نواز، امریکا

صوفی صوبہ خان قادری
محمد رضوان عباسی
الحاج سید اسد علی شاہ بخاری (پشاور)
حاجی جاوید معرفانی
زمرد ثقلین
مطلوب الرحمٰن زاہد
سید محمد ساجد قادری
شیخ ذی شان اشرف، پیر محل
محمد سلمان قریشی
صابر علی حقانی، امریکا
محمد ابرار قادری (سعودی عرب)
مولانا غلام محمد صدیقی، اٹک
محمد زبیر خان قادری، بھارت
حیدر علی قادری
حمید اللّٰہ قادری
محمد الیاس، ہائی پوائنٹ
شہر یار رحمانی (آسٹریا)
حاجی رحیم الدین قریشی
حاجی محمد حسین میمن
محمد عثمان قلندری
شیخ خالد رشید نقش بندی، فیصل آباد
شبیر احمد قادری، مانسہرہ
محمد مصطفیٰ (دکن، بھارت)

شیخ عتیق الرحمٰن انجینئر، یواے ای
شیخ محمد رفیق نقش بندی، اوکاڑا
شیخ خلیل احمد، اسامہ رضا، پتوکی
ڈاکٹر محمد عثمان صدیقی، امریکا
الحاج افتخار الدین ارشد (جرمنی)
حافظ سعید احمد مکی، برطانیا
مولانا شیراز منصور قادری، افریقا
مولانا قاری مظہر عباس، ہری پور
پروفیسر ازہر عباس (ویانا)
شیخ نیک محمد، شرق پور شریف
شیخ تنویر احمد، چشتیاں شریف
خواجہ محمد نعیم، سیال کوٹ
میاں ارسلان اقبال، سیال کوٹ
ہاشم منصور قادری، جنوبی افریقا
راجا عبدالحمید، آسٹریلیا
حافظ اللّٰہ رکھا (امریکا)
محمد حمزہ سجاد و برادران (راول پنڈی)
شیخ منظور احمد قادری، لاہور
شیخ محمد شفیق، لاہور
پیر مقصود احمد سعید، رائے ونڈ
صوفی منظور احمد، وزیر آباد
سعود خلیل مغل، گوجراں والا
محمد افتخار حسن قادری، سعودی عرب

| | | |
|---|---|---|
| ملک محمد رمضان | غلام رسول قادری | محمد نادر خان قادری |
| شیخ فرید نثار، بھارت | غلام مصطفیٰ رضوی، بھارت | شیخ عمر علی، راول پنڈی |
| عبدالاحد حسن | مولانا محمد عرفان قادری | ندیم نیاز |
| حاجی محمد انور (اوکاڑوی) | مولانا علاءالدین قادری | محمد عالم عباسی |
| محمد راشد خان قادری | محمد ارشد عباسی | اصغر علی |
| الحاج شیخ محمد افضل، فیصل آباد | محمد زبیر الدین قریشی | حافظ محمد ناصر قادری |
| محمد عارف قریشی، چائنا | محمد الطاف قریشی قادری | محمد نور خان قادری |
| شیخ محمد عدیل خالد (ساہی وال) | سید سمیع اللہ حسینی | محمد فرقان خان لالی |
| جنید لیاقت | انجینئر سید حماد حسین | سید شعیب حسین |
| سید ثاقب علی | حافظ محمد شفیق نورانی، ملتان | جنید رضا، بہاول پور |
| ہارون رشید، ابوظبی | محمد بلال اشرفی (بھارت) | عبدالغفار داؤد |
| سید اسلام شاہ و برادران (امریکا) | محمد پرویز اشرف (امریکا) | محمد شفیق مہر (امریکا) |
| گل ریز قادری (بہاول پور) | عامر خاں درانی (آسٹریلیا) | احسن عبدالرحمٰن |
| محمد تسنیم | الحاج ملک محمد خلیل (لاہور) | نسیم عطاری |
| سید مدبر حسینی | الحاج محمد علی تالیا (یواےای) | عجب چانڈیو |
| رضوان ملک | محمد احمد رضا | احسان اللہ قریشی |
| وقاص مصطفیٰ قادری | کاشف ایوب قریشی | سید شاہ حسین راجا |
| شیخ عدیل لیاقت و برادران (پاک پتن) | شجاعت صدیقی | ملک بابر اعوان کوبی قادری |
| الحاج چوہدری عبدالحمید، امریکا | محمد ربیع حسین کوبی | محمد زین قادری |
| عبدالرافع (مانی شیخ) | شیخ حمزہ ظفر (اوکاڑا) | محمد آصف خان |
| شیخ شکیل یوسف، لاہور | ظہیر قادری، حیدر آباد | فہد رحمٰن خان کوبی |
| حاجی ساجد یعقوب | سید ریحان علی چشتی | سید شارف علی بخاری |
| محمد حمزہ اوکاڑوی | محمد ناصر | سید محمد احد حسنین شاہ |
| سید اخلاق حسین شاہ | محمد مبشر رضا | محمد کاشف احمد |
| عمر احمد صدیقی | سہیل عباس نیازی (فیصل آباد) | شیخ محمد حسان نوری اوکاڑوی |
| عبدالشکور | رضوان اسلم | سید محمد جنید قادری |
| محمد اویس آفریدی | محمد مشاہد مزمل | محمد عزیر |
| محمد سلیم سنّی | محمد سلمان آرائیں | محمد اقبال |

**خادمین و معاونین**

**مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی)**

Email : maulanaokarviacademy@yahoo.com

کمپوزنگ : سیدمحمدساجدکوبی ۔ سرورق : الحاج ساجدیعقوب
مسودہ بنی : محمدزین قادری ، محمدربیع حسین کوبی ۔ نگرانی : ایس این زیدی
طباعت : سیدثاقب علی

ان شاءاللّٰہ تعالیٰ، حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کا **43 واں** سالانہ مرکزی دوروزہ **عرس مبارک** جمعرات، جمعہ **8، 9 جنوری 2026**ء اور **43 واں** سالانہ عالمی **یومِ خطیبِ اعظم** جمعہ، **9 جنوری 2026**ء کومنایا جائے گا۔

حضرت مولانا پیرسیّد عارف شاہ اویسی صاحب کی
35ویں عرسِ خطیبِ اعظم کے موقع پر کی گئی گفت گو سے اقتباس
مورخہ:5اپریل2018ء

''یہاں (گلستانِ اوکاڑوی) سے بڑی بڑی تحریکوں نے جنم لیا ہے۔ یہ بات علی الاعلان کرنا میرے لیے باعثِ مسرّت ہے کہ اس وقت پوری دنیا میں جس دعوتِ اسلامی کا شہرہ ہے، جامع مسجد گل زارِ حبیب ﷺ اس گلشنِ اہلِ سنّت کی اوّلین کیاری، اور اس ادارہ کے فیضان کا ابتدائی مرکز ہے۔ اس تنظیم کی اٹھان کے پیچھے جس مردِ قلندر کی دعا کارفرما ہے اسے خطیبِ اعظم حضرت علاّمہ مولانا محمّد شفیع اوکاڑوی کہا جاتا ہے''۔

## منقبت خطیب اعظم پاکستان

حضرت پیرزادہ **عبدالباقی اشرفی** (برہان پور، انڈیا)

ہوش و خرد سے دل میرا بیگانہ ہوگیا
مرشد اوکاڑوی کا دیوانہ ہوگیا

دیوانہ وہ نہیں ہے جو دیوانہ ہوگیا
اُن کی نگاہِ مست کا دیوانہ ہوگیا

کھویا ہوں اپنے پیر کے حسنِ خیال میں
دنیا سمجھ رہی ہے کہ دیوانہ ہوگیا

اوکاڑوی مے خانے سے مستی میں جھوم کر
جو شہ اٹھائی رند نے پیمانہ ہوگیا

تسبیح اوکاڑوی میں اللّٰہ کی قسم
کوکب میاں نورانی دردانہ ہوگیا

جس دن سے پی لیا ہے اُن کی نگاہ سے
تاعمر باقی ہوش سے بیگانہ ہوگیا

حضرت علاّمہ سیّد مظفّر حسین شاہ صاحب کی
30 ویں عرسِ خطیبِ اعظم کے موقع پر کی گئی گفت گو سے اقتباس
مورخہ: 13 مئی 2013ء

''میں نے جب ایّامِ محرّم الحرام میں خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ کی کتاب ''امامِ پاک اور یزید پلید'' سے استفادہ کر کے تقاریر کیں تو کئی حضرات نے مجھ سے میری تحقیق کا ماخذ جاننا چاہا، میں نے انہیں یہ کتاب تحفتاً پیش کی، بعدازاں ان میں سے بعض نے مجھے اس کتاب سے متعلّق اپنے تاثرات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے قلوب واذہان میں بہت سے فتنہ خیز اشکالات تھے جو اس کتاب کے مطالعہ سے دور ہو گئے۔ کچھ دن قبل میں نے حالتِ خواب میں دیکھا کہ ایک وسیع وعریض محل ہے، میں اس کی سیڑھیاں چڑھتا جارہا ہوں، سیڑھیاں جس مقام پر ختم ہوئیں وہاں قیمتی جواہرات سے مزیّن ایک عالی شان مسند تھی، اس کی وسعت اتنی تھی کہ میری آنکھیں اس کا مکمّل احاطہ نہیں کر پا رہی تھیں، میں نے دیکھا کہ اس عظیم مسند پر میرے آقا خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمّد شفیع اوکاڑوی صاحب رونق افروز تھے۔ اللّٰہ پاک کا شکر کہ مجھ سیّد زادہ کو مدافعِ سادات کی قدم بوسی کا شرف نصیب ہوا۔ اے خطیبِ اعظم! آپ سے فریاد کرتا ہوں کہ اس نسبت کو آپ میری رحلت، اور اپنی ملاقات تک قائم رکھیں''۔

## ''از کجا می آید ایں آواز پرسوز''

تحریر : ڈاکٹر **محمد کامران قریشی**

عشرہ محرم کے آغاز ہوتے ہی ہر دوسرے گھر سے ذکر شہداءِ کربلا پر مشتمل ایک دل آویز آواز گونجا کرتی ، ہم کھیل کود سے خود کو روک کر سُنا کرتے اور کبھی ہم آواز ہو کر ذکر شہادت میں شریک ہو جاتے ، یہ آواز چوں کہ ہر سال عشرہِ محرم میں شب و روز ساعتوں سے ٹکراتی ، اس لیے کئی شہداءِ کرام کے اسماءِ گرامی اوران سے متعلق خاص واقعات دل و دماغ میں رَچ بس گئے تھے ، ہمارے اردگرد کا پورا ماحول اس پُرسوز ترنم کی لپیٹ میں رہتا اور اکثر آنکھوں سے اَشک رَواں ہو جاتے ، مجھے یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں کہ ہمیں غمِ شہداءِ کربلا کا احساس پڑھ کر نہیں اس خطیبِ اعظم کو سُن سُن کر ہوا جسے ہمارے لاشعور نے شہر کراچی کے گلی کوچوں کی ایام عاشور کی روایتی تہذیب سے پہچانا ، ہم ماتمی نوحوں کو نہیں سنتے ، ہم اہلِ سنّت و جماعت ہیں اور ہماری ایک آواز ہے ، جو سُنّی تہذیب ایام عاشور کی علم بردار ہے ، جی ہاں عاشورہ محرم الحرام سے وابستہ سنی تہذیب جس میں گھر گھر ایصال ثواب کی محافل اور لنگر و خیرات کا اہتمام کیا جاتا ، مساجد و مدارس میں ذکر شہداء کربلا کی مجالس کا انعقاد ہوتا ، گلی کوچوں میں بچے نوجوان اور سبیلیں لگایا کرتے ، اوران سے قسم ہا قسم کے مشروبات کی تقسیم ہوتی ، یہاں تک کہ ان سبیلوں سے بھی ٹیپ ریکارڈرز کے ذریعہ اسی دل نشیں آواز میں ذکر شہداء کی گونج سنائی دیتی ، اگر ایک بات کہتا جاؤں تو بارِ دل ہلکا ہو جائے کہ ذکر شہداء کربلا کی اس تہذیبی روایت کو بعض ناعاقبت اندیشوں اور ایک دعوتی تحریک نے اپنی بدتہذیبی کی بھینٹ چڑھائے رکھا اور خالصتاً سنی تہذیب کو تشیع پسندی قرار دیا ، حالاں کہ ان بدعتی طوطوں سے قبل سنیوں کے گھروں سے ماتمی نوحوں پر مشتمل کیسٹس بجنے کا تصور تک نہ تھا جب کہ آج صورت حال یکسر تبدیل ہو کر رہ گئی ، دل کے پھپھولے بہت ہیں......بس یاران چمن رہنے دو......

قارئین کرام : ہم جب بچپنے سے لڑکپن کی طرف آئے ، تب کہیں جا کر اس سریلی آواز کو کھوج پائے ، جس نے حسنین کریمین کی آل اولاد کی شہادتوں سے آشنائی بخشی ، ظلم و بربریت کی داستانوں سے نبرد آزما اور ایثار و قربانی سے آراستہ ''خیام اہلِ بیت'' میں چمکتے دمکتے چراغوں سے آگاہی دی ، صحرائے کربلا میں آگ اگلتی ریت پر جواں مردی سے راہِ حق میں جہاد کرتے اور جامِ شہادت نوش فرمانے والے قاسم و اکبر اور عون و محمد سے متعارف کروایا ، یہ آواز عاشقِ رسول ، محبِّ صحابہ و آلِ بتول خطیبِ اعظم حضرت علامہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کی تھی ، جامع مسجد گُل زارِ حبیب کے احاطے میں آپ رحمتہ اللّٰہ علیہ کا مزار ہے ۔ جب ہم ابتدائی کتب پڑھا کرتے تھے اس وقت دورانِ تدریس کئی ایک واقعات اور شخصیات کا تذکرہ اسباق کی رعایت سے امام اہلِ سنّت قبلہ استاذ صاحب زیدہ مجدہ فرمایا کرتے ، چناں چہ ایک بار فرمایا کہ ''حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کو جانتے ہو! میں نے کہا جی جی استاذ صاحب ان کی شہداء کربلا والی تقاریر کی کیسٹ بہت شوق سے سنا کرتا تھا ۔ فرمایا'' ہاں وہ دس روزہ محافلِ محرم میں توحید و رسالت ، آزمائشِ انبیاء ، مسئلہ خلافت ، ذکرِ خلفاے راشدین و اہلِ بیتِ نبوت اور واقعاتِ کربلا بیان کیا کرتے تھے اور بھرپور انداز میں صحیح عقائدِ اہلِ سنّت کی ترجمانی کرتے تھے ۔ انتہائی خوش الحان اور وضع قطع والے خطیب تھے لفظوں کی نشست و برخاست شان دار تھی ، انہوں نے کئی

علمی تحقیقی کتب اور رسالے بھی تالیف کیے ہیں لیکن بنیادی طور پر وہ ایک دبنگ خطیب تھے، اہلِ سنّت و جماعت کے خطباء میں صف اول کے خطیب بے بدل تھے، ان کا سیاسی شعور بھی بے دار تھا، جمعیت علماء پاکستان کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کے رکن بھی رہے، اور کئی مذہبی تحاریک میں پیش پیش رہے، پاکستان بھر میں قریہ بہ قریہ حضرت اوکاڑوی رحمہ اللّٰہ کے خطابات ہوتے اور عوام کا اک ازدحام ہوتا، کراچی میں جب انتخابی مہم جاری تھی تو آپ کے خطاب کا ایک الگ ہی رنگ ہوتا جس میں رچاؤ بھی ہوتا اور مدمقابل پر جملوں کے نشتر بھی برابر برساتے، لیکن شائستگی کا دامن کبھی ہاتھ سے جانے نہ دیا۔

آپ علیہ الرحمہ کی تقریر کا انتہائی اہم جز وشستہ زبان کا استعمال تھا، آج کے خطباء کو ان کی تقاریر سے شائستہ لب ولہجہ سیکھنے کی ضرورت ہے، جہاں ایک طرف خوش مزاج اور مرنجاں مرنج طبیعت کے حامل تھے، وہاں سوز وگداز بھی بھرپور جھلکتا تھا، بات کرتے ہوئے اشک بار ہو جاتے، تمام عمر فروغِ عشق رسول صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اور حبِ صحابہ واہلِ بیت میں بسر کی۔

دنیا بھر میں حضرت اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کے خطابات کو سراہا جاتا ہے، لوگوں تک عشق رسالت اور مودت اہلِ بیت کا پیغام پہنچانا زندگی کا نصب العین تھا، یہی وجہ ہے کہ جب ایک بار قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے اسلام آباد روانہ ہوئے تو اجلاس میں دو دن باقی تھے، حضرت اوکاڑوی علیہ الرحمہ نے موقع غنیمت جانتے ہوئے کراچی ہی سے اسلام آباد اور راول پنڈی کے قرب وجوار میں خطابات کی تاریخیں دے دیں تھیں، چناں چہ اسلام آباد پہنچ کر، آرام کی بجائے محافلِ وعظ ونصیحت میں مشغول رہے، چوں کہ قومی اسمبلی کے اجلاس سے قبل ہر سیاسی جماعت اپنی پارلیمانی کمیٹی اور دیگر اپوزیشن جماعتوں سے اجلاس در اجلاس کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں تا کہ قومی اسمبلی میں حکم ران جماعت کو باندھ کر رکھا جا سکے، یہ سیاسی حکمت عملی ہوا کرتی ہیں، لیکن ان اجلاسوں پر حضرت اوکاڑوی علیہ الرحمہ دین ومسلک کی تبلیغ کے لیے عوامی جلسوں کو ترجیح دیتے اور کہنا یہ تھا کہ یہ غریب لوگ سالہا سال سے خواہش رکھتے ہیں کہ میں انہیں تقریر کا وقت دوں، آنا جانا آسان بھی نہیں اور اخراجات اٹھانا ان غریبوں کے بس میں نہیں، لہٰذا ایسے مواقع جب میسر آتے ہیں تو میں انہیں بتا دیتا ہوں اور یہ اس موقع پر محفل میلاد یا محفل صحابہ واہلِ بیت سجا لیتے ہیں......

قارئین کرام: استاذ صاحب قبلہ نے جب کبھی حضرت اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کا تذکرہ فرمایا تو ان کے گفتار کی شائستگی کا ذکر ضرور فرمایا، جہاں تک حضرت خطیبِ اعظم اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کی تحریری خدمات ہیں تو ایسے موضوعات کو انہوں نے ضبط قلم کیا جن کا براہِ راست تعلق روزمرہ کے اعمال ونظریات سے تھا اور مقصد نظریہ اہلِ سنّت کا دفاع تھا، اور عوام کی اصلاح تھا چناں چہ عقیدہ توحید ورسالت اور سیرت النبی کے انوار کی ضیاء باریوں کو "درس توحید اور انور رسالت" میں دیکھا جا سکتا ہے، اسی طرح مسلمانوں کو عام فہم انداز میں ارکان اسلام کی ترویج وترغیب دیتے ہوئے "ثواب العبادات" کے انعامات سے روشناس کروایا، اہل اسلام کا حضور اکرم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سے والہانہ عشق ومحبت محتاج بیان نہیں، لیکن نام محمد صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم سنتے ہی مسلمانوں کا انگوٹھے چوم کر عقیدت مندانہ اظہار کرنا بعض کم فہم عناصر کو کار بدعت لگا حضرت اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ نے ایسے لوگوں کی اصلاح کرتے ہوئے "انگوٹھے چومنے کا مسئلہ" بیان کیا تا کہ انگشت بدنداں بدعتی افراد کو بینائی سے روشنائی کی طرف آ جائیں، اور

یقیناً جب مسلمان روشن آنکھوں سے اپنے ارگرد کا جائزہ لے گا تو حق اور باطل کا فرق بآسانی کر پائے گا خواہ وہ حق ماضی کے اوراق میں ہو یا حاو استقبال کے روز وشب میں ہو، لہذا حق و باطل کے درمیان فرق کو واضح کرنے کے لیے اور مسلمانوں کو حق و باطل میں تمیز سکھانے کے لیے حضرت اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے معرکہء کربلا کو نکتہ امتیاز قرار دیا، شام کربلا کی ظلمت میں نورانیوں کی استقامت اور عزیمت سے آگاہ کیا، ''امام پاک'' سیدنا حسین علیہ السلام کی استقلالی شخصیت اور ''صبر'' جمیل کو ''ذکر حسین'' کا استعارہ بنا کر پیش کیا، اور جفا پرستوں کا وہ نقشہ بیان کیا کہ ''یزید پلید'' ہمیشہ کے لیے باطل پرستوں کی کور آنکھوں کا شہتیر بن گیا، (آنکھوں کا تارا اس لیے نہیں کہا کہ ستارہ بلندی کی علامت کے طور پر استعمال ہوتا ہے جب کہ یزید پلید کسی زبانی اور تحریری بلندی کا بھی استحقاق نہیں رکھتا) حضرت اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''سفینہ نوح'' کے بیانیے کو اپنی تحریر وتقریر کا لازمی نصاب بنایا اور عملی زندگی میں بھی مودت اہلِ بیت کو شعار بنائے رکھا، ایسے میں جب انہوں نے محسوس کیا کہ نواصب کی تعفن زدہ بو کہیں عوام اہلِ سنّت کی عقیدتوں کو بیمار نہ کردے تو ''راہ حق'' پر مستقیم مسافر کی طرح عطر مودت کو مشام جاں بنا کر نصب پرست ''دیو بند مولویوں کا تعارف'' لکھا۔

مزید برآں معاشرے میں بڑھتی ہوئی خانگی بے اعتدالیوں کے سبب طلاق کا رجحان زور پکڑ رہا تھا (اور اب بھی یہی صورت حال ہے)، نظام شریعت میں اس کی عددی حد بندی پر بعض ناعاقبت اندیشوں کی جانب سے قائم کیے جانے والے اعتراضات کو انتہائی سادہ اسلوب میں ''طلاق ثلاثہ'' کے عنوان کو قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کیا، بہرصورت حضرت اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کا اسلوب تحریر ادبی سادگی اور پرکاری سے آراستہ ہے، جس طرح آپ کی تقریر دل ودماغ میں رچ بس جاتی تھی اسی طرح تحریر بھی سحر آفریں ہے، اللہ تعالیٰ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند فرمائے، آمین

آخر میں حضرت ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ وہ اپنے والد گرامی قدر کی علمی وفکری نشستوں کو آباد کیے ہوئے ہیں، اور ''الولد سرلابیہ'' کا حقیقی منظر نامہ پیش کررہے ہیں، جس طرح حضرت اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ ہر دینی وسیاسی محاذ پر اہلِ سنّت و جماعت کی رہ نمائی اور سرپرستی میں پیش پیش رہتے بالکل اسی طرح محترم علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی صاحب بھی ہر پیش آمدہ محاذ پر صفِ اول میں دکھائی دیتے ہیں، حال ہی میں ختمِ نبوّت کے حوالے سے مبارک ثانی کیس میں جس جواں مردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے علماء ومشائخ کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا اور براہِ راست کیس کے ہر پہلو پر نظر جمائے رکھی، یہ کوئی معمولی بات نہیں، ذرا ہوش کے ناخن لیں وہ لوگ جو صبح وشام ابنِ خطیب اعظم علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی صاحب پر جہالت کا الزام دھرتے نہیں تھکتے اور انہیں محض سادہ خطیب اور واعظ قرار دیتے ہیں، جو کام اس پیکرِ علم مردِ میدان نے کیا ہے وہ کام تم دس مرتبہ پیدا ہو کر بھی نہیں کرسکتے، راقم الحروف علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی صاحب سے درخواست کرتا ہے کہ آپ اپنے والد محترم کے مشن کو جاری رکھیں اور ان دانش بیزاروں کی ہرزہ سرائی پر کبیدہ خاطر نہ ہوں، یہ بیچارے ضرب یضرب کی علمی مار سے مجروح زخمی فہم لیے احساس محرومی کا شکار ہیں، انہیں علم زادوں پر صرف بھونکنا آتا ہے، میری دعا ہے اللہ تعالیٰ مہ خانہ خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کو سدا بہار رکھے، آمین

## تحفظ عقیدۂ ختم نبوت کے تناظر میں مبارک احمد ثانی کیس میں
## حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی زید مجدہ کا کردار

تحریر: ڈاکٹر عمیر محمود صدیقی، سٹی آف نالج اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، کراچی

قرآن مجید نے اہلِ ایمان کو ''وعزروہ ونصروہ'' کے پیش نظر رسول اللہ ﷺ کی تعظیم وتوقیر اور نصرت کے ساتھ ہر اس قدم کو روکنے کا حکم دیا ہے جو نبی کریم ﷺ کی حرمت و تعظیم کے برخلاف ہو۔ تحفظ عقیدۂ ختم نبوت اور دفاعِ حرمت رسول ﷺ ایک ایسی خدمت ہے جس کا تعلق براہ راست ''و عزروہ ونصروہ'' کے ساتھ ہے۔ پاکستان ایک ایسا اسلامی ملک ہے جسے یہ اعزاز حاصل ہے کہ مکہ کانفرنس کے بعد 1973ء میں قادیانیوں کو پاکستان میں ریاستی سطح پر غیر مسلم قرار دیا گیا اور بعدازیں قادیانیوں کی حیثیت کو دیگر غیر مسلم اقلیتوں سے علیحدہ ظاہر کرنے کے لیے امتناعِ قادیانیت کے قوانین بنائے گئے۔ ظہیر الدین بنام ریاست اور مجیب الرحمٰن بنام وفاقی حکومت سپریم کورٹ آف پاکستان اور وفاقی شرعی عدالت کے ایسے فیصلے ہیں جو یہ عدالتی نظیر قائم کر چکے ہیں کہ پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینا اور مسلم شناخت واسلامی شعائر کے استعمال سے روکنا بنیادی انسانی وآئینی حقوق اور نجی وعوامی سطح پر مذہبی آزادی سے متصادم نہیں ہے۔ مبارک احمد ثانی قادیانی کے بارے میں فروری 2024ء میں سپریم کورٹ آف پاکستان نے ایک فیصلہ صادر کیا جس میں تحریف شدہ ترجمہ اور اسلامی عقائد کے برخلاف تفسیر بنام تفسیر صغیر کے حوالے سے یہ نظیر قائم کی گئی کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس کا اطلاق صرف عوامی سطح پر کیا جاسکتا ہے جب کہ اگر یہ تفسیر ان کے نجی اداروں میں انہی کے ہم عقیدہ طلباء میں تقسیم کی جائے تو یہ جرم قرار نہیں پائے گا۔ اس کا واضح مطلب یہ تھا کہ صرف تفسیر صغیر ہی کیا کل قادیانی لٹریچر جو انتہائی بے ادبی، تکفیر، توہین اور اہانت دین پر مبنی ہے اسے بھی نجی سطح پر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ قرآن ایکٹ اور دیگر قوانین کی رو سے کوئی مسلمان بھی بلا سند اور لائسنس قرآن مجید کی طباعت نہیں کرسکتا چہ جائے کہ کوئی غیر مسلم قرآن مجید کو اسلامی عقائد کے برخلاف ترجمہ وتفسیر کے ساتھ شائع کرے۔ بعض لوگ یہ سوال بھی کرتے دکھائی دیے کہ آخر اس میں مسئلہ ہی کیا ہے کہ کوئی شخص چاہے وہ غیر مسلم ہی کیوں نہ ہو وہ قرآن کا ترجمہ تقسیم کرے یا اپنے لوگوں کو پڑھائے۔ ان احباب نے اس بات کو نظر انداز کر دیا کہ یہ محض قرآن کا ترجمہ پڑھنے یا پڑھانے کا مسئلہ نہیں بلکہ غیر مسلموں کا قرآن مجید کی خود طباعت کا اہتمام کرنا، اس کا تحریف شدہ ترجمہ کرنا، اس کی توہین آمیز تفسیر کرنا اور اس کی تشہیر کرنا اسلامی تعلیمات اور قوانین کے خلاف ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس فیصلہ پر نظر ثانی اور پھر تصحیح کی درخواستیں منظور کی گئیں اور مزید سماعتوں کے بعد معزز عدالت عظمیٰ نے تمام علماء، مشائخ، وکلاء اور اہل قلب کی وضاحتوں کو قبول کرتے ہوئے اپنے فیصلوں کو کالعدم قرار دے دیا۔

اس پوری تحریک میں خطیبِ اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمہ اللہ کے فرزندِ ارجمند حضرت علامہ ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی زید مجدہ نے تحفظ عقیدۂ ختم نبوت کے سپاہی کی حیثیت سے انتہائی اہم قائدانہ کردار ادا کیا۔ فروری کے فیصلہ کے بعد راقم نے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ عدالتی

معاونت کے لیے تمام اہل علم وقلم کی جانب سے اس مسئلہ کی شرعی وضاحت تحریری صورت میں ہونی چاہیے۔اس سلسلہ میں مختلف اہل علم سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی تاہم ان کی مصروفیات کے سبب بعض سے رابطہ کرنے میں بعض سے تحریر لینے میں کامیابی نہ ہوسکی۔علامہ کوکب نورانی زید مجدہ سے جب اس سلسلہ میں پہلی ملاقات ہوئی تو آپ نے جس شفقت ومحبت سے خوش آمدید کہا اور قیادت وتعاون کی یقین دہانی کروائی اس سے بہت ہمت بندھی اور پھر تسلسل کے ساتھ ان ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا جو کئی راتوں کی شب بے داری، اسفار اور مختلف فکری نشستوں کے اہتمام پر مشتمل ہیں۔آپ نے پہلی ہی ملاقات میں پاکستان اور بیرون ملک کے متعدد مشائخ اور اہل علم کو فونز کیے اوران سے مطالبہ کیا کہ اس سلسلہ میں تمام اہل سنت کے علماء کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوکر عدالتی کارروائی کا حصہ بننا چاہیے اورعدالت کی معاونت بھی کرنی چاہیے جو دینی فرض کے علاوہ بحیثیت ایک پاکستانی ہماری ملی ذمہ داری بھی ہے۔سٹی آف نالج میں بھی اسی عنوان پر آپ نے دومرتبہ علمی وفکری مجالس کی صدارت فرمائی جس پر ہم آپ کے سراپا شکر گزار ہیں۔متعدد بار مختلف علماء کے پاس علامہ صاحب کے ساتھ ان کے والدگرامی رحمہ اللہ کے زیر استعمال گاڑی میں ملاقات کے لیے جانا ہوا جس میں آپ خود ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ہوتے جو ان کے جذبہ کے صداقت کی دلیل ہے۔

آگہی شعور کی مہم کو جاری رکھنے کے لیے آپ نے متعدد علمی مجالس کے علاوہ اپنے مرکز جامع مسجد گلزار حبیب میں ایک تاریخی قومی تحفظ ختم نبوت کانفرنس کا اہتمام کیا اور حضرت پیر سید حسین الدین شاہ مدظلہ العالی کو اس پرآمادہ کیا کہ وہ اپنے ادارہ جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راول پنڈی میں ایک عظیم الشان محفل کا بھی اہتمام کریں۔آپ کا عشق رسول ﷺ آپ کو اس مبارک مشن میں پہلی بار سپریم کورٹ آف پاکستان کے کورٹ نمبرون میں اس کیس کی سماعت کے لیے بھی لے گیا جہاں آپ پہلی بار صرف ختم نبوت کے ہراول دستے کے سپاہی کی حیثیت سے علماء ومشائخ کے جم غفیر کے ساتھ حاضر ہوئے۔آپ کی مسلسل اَن تھک محنت کے نتیجے میں پورے پاکستان میں لوگوں میں ایک رابطہ مہم کا سلسلہ شروع ہوا اور اورعوام و خواص میں یہ شعور بے دار ہوا کہ یہ واقعتاً ایک انتہائی حساس مسئلہ ہے جس پر بروقت توجہ نہ دی گئی تو بہت بڑا نقصان ہوسکتا ہے۔چیف جسٹس آف پاکستان کو آپ اپنے مکتوبات اور ویڈیو نصیحت کی صورت میں مسلسل اس مسئلہ کی اہمیت اور درست سمت سے آگاہ کرتے رہے۔اس پورے مشن میں ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر، سائیں غلام محمد سوہو، مفتی محمد وسیم مدنی، محمد شعیب مدنی، مفتی محمد نعیم مدنی، مفتی محمد نوید عباسی اور دیگر اہل علم ودانش اور وکلاء سے آپ کا رابطہ اوران کی رہ نمائی یقیناً قابل ستائش ہے۔مبارک احمد ثانی کیس میں علامہ کوکب نورانی دامت برکاتہم العالیہ کا قائدانہ کردار تاریخ تحفظ ختم نبوت میں ہمیشہ یادرکھا جائے گا۔اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر اپنی شان کے مطابق عطا فرمائے۔آمین

## Wish for a **Ph.D** to be completed on
### ***Khateeb-e-A'zam*** **Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi**
*(Allaah have mercy on him)*

"We eagerly anticipate the completion of a Ph.D. thesis in English, Arabic, or other languages by a scholar from outside Pakistan focusing on the revered qualities, impactful contributions, and profoundly insightful books of my esteemed father, *Mujaddid-e-Maslak-e-Ahle Sunnat* [The Reviver of the Sunni Path], *Khateeb-e-A'zam* Hazrat Maulana Muhammad Shafee Saahib Okarvi *(Allaah have mercy on him)*. Enthusiastic students willing to undertake research papers for a Ph.D. or MFIL degree on this subject are encouraged to reach out to us, as we are committed to providing comprehensive support and resources for their studies.

The translated English versions of Hazrat *Khateeb-e-A'zam's* *(Allaah have mercy on him)* books, a result of the Academy's translation efforts, are now available. It is our aspiration that these translations not only benefit the world but also serve as a means of further propagating the teachings of our faith. We urge Islamic scholars residing abroad to incorporate these materials into their educational institutions and scholarly circles, encouraging dedicated individuals to explore and contribute to this endeavor. Your involvement would bring us great joy."

Kaukab Noorani Okarvi

خواہش ہے کہ میرے والد گرامی مجدد مسلکِ اہلِ سنّت خطیبِ اعظم حضرت مولانا **محمد شفیع صاحب اوکاڑوی** رحمۃ اللّٰہ تعالی علیہ کی کثیر الصفات شخصیت، کثیر الجہات خدمات اور ضخیم کتب پر پاکستان سے باہر بھی انگریزی، عربی یا کسی اور زبان میں پی ایچ ڈی کی جائے۔ پی ایچ ڈی یا ایم فل کا مقالہ لکھنے کے شوقین طلباء و طالبات ضرور ہم سے رابطہ کریں۔ ہم مواد فراہم کریں گے اور مکمل تعاون کریں گے۔ خطیبِ اعظم کی کتب کے ہم نے انگریزی تراجم کرائے ہیں تا کہ دنیا کو اس سے فائدہ پہنچے اور دین کی مزید ترویج کا سبب بنے۔ بیرونِ ملک مقیم علماء اپنے مدارس اور اپنے حلقے میں دیکھیں کہ کوئی محبت و عقیدت والا ایسا ہو جو یہ کام کرے، ہمیں بہت خوشی ہوگی۔

**بہت ضروری**
**IMPORTANT**

**بسم اللہ الرحمن الرحیم**
**الصلوۃ والسلام علیکِ یارسول اللہ**
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

**بہت ضروری**
**IMPORTANT**

ان تمام دوستوں کو جو فیس بک استعمال کرتے ہیں یہ آگاہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ فیس بک پر مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) کے ارکان نے اکیڈمی کے نام کا ایک فین پیج اور ایک حضرت خطیبِ ملت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے نام کا فین پیج ، ایک فین پیج حضرت خطیبِ اعظم حضرت علامہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی کے نام سے اور ایک فین پیج جامع مسجد گل زارِ حبیب کے نام سے بنایا ہوا ہے ۔ ان چار کے سوا کوئی بھی پیج آفیشل اور صحیح نہیں ہے ۔

جن لوگوں نے خطیبِ ملت حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی کے نام سے پیج بنائے ہوئے ہیں ہم اُن سے عرض گزار ہیں کہ وہ ایسے تمام پیج بند کردیں

تاکہ کسی غلط استعمال کی گنجائش نہ رہے۔ احباب سے عرض ہے کہ درج ذیل عنوانات کے سوا کسی اور پیج کو صحیح گمان نہ کریں اور ان کے سِوا کسی کو ہمارے پیج جان کر کوئی رابطہ نہ کریں ۔

**شکریہ**

---

The web pages listed below are made and managed by the members ofthe MaulanaOkarvi Academy (Al-Aalami). We DO NOT have any other websites, social media pages, or accounts therefore we are not responsible for the content on the unofficial sites.

http://www.kaukabnooraniokarvi.com
http://www.okarvi.com
http://shafeeokarvi.blogspot.com/

https://www.facebook.com/Allaamah.Kaukab.Noorani.Okarvi.FanPage
https://www.facebook.com/Hazrat.Maulana.Muhammad.Shafee.Okarvi
https://www.facebook.com/Maulana.Okarvi.Academy/
https://www.facebook.com/Masjid.Gulzar.e.Habeeb/
https://web.facebook.com/Okarvispeechesnetwork/
https://www.facebook.com/okarviforum/
https://www.facebook.com/okarvidigital/media/
https://www.facebook.com/kaukabokarvi/

https://twitter.com/Okarvi
https://twitter.com/MaulanaOkarvi
https://www.pinterest.com/okarvi/

http://www.dailymotion.com/maulanaokarviacademy
https://www.youtube.com/user/okarvispeeches
http://www.okarvispeeches.com/
http://www.sunnispeeches.com
http://www.youtube.com/c/AllaamahKaukabNooraniOkarvi

# ہم خُرما و ہم ثواب

**مجدد** مسلکِ اہلِ سنّت، محسنِ **ملک وملت**، عاشقِ رسول (ﷺ)، مُحبِّ صحابہ وآلِ بتول، محبوبِ اولیاء، خطیبِ اعظم حضرت الحاج علامہ **قبلہ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی قدس** سرہ الباری و رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ نے خصوصی اجازت سے یہ اعلان فرمایا تھا کہ جس شخص کو کوئی حاجت ہو تو وہ دو رکعت نفل (نمازِ حاجت) پڑھ کر اللّٰہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ **313** (تین سو تیرہ) اصحابِ بدر رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے طفیل میری جائز حاجت پوری فرمادے تو مَیں 313 روپے اصحابِ بدر کی طرف سے جامع مسجد گُل زارِ حبیب (ﷺ) گلستانِ اوکاڑوی (سابق سولجر بازار) کراچی کی تعمیر میں دوں گا- ان شاءاللّٰہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی-

**الحمدللّٰہ !** حضرت خطیبِ اعظم رحمۃ اللّٰہ علیہ کی اس بشارت سے اب تک ہزاروں افراد فیض یاب ہو چکے ہیں، لوگوں کا جائز کام ہو جاتا ہے اور مسجد بھی تعمیری مراحل طے کر رہی ہے اور صدقہ جاریہ کا ثواب بھی بحمدہٖ تعالیٰ ملتا ہے- حضرت مولانا اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ علیہ کی اس زندہ کرامت سے آپ بھی اپنی مشکل دُور کر سکتے ہیں- مسجد گُل زارِ حبیب (ﷺ) کراچی شہر کی قدیم اور بڑی مساجد میں اپنی مثال آپ ہے- اس کی تعمیر میں تعاون فرمائیں- اللّٰہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے-

## گُل زارِ حبیب ٹرسٹ

ڈولی کھاتا، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی

| | | |
|---|---|---|
| اکاؤنٹ نمبر | : | A/c # 010-2024-7 |
| برانچ کوڈ نمبر | : | ( UBL ) 0699 |
| آئی بی اے این نمبر | : | PK64UNIL0112069901020247 |
| فون نمبر | : | ( 021) 3225 6532 |

# اطلاع

ملک بھر سے جو لوگ جامع مسجد گل زارِ حبیب، جامعہ اسلامیہ گل زارِ حبیب اور مزار شریف مولانا اوکاڑوی کی تعمیر و ترقی کے لئے عطیات بھیجنا چاہیں، ان کے لئے ''آن لائن بینکنگ'' کی وجہ سے یہ سہولت ہوگئی ہے کہ وہ اپنے ہی علاقے میں موجود یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی برانچ ہی میں ہمارا اکاؤنٹ نمبر اور برانچ کوڈ نمبر درج کر کے رقم جمع کرواسکتے ہیں، اس طرح انہیں منی آرڈر یا بینک ڈرافٹ بنوانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ان احباب سے گزارش ہے کہ جب کبھی عطیات جمع کروائیں ہمیں بینک ڈیپازٹ سلپ کی فوٹو اسٹیٹ کاپی ضرور بھجوادیں تا کہ حساب میں دشواری نہ ہو۔

1- **جامع مسجد گل زارِ حبیب**

| | | |
|---|---|---|
| اکاؤنٹ نمبر | : | A/c # 010-2024-7 |
| برانچ کوڈ نمبر | : | ( UBL ) 0699 |
| آئی بی اے این نمبر | : | PK64UNIL0112069901020247 |

2- **جامعہ اسلامیہ گل زارِ حبیب**

| | | |
|---|---|---|
| اکاؤنٹ نمبر | : | A/c # 010-2619-5 |
| برانچ کوڈ نمبر | : | ( UBL ) 0699 |
| آئی بی اے این نمبر | : | PK03UNIL0112069901026195 |

3- **مزار شریف مولانا اوکاڑوی**

| | | |
|---|---|---|
| اکاؤنٹ نمبر | : | A/c # 010-1344-9 |
| برانچ کوڈ نمبر | : | ( UBL ) 0699 |
| آئی بی اے این نمبر | : | PK86UNIL0112069901013449 |

(یہ تینوں اکاؤنٹ یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، کراچی کی کیانی شہید روڈ برانچ میں ہیں۔)

گل زارِ حبیب ٹرسٹ کو دیئے جانے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔


## گل زارِ حبیب ٹرسٹ

ڈولی کھاتا، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی

فون: 3225 6532 ( 021 )

**gulzarehabibtrust@gmail.com**

# خوش خبری

مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) نے مجددِ مسلکِ اہلِ سنّت، خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمۃ والرضوان کے علمی تبحر، عشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محققانہ بصیرت کی آئینہ دار تقاریر کو محفوظ کرنے اور پھیلانے کے لئے ایک شعبہ قائم کیا ہُوا ہے، اب تک تقریباً پانچ سو اہم موضوعات پر متعدد تقاریر محفوظ کر لی گئی ہیں۔ ارادہ ہے کہ ان سب تقاریر کو کتابوں میں محفوظ کیا جائے (ان شاءاللہ تعالیٰ)

آپ ان تقاریر کی سماعت سے اندازہ کر سکیں گے کہ احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کے لئے آج بھی یہ تقریریں بیش بہا سرمایہ ہیں۔

علاوہ ازیں دس موضوعات پر وڈیو کیسٹیں بھی دست یاب ہیں۔ تقاریر کی یہ کیسٹیں خود بھی حاصل کیجئے اور اپنے احباب کو بھی پیش کیجئے، بلاشبہ یہ گراں قدر تحفہ ہیں۔

مولانا اوکاڑوی اکادمی العالمی (ریکارڈنگ و پبلشنگ ڈوژن)

53-بی، سندھی مسلم سوسائٹی، کراچی-فون:3452 1323

# اپیل

۱۹۷۳ء میں مجددِ مسلکِ اہلِ سنّت، خطیبِ اعظم، حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی علیہ الرحمۃ والرضوان نے ڈولی کھاتا، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی میں 1900ء سے مسجد کے لئے وقف قطعہ اراضی پر گُل زارِ حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) ٹرسٹ قائم کر کے جامع مسجد گُل زارِ حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ازسرِ نو تعمیر کا آغاز کیا تھا۔ ۱۹۸۰ء میں گُل زارِ حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) ٹرسٹ ہی کے تحت جامعہ اسلامیہ گُل زارِ حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کا آغاز ہُوا۔

بحمدہٖ تعالیٰ مجوزہ نقشے کے مطابق تعمیری کام مسلسل جاری ہے۔ ان اداروں کی تکمیل کے لئے آپ خود تعاون فرمائیں اور اپنے حلقۂ اثر میں احباب کو ترغیب دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ مسجد گُل زارِ حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی کے احاطے میں حضرت خطیبِ اعظم کا مزارِ مبارک بھی تعمیر ہو رہا ہے۔

## گُل زارِ حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) ٹرسٹ

گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی-فون :6532 3225 (021)

(اکاؤنٹ نمبر جامع مسجد گُل زارِ حبیب 7-2024-010)

(جامعہ اسلامیہ گُل زارِ حبیب 5-2619-010) یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، کیانی شہید روڈ برانچ کراچی

## The Crowned King of Oration
## Written by: Maulana Muhammad Saadiq Razaa Misbaahi, ( Mumbai )

**( Translated by : S.Y.Z Qaadiree )**

Today, as I sit down and reflect on the memories of my past, a highly esteemed and honourable name emerges prominently on the forehead of my thoughts. *Al Hamdu Lil Laah*, my father is practically a religiously devout person well-versed in the knowledge of Islaamic studies. He has deep connections with the writings and speeches of the Scholars of True Path. I vividly recall, the first time I heard the name of the esteemed, "Mujaddid-e-Maslak-e-A'laa Hazrat, Khateeb-e-A'zam Pakistan, Hazrat Allaamah Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy upon him)*," It was through my father's words. Our home had two audio-cassettes of the speeches of the respected Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy upon him)*, which were focused on the topic of the Martyrdom of the Eminent, "Hazrat Imaam Husaien *(Allaah is well-pleased with him)*." On these audio-cassettes the image of the respected Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy upon him)* was printed. It was through these audio-cassettes that I first had the honor of listening to his captivating speeches. Even now, I can feel the radiance of his words in my mind. In his speeches, the respected Hazrat Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy upon him)* would explain the events and philosophy of Karbalaa in such passionate and heart-warming style that it would bring tears in our eyes. He would cry himself and make the listeners cry too.

During the sacred month of Muharramul Haraam, especially in the first ten days, daily day and night these audio-cassettes of the respected Hazrat Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy upon him)* would continuously play in our home. Sadly, now I don't know where in the provision and belongings of the house these treasured wealth [audio-cassettes] are hiding. Thus these are the basic imprints on which the sparkling enthusiasm of my devotion and acquaintance with the respected Hazrat Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy upon him)* has been created. I might have just read two, three books of the respected Hazrat Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy upon him)*. Besides hearing the above-mentioned speeches, I do not have the honour of listening to his any other speech.

Anyhow whenever the revered name of his distinguished son, the globally renowned Scholar Hazrat Maulana Dr. Kaukab Noorani Okarvi *(Allaah continues his grace)* dissolves graceful sweetness in my ears. The very mention of "Okarvi" the adjoining sacred name of the respected Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy upon him)* brings to mind his towering stature and brilliant perception, which remains a priceless legacy that I deeply cherish. In such moments, the lustering echoes of Hazrat Khateeb-e-A'zam's *(Allaah have mercy upon him)* extraordinary speeches once again starts resonating vividly in my heart and reaches the pinnacle of my audibility. It is said that the speeches of the respected Hazrat Maulana Kaukab Noorani Okarvi Saahib *(Allaah continues his grace)* also seems like the

second-edition of his respected father's legendary orations.

How can we adequately praise Hazrat Maulana Kaukab Noorani Saahib *(Allaah continues his grace)*? His exceptional scholarly conduct, extraordinary pen manship's conquests, profound wisdom, firm thinking and tireless efforts in preaching and propagating the faith has earned him recognition as a globally acclaimed personality. He has inherited immense skillful intellectual and philosophical legacy, which he continues to generously distribute with both the hands. Allaah Almighty would further extend his gracious shade and bless him abundantly.

Khateeb-e-A'zam Pakistan, Mujaddid-e-Maslak-e-A'laa Hazrat, Hazrat Allaamah Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy upon them)* are among those highly prestigious pious Religious Leaders whose tireless efforts in spreading the teachings of Islaam has left an indelible mark which will enlighten the lamps of the history. There is no competitive of his eloquence and mastery of oration. Through his false-burning and captivating discourses the gardens of illuminating knowledge and excellence started echoing with the poetry of Razaa *(Allaah have mercy upon him)*. Undoubtedly, he is a true ambassador of Razaa. His unparalleled contributions and struggling efforts in the advancing and propagation of the mission of Imaam Ahmad Razaa Qaadiree *(Allaah is have mercy upon him)* are worthy of being recorded in gold. Despite facing immense challenges and difficulties in this Path, including imprisonment, assassination attempts, and other hardships which were done on him, there was no tremor in his resolve and firm-footing. The radiant chandelier of love for the Beloved Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* that lighted in his heart he kept enlightening the hearts of others by it and he continued to inspire and ignite the same love in the hearts of countless people. The discourses of the esteemed Khateeb-e-A'zam Pakistan *(Allaah have mercy upon him)* were like a waving ocean of compassion for true Sunni Beliefs which would surge higher and higher.

Immersed in this profound devotion himself he would also drown the listeners into the same depth of emotions and spirituality. Such sheer ecstasy of his speeches would mesmerize the audience, leaving them captivated by his eloquence and passion. The respected Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy upon him)* has attain expertise in Oration. Our own people and even the opponents would confess and acknowledge the unparalleled power of his majestic rhetoric.

He would choose the topic of the speech which would resonate and be according to the temperament and circumstances of his listeners, and then speak tirelessly with endless unwavering conviction. The emphasis on the firmness of beliefs, asserting on the improvement and correction of societal and personal state of affairs, the importance and teaching of associating with Pious elders, the refutation and pounding of false ideologies and wrong beliefs, the upholding and uplifting of the Truth [Righteousness], and above all, the love of Holy Prophets *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* were the elements which would radiantly be evident through the speeches of the respected Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy upon him)*. His

speeches were adorned and fully embellished with authentic, intellectual, narratively rich evidences, delivered in a way that would inspire to remain firmly committed to the true beliefs of Ahle Sunnat. The propagation and preaching of the beliefs of Ahle Sunnat was that special mission of his life which became a cause that elevated his name from his hometown "Okara" to global recognition.

The love for the Beloved Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* was that fortune which was blessed to him since the days of his initial infancy. The composition of his oration was infused with the pure sweetness of this love of Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*. During the speech he would create such an aura that the listener would be ecstatically and spiritually overjoyed. Even the greatest legendary Scholars, spiritual Leaders and sagacious Philosophers of his time were convinced by the profound importance, significance and purporting objectives of his speeches.

Once Hazrat Muftee Waaqaar-ud Deen Rizwee *(Allaah have mercy upon him)* remarked about his oratory, saying, "It is needed to expand the scope of Maulana Okarvi Saahib's speeches even further. His congregations should be held in various places so that the Sunni masses and general people would be saved from the storm of irreligiousness." In addition to his extraordinary speeches, Hazrat Maulana Okarvi *(Allaah have mercy upon him)* authored numerous books which today have gained widespread popularity across diverse general and broad spectrum people. The central theme of his books are also the guidance of the Muslim Ummah. These books hold immense value for the intellectual, philosophical and practical sanctification and purification of the Muslim Nation.

This is the how, the pen and voice of the respected Khateeb-e-A'zam Pakistan *(Allaah have mercy upon him)* became instrumental for conveying the Truth *[Haqq]* earning him remarkable global honour and recognition. His unparalleled contributions and outstanding services entitled him to tie head-garlands of titles like *"Khateeb-e-A'zam Pakistan"* and *"Mujaddid-e-Maslak-e-A'laa Hazrat."* Through his speeches, he propagated and preached the teaching of Maslak-e-A'laa Hazrat, meaning Maslak-e-Ahle Sunnat on an international level. He was not only an internationally proclaimed Scholar and Orator but he was also a perfect Spiritual Saint, and a Friend of Allaah. Thousands of evident accounts bearing witness to his Sainthood are widely available affirming his elevated status.

There was a very pivotal and significant role of the respected Khateeb-e-A'zam Pakistan Hazrat Allaamah Maulana Muhammad Shafee Okarvi *(Allaah have mercy upon him)* in the establishment and growth of the international non-political organization, "Da'wat-e-Islaami." In Karachi, the respected Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy on him)* was the first to grant permission to Hazrat Maulana Muhammad Ilyaas Attaar Qaadiree to commerce his preaching in Jaami'ah Masjid Gulzaar-e-Habeeb. Continuously for several years Da'wat-e-Islaami operated from this Masjid. Whenever the history of Da'wat-e-Islaami will be written then the details of providing guardianship, participating in efforts, critical support

and contributions of the respected Khateeb-e-A'zam Pakistan *(Allaah have mercy upon him)* will surely have its place in it.

Undoubtedly, the respected Khateeb-e-A'zam Pakistan *(Allaah have mercy upon him)* is that much towering personality of the past, whose services in all manners are recognized worldwide and its praise is on everyone's lips. His unparalleled contribution will continue to inspire generations to come, standing as evidence to his legacy until the end of time. Until the world does not end, his great efforts and accomplishments will remain radiantly shinning like a beacon of light in the annals of history. Almighty Allaah would bestow the rain of gracious mercy and Divine luminosity upon his illuminant grave and grant us His grace through the blessed Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy upon him)*.

حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی صاحب بہت عرصے سے آگاہ کررہے ہیں کہ دشمن عناصر کی سازش ہے کہ ملک میں سیکولرازم رائج کیا جائے، اس کے لیے سب سے پہلے علماء اسلام کولوگوں میں متنازع بنا دیا جاے تا کہ عوام کا ان سے اعتماد اٹھ جائے اور لوگوں میں ایمانی غیرت اور جذباتیت ختم یا کم ہو جاے۔ بنام علماء ایسے لوگ متعارف کروائے جائیں جن کی وجہ سے غلط تاثرات قائم ہوں۔ روز ہی کوئی نیا موضوع، کوئی اختلافی بات اُجاگر کر کے فتنہ وفساد بڑھایا جائے۔ ان سازشوں کے محرک یہود اور ان کے آلہ کار قادیانی ہیں۔ ایسے میں ہم سب کو بہت ہوش مندی اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ اللّٰہ تعالی جل شانہ اپنے حبیب کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ہمارے ایمان کی حفاظت فرمائے اور اسلام، مسلمانوں اور پاکستان کے دشمنوں کو ناکام فرمائے۔

Some time ago, Peer Zaadah Muhammad Razaa Saaqib Mustafaa'ee addressed the Friday congregation at Jaami'ah Masjid Gulzaar-e-Habeeb *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*, Karachi. Excerpts from this speech were written by Muhammad Zaien Qaadiree and sent to us. While showing our gratitude to him, we are pleased to share the English Translation of these excerpts for the readers. **( Translated by : S.Y.Z Qaadiree )**

# Expression of Devotion

"In the city of Karachi, the first place I visited was Jaame Masjid Gulzaar-e-Habeeb *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*. Following this, I had the honor of delivering Quraanic lectures and visiting every corner and area of this city. I still vividly remember those blessed and auspicious moments very well. The radiant luminosities, brilliances and spiritual awakening emanating from this blessed Garden of Hazrat Okarvi *(Allaah have mercy upon him)* remain unforgettable. Allaah keep this sacred merciful spiritual abode steadfast and bestow upon it His special share from His Divine generosity and blessings.

As I opened the eyes of my intellectual wisdom and became acquainted with the books, *Zikr-e-Jamee*l in our life became an essential part of daily reading practice. This is that book, which gives Divine Luminosity to the heart, nurturing a profound devotion to the Beauty of Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*. The firm strengthening of beliefs and deepening of our heart's connection with the incomparable world adorning beauty of Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* is the distinct award and unique virtue of this blessed book. As Iqbaal has stated:

*Asr-e-maa Maa Raa Ze Maa Baygaanah Kard*
*Az Jamaal-e-Mustafaa Baygaanah Kard*

Our Era has estranged us from our true selves. Because it has distanced us from the radiant beauteous visage of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*

This book, *Zikr-e-Jameel* has bestowed the Ummah the Divine Luminosity of a profound connection with the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*. And it placed the details of beauty of the Merciful Beloved Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* in such beautiful, heart warming aspect, in such a comprehensive, easy and complete style in front of the people that the rare gift of the Love of Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* becomes an inevitable mandatory outcome of reading this book.

After the respected Hazrat Okarvi *(Allaah have mercy upon him)*, the way his majestically distinguished and skilled successor has upheld and adopted his style and in the heart-captivating way he has kept the message of Hazrat Okarvi alive throughout the entire world. And the warm and impactful style with which he propagates the True Message, not only in near and far areas of our dear country rather in the entire world people listen to him with love. He is watched with a lot of devotion, and with great fondness people request him to visit. And then definitely his speeches profoundly touch and change the world of hearts, rejuvenate faith, and uplift the spirit. They become a mean to strengthen beliefs, and

serves as a witness, a testament for the sincerity of acts.

This will remain an everlasting honour and pride for me that in this city of Karachi, the divine blessings of love for the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* and the opportunity to share this love of the Holy Prophet *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* which Allaah Almighty has graciously bestowed upon me, it began from Jaame Masjid Gulzaar-e-Habeeb *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*. Almighty Allaah would keep the splendor elegance of this Center protected until the Day of Judgment and would continue to bestow His special grace upon it."

Peer Zaadah Allaamah
**Muhammad Razaa Saaqib Mustafaa'ee Saahib**

*Bismil Laahir Rahmaan Nir Raheem*

On the Appeal of
**Maulana Muhammad Okarvi Academy *(Al Aalami)***
**and Sawaad-e-A'zam Ahle Sunnat Haqeeqee**
Every year on the third sacred Friday of the month of Rajab

## International *Khateeb-e-A'zam Day*

Is celebrated. In this country and also overseas in all *Masaajid* of Ahle Sunnat Wa Jamaa'at in the Friday Sermons the sacred Religious Leaders and Orators present their devotional tribute and love to *Mujaddid-e-Maslak-e-Ahle Sunnat* [The Reviver of the True Sunni Path], *Muhsin-e-Mulk o Millat* [The Benefactor of the Country and Nation], *Aashiq-e-Rasool (Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* [The Lover of the Holy Prophet *[Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam]*, *Muhib-e-Sahaabah wa Aal-e-Batool* [The Lover of the Companions and the Progeny of Hazrat Faatimah Allaah is well-pleased with them], *Mahboob-e-Auliyaa* [The Beloved of the Friends of Allaah], *Khateeb-e-A'zam* [The Greatest Orator] Hazrat Al Haaj Allaamah Qiblah **Maulana Muhammad Shafee Okarvi** *(Allaah would have mercy on him and elevate his grades)* and do *Faatihah Khawaani* for forwarding rewards. This act of them is the expression of their immense love and devotion for the Benefactor and the praised Celebrity of Ahle Sunnat Wa Jamaa'at and also their support of the True Path.

*In Shaa Allaah Ta'aalaa* like previous years this year also, on the third Thursday and Friday of the month of Rajab, the two day ceremonies of the central Annual Urs Mubaarak will be held in Jaame Masjid Gulzaar-e-Habeeb *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*, Gulistaan-e-Okarvi (Soldier Bazaar) Karachi. It is requested to you that for *Ieesaal-e-Sawaab* [Forwarding Rewards] to Hazrat Khateeb-e-A'zam Pakistan *(Allaah have mercy and him)* make arrangements for celebrating

## *Khateeb-e-A'zam* Day
## on Friday 17th January 2025

In Religious Centre's, *Masaajid* and *Madaaris* and become favorable near Allaah Almighty. *(Jazaa Kumul Laah Ta'aalaa)*

(Please must send the details to the newspapers and magazines about the events taking place in this connection for printing in thier publication.)

Contact: 0092 21 3225 6532
Mobile: 0306-2208613 / 0311-2029386
Email: gulzarehabibtrust@gmail.com

## Accomplish Desires And Attain Rewards

*Mujaddid-e-Maslak-e-Ahle Sunnat* [Reviver of the true Sunni Path], *Muhsin-e-Mulk o Millat* [Benefactor of the Country and Nation], *Aashiq-e-Rasool (Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)*[Lover of the Holy Prophet], *Muhibb-e-Sahaabah Wa Aal-e-Batuul* [Lover of the Companions and the Progeny of Hazrat Saiyyidah Faatimah Batuul *(Allaah is well-pleased with them)*], *Mahbuub-e-Auliyaa* [Beloved of the Friends of Allaah], *Khateeb-e-A'zam* [Greatest Orator] Hazrat Al Haaj Allaamah Qiblah **Maulana Muhammad Shafee Okarvi** ***(Allaah have mercy on him)*** had announced this with special permission that,

"If a person has any legitimate desire then he should read two *Rak'aat Nafl (Salaat/Namaaz-e-Haajat)* and supplicate to Allaah Ta'aalaa that by the mediation of **313** *As-haab-e-Badr* [**313** Participants of the holy-war of Badr] *(Allaah is well-pleased with them)* fulfill my lawful desire so from the side of **313** *As-haab-e-Badr*. I will give **313 rupees** for the construction of Jaame Masjid Gulzar-e-Habeeb *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* Gulistan-e-Okarvi (Soldier Bazaar), Karachi. *In Shaa Allaah* his desire will be fulfilled.

*Al Hamdu Lil Laah!* By the glad tidings of Hazrat Khateeb-e-A'zam *(Allaah have mercy on him)* till now millions of people have been benefitted, their lawful desires are fulfilled. And the Masjid is also gradually fulfilling the constructive stages and the rewards of *Sadaqah-e-Jaariyah* [Continuous Charity] is also being received. You can also dispel your difficulties with this living munificence of Hazrat Maulana Okarvi *(Allaah have mercy on him)*. Jaame Masjid Gulzar-e-Habeeb *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* is unique amid the ancient and big Masaajid of the city of Karachi.

Please cooperate in its construction. May Almighty Allaah give you excellent rewards.

**Gulzar-e-Habib Trust**
DoliKhaata, Gulistan-e-Okarvi
(Soldier Bazaar), Karachi
Tel: (009 221) 3225-6532
Account # 010-2024-7, Branch Code # 0699
IBAN NO : PK64UNIL0112069901020247
United Bank imited, Kayani Shaheed Road Branch, Karachi
gulzarehabibtrust@gmail.com

# Appeal

In 1973, *Khateeb-e-A'zam*, Hazrat **Maulana Muhammad Shafee Okarvi** *(Allaah have mercy on him)* established the Gulzar-e-Habib Trust and started the construction of Jaame Masjid Gulzar-e-Habib *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* in Doli-Khaata Gulistan-e-Okarvi (Soldier Bazaar) Karachi, Pakistan on land dedicated for this purpose since 1903.

In 1980, under the management of Gulzar-e-Habib *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* Trust, Jaami'ah Islaamiyah Gulzar-e-Habib *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam)* was established.

*Al hamdu Lil laah* according to the plan the construction work is still in progress. For the completion of these holy institutes *(Masjid* and *Madrassah)*, please contribute and assist, and also motivate people in your circle to do so. May Allaah Ta' aalaa give you abundance blessings.

The holy shrine of *Khateeb-e-A'zam,* **Hazrat Maulana Muhammad Shafee Okarvi** *(Allaah have mercy on him)* is also being constructed within the boundaries of the Masjid Gulzar-e-Habib *(Sallal Laahu 'Alaiehi Wa Sallam).*

**Gulzar-e-Habib Trust**

Gulistan-e-Okarvi, (Soldier Bazaar), Karachi , Tel # (009 221) 3225 6532

**Acc # Jaame Masjid Gulzar-e-Habib**

010-2024-7, Branch Code # 0699

IBAN NO : PK64UNIL0112069901020247

United Bank Limited (Kayani Shaheed Road Branch) Karachi

**Acc # Jaami'ah Islaamiyah Gulzar-e-Habib**

010-2619-5, Branch code # 0699

IBAN NO : PK03UNIL0112069901026195

United Bank Limited (Kayani Shaheed Road Branch) Karachi

**Acc # Mazaar Shareef Maulana Okarvi**

010-1344-9, Branch code # 0699

IBAN NO : PK86UNIL0112069901013449

United Bank Limited (Kayani Shaheed Road Branch) Karachi

**The donations given to Gulzaar-e-Habib trust are exempted from Incom tax.**

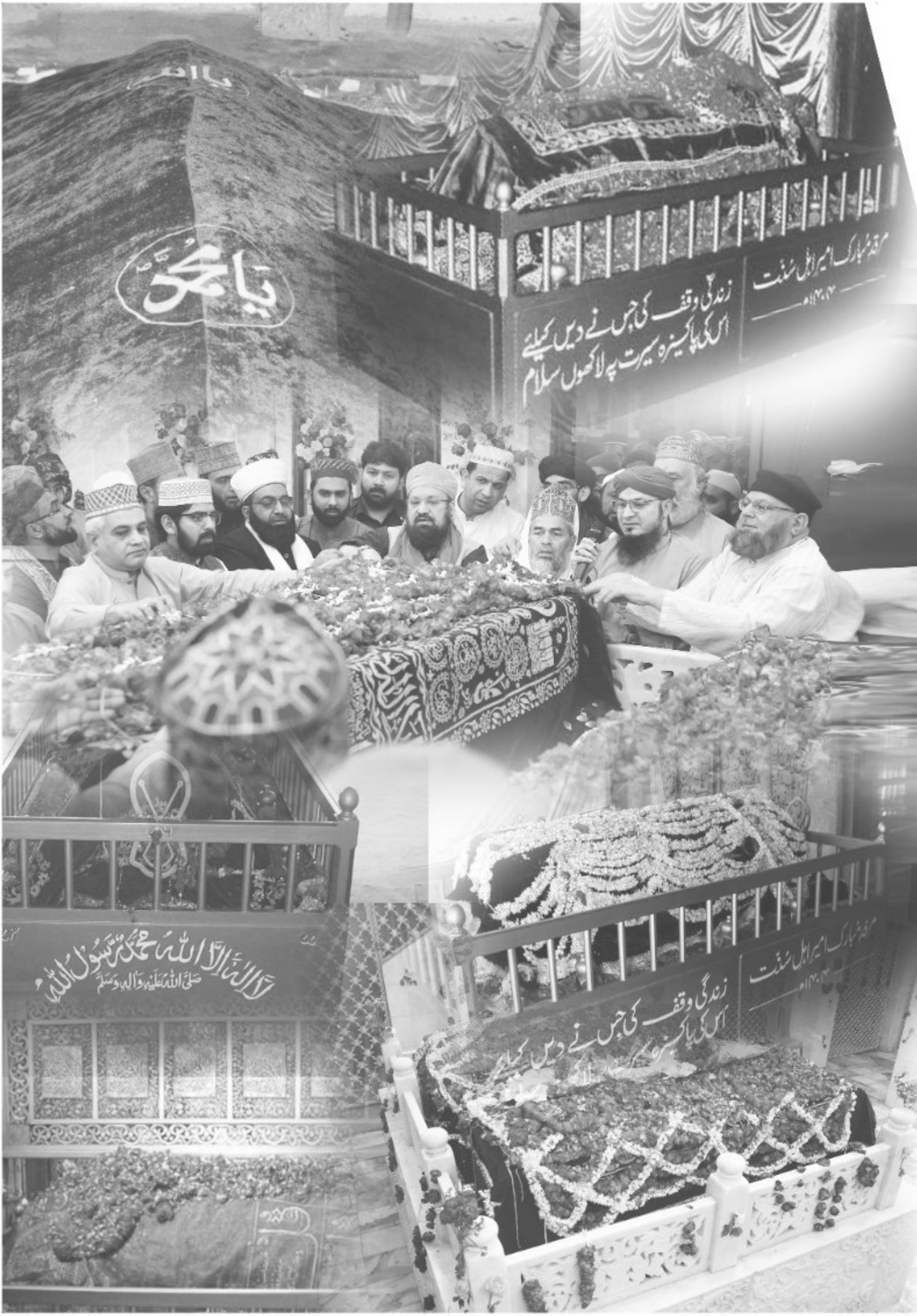

یا محمد
مرقد مبارک امیر اہل سنت
زندگی وقف کی جس نے دیں کیلئے
اس کی پاکیزہ سیرت پہ لاکھوں سلام
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ والہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# عرس مبارک

حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی

خطیبِ پاکستان علیہ الرحمۃ

وہ زندگی بھر چراغ روشن کرتے رہے۔

عشقِ رسول ﷺ ان کا شیوہ اور ذکرِ رسول ﷺ ان کا وظیفہ رہا۔

سمتوں میں ان کی صدائے حق کی گونج تھی ۔ ملک ملک ، قریہ قریہ ، گلی گلی ، دینِ مبین کا پرچم

اٹھائے ساری زندگی وہ اندھیرے دُور کرتے رہے ، روشنی پھیلاتے رہے۔

وہ مسیحا نفس تھے ، معجز بیان ، جمال پیکر ، کمال مظہر......

انہیں مسلکِ اہلِ سنّت کے مجدد کا رتبہ ملا اور وہ خطیبِ اعظم پاکستان کہلائے۔

وہ اعلائے کلمۂ حق کا مبارک فریضہ انجام دیتے رہے ، وہ زندگی بھر چراغ جلاتے رہے۔

مہرِ شریعت ، بدرِ طریقت ، محسنِ اہلِ سنّت ، حضرت علامہ مولانا **محمد شفیع اوکاڑوی** علیہ رحمۃ الباری و نور اللہ مرقدہ

۲۱ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ بمطابق ۲۴/ اپریل ۱۹۸۴ء کو عازمِ عالم بقا ہوئے ۔ ( انا للّٰہ وانا الیہ راجعون )

ان کے نیاز مند ، منتظمین مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) ، ارکانِ گلزارِ حبیب (ﷺ) ٹرسٹ اور صاحبزادگان

حسبِ روایت ماہِ رجب کی تیسری جمعرات اور جمعہ کے شب و روز اپنے مربی و مرشد کے لئے وقف کر رہے ہیں۔

**42** ویں سالانہ جشنِ عرس سراپا قدس کی روح پرور تقریبات میں آپ کی شرکت حضرت مولانا قبلہ علیہ الرحمہ

سے اظہارِ محبت و عقیدت کے علاوہ تجدیدِ عشقِ رسول بھی ہے اور تائیدِ مسلکِ اہلِ سنّت بھی۔

عرض گزار : **کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہ**

(چیئرمین) مولانا اوکاڑوی اکادمی (العالمی) ، گلزارِ حبیب ٹرسٹ

**ترتیب:**

جمعرات : **16** جنوری **2025**ء ( جامع مسجد گلزارِ حبیب ، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) کراچی )

عشاء کی نماز کے بعد چادر پوشی و گل پاشی اور علمائے کرام کے خطابات

جمعہ : **17** جنوری **2025**ء نمازِ جمعہ سے پہلے وردِ کلامِ ربّانی ، نمازِ جمعہ کے بعد ختم شریف ، دعا اور ہدیۂ دُرود و سلام

رابطہ : 53۔ بی ، سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی ، کراچی 74400

فون : **3452 1323 , 3452 5343** مسجد گلزارِ حبیب **3225 6532 (009221)**